SALMAN's CHOICE

کریکٹر بلڈنگ

اور



پبلک سپیکنگ

آرمی پبلک سکول
جہلم کینٹ

سعید راشد

پاکستان کا سپاہی

۷۔ جون ۷ ۱۹۴ء کی صبح جب قائداعظم دہلی میں آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے تشریف لائے تو انہیں دیکھتے ہی مسلم لیگ کے پرجوش کارکنوں نے نعرہ لگایا: شہنشاہ پاکستان زندہ باد' شہنشاہ پاکستان زندہ باد" یہ سنتے ہی قائداعظم ایک لمحہ کو رکے' ہاتھ کے اشارہ سے ورکرز کو یہ نعرہ لگانے سے منع کیا۔ اور اپنے مخصوص لب و لہجہ میں ہر لفظ پر زور دے کر فرمایا :

"میں پاکستان کا ایک سپاہی ہوں پاکستان کا شہنشاہ نہیں"

قائداعظم کے اصل الفاظ یہ تھے :

I am a soldier of Pakistan not the emperor of Pakistan

کیریکٹر بلڈنگ

اور

پبلک سپیکنگ

سعید راشد

آرمی پبلک سکول جہلم کینٹ

جملہ حقوق بحق آرمی پبلک سکول جہلم کینٹ محفوظ ہیں

مؤلف	پروفیسر سعید راشد
ناشر	آرمی پبلک سکول جہلم کینٹ
طابع	قریشی پرنٹرز تحصیل روڈ جہلم فون نمبر ۳۸۹۲
اشاعت	اول نومبر ۱۹۹۰ء
سکول ایڈیشن	=/90 روپے
قیمت اعلیٰ ایڈیشن مجلد	=/200 روپے
سول ڈسٹری بیوٹرز	قریشی برادرز تحصیل روڈ جہلم فون نمبر3892

مستقبل کو سلام

ایک بوڑھے اطالوی فلسفی کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ اکثر صبح سویرے شہر روم کے ایک ایسے چوراہے پر جا کر کھڑا ہو جاتا جہاں سے چھوٹے بچے سکول جاتے ہوئے اچھلتے کودتے گزرتے تھے۔ چنانچہ جو بھی بچہ ادھر سے گزرتا وہ اسے بڑے چاؤ سے ہاتھ اٹھا کر سلام کرتا ایک روز ایک نیازمند نے اس سے اس طرز عمل کی توجیہہ چاہی تو اس عظیم دانشور نے جواب دیا۔

"میں اطالیہ کے مستقبل کو سلام کر رہا ہوں"

انتساب

پاکستان میں جہاں کہیں بھی کوئی ایسا طالب علم ہے جو محنتی ہے' جفاکش ہے' بلند حوصلہ ہے جسے سیکھنے کا شوق ہے' جو اپنے ذہن کو روشن کرنا چاہتا ہے' جو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو چمکانے کی کوشش کرتا ہے' جو اپنے کردار پر بھی نظر رکھتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جسے پاکستانیت کا شعور ہے' اور جو تحریک پاکستان کی قدروں سے محبت رکھتا ہے' میں ہر ایسے طالب علم اور طالبہ کو سلام کرتا ہوں۔

سعید راشد

نام۔ محمد سعید راشد
نصابی تعلیم۔ ادبیاتِ اردو، انگریزی اور فنِ تعلیم
درس گاہیں۔ اسلامیہ انٹر کالج بریلی، بریلی کالج بریلی اور مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
مربی اساتذہ۔ جناب مبارک حسین، مولانا محمد محسن، ڈاکٹر شوکت سبزواری ڈاکٹر داس گپتا
ڈاکٹر عشرت حسین، پروفیسر رشید احمد صدیقی، ڈاکٹر ذاکر حسین
ذہنی پس منظر۔ تحریکِ پاکستان کا دور
پیشہ۔ استاد ملٹری کالج جہلم از ۱۹۵۰ء تا ۱۹۸۸ء
پرنسپل آرمی پبلک سکول جہلم کینٹ
مشغلہ۔ تصنیف و تالیف
مشن۔ پاکستانیت کا فروغ
تصانیف و تالیفات :

۱۔ The Character and Conduct of Quaid-e-Azam
۲۔ In Search of Light
۳۔ Ripeness in All
۴۔ Learning to Lead
۵۔ Living with Leadership
۶۔ A Lasting Lighthouse
۷۔ حیاتِ قائدِ اعظمؒ
۸۔ گفتار و کردارِ قائدِ اعظمؒ
۹۔ تذکرۂ اقبال
۱۰۔ مکالماتِ اقبال
۱۱۔ شاد باد منزلِ مراد
۱۲۔ تذکرۂ شہدا۔ (جنگِ ستمبر و دسمبر کے پندرہ شہیدوں کا تذکرہ)
۱۳۔ میجر اکرم شہید نشانِ حیدر
۱۴۔ کرنل حق نواز کیانی شہید ستارۂ جرأت
۱۵۔ جرأتوں کے نشان (پاک و ہند جنگوں کے ۲۴ جنگی اعزاز یافتہ غازیوں کا تذکرہ)
۱۶۔ کردار ساز
۱۷۔ عظمتِ کردار
۱۸۔ داستانِ علم و عمل، حصہ اول اور دوم
۱۹۔ علوی نامہ
۲۰۔ چراغوں کی قطار

پیش لفظ

بچہ جب سکول میں داخل ہوتا ہے تو گویا عملی زندگی کی شاہراہ پر پہلا قدم رکھتا ہے اسے اس پہلے مرحلہ میں جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے (اور تا زندگی رہتی ہے) وہ خود اعتمادی Self - Confidence ہے۔ جب بچہ زندگی کے سفر کی اس ابتدائی منزل میں کوئی کام کامیابی سے کرلیتا ہے تو اس کے تحت الشعور سے خود اعتمادی کی ایک لہر اٹھتی ہے اور شعور کے افق کو روشن کرتی ہوئی لاشعور کی گہرائیوں میں اتر جاتی ہے۔ مشہور فرانسیسی فلسفی ڈیکارٹ نے ایک بار کہا تھا :

I think' therefore I am اگر بچہ کامیابی کے اس احساس کو زبان دے سکتا تو کہتا I can do therefore I am اب یہ استاد کا کام ہے کہ ہزار جتن کر کے بچہ کے Self - Awarenees اور Self - Confidence کے تجربے کو بہت احتیاط سے مگر تواتر کے ساتھ آگے بڑھائے اور کوئی Relapse نہ ہونے دے تاکہ زندگی کی شاہراہ پر جو قدم اس نے رکھا ہے وہ جم کر آگے ہی بڑھتا جائے۔

خود اعتمادی کے علاوہ زندگی کے سفر میں کیریئر Career بنانے کے لیے بچہ کو تعلیم چاہئے ' آدمی سے انسان بننے کے لیے کردار چاہئے اور ایک اچھا پاکستانی ہونے کے لیے قومی جذبہ چاہئے۔ گویا بچہ کی ترقیاتی ضرورتیں چار ہیں۔

- ☆ خود اعتمادی
- ☆ تعلیم
- ☆ کردار اور
- ☆ پاکستانیت

کتابی تعلیم کا نصاب تو محکمہ تعلیم کی طرف سے متعین ہوتا ہے جس کی تدریس پر بیشتر تعلیمی اداروں کی تمام تر توجہ مرکوز رہتی ہے۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ ایک ایسا مربوط Integrated نصاب تیار کیا جائے جو خود اعتمادی کو بڑھانے کردار کی تربیت کرنے اور

پاکستانیت کے جذبہ کو فروغ دینے کے کام آسکے۔

یہ کتاب اس ضرورت کو پورا کرنے کی ایک تجرباتی کوشش ہے۔ اس میں ایسا مواد اکٹھا کر دیا گیا ہے جو پہلی جماعت سے دسویں جماعت تک کے طلباء کے کردار کو بنانے اور پاکستانیت کے جذبہ کو جگانے اور ابھارنے کے کام آسکتا ہے اس مواد کو کام میں لانے کے بہت سے طریقے ہو سکتے ہیں لیکن مرتب نے ان اوراق کو مرتب کرتے وقت پبلک سپیکنگ Public Speaking اور Recitation کے میڈیم کو مد نظر رکھا ہے۔

مرتب کا خیال ہے کہ اس مواد کو اگر تواتر کے ساتھ صبح کی اسمبلی میں اس طرح استعمال کیا جائے کہ ہر روز ہر کلاس سے ایک طالب علم اس مشق میں حصہ لے سکے تو بہترین نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

ایک بار قائد اعظم نے نوجوان طلباء سے کہا تھا کہ آپ ہی میں سے بہت سے جناح پیدا ہوں گے۔

MANY JINNAHS WILL ARISE FROM AMONGST YOU

میں یہ مجموعہ ان تمام پاکستانی بچوں کے نام منسوب کرتا ہوں جو جناح بننے کا حوصلہ رکھتے ہیں

یہ کتاب آرمی پبلک سکول جہلم کینٹ کے شعبہ تعلیمی تحقیق و ترقی کے زیر اہتمام شائع کی جا رہی ہے۔

یہ اوراق جیسا کہ ان کے لفظ لفظ سے ظاہر ہے کردار سازی اور پاکستانیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے مرتب کیے گئے ہیں۔ خدا کرے اس چراغ سے ہزار چراغ جلیں اور پاکستان کے بام و در روشن ہوں۔ آمین

سعید راشد

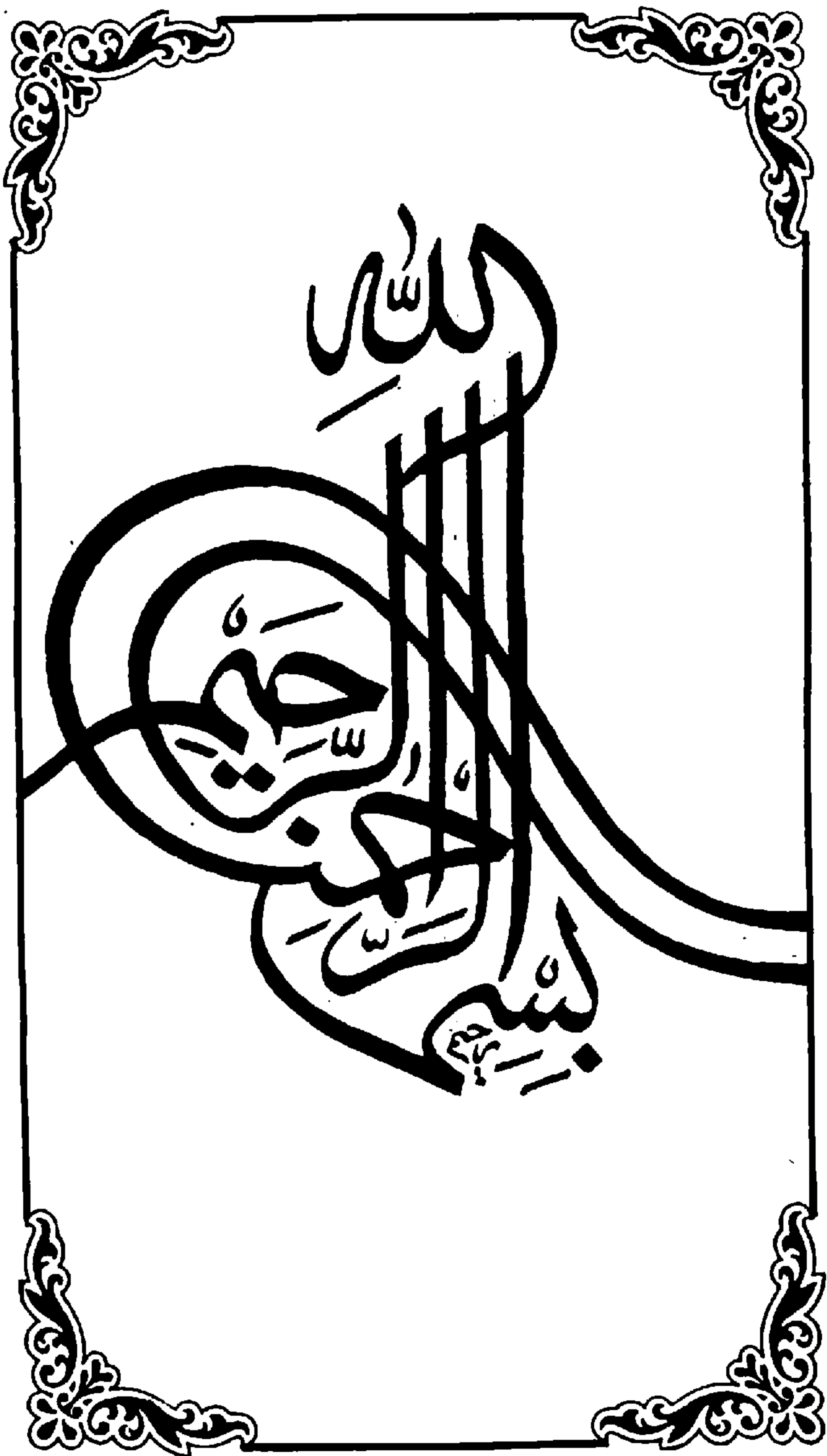
نصاب

کیریکٹر بلڈنگ

اور

پبلک سپیکنگ

جماعت اوّل تا دہم


بسم الله الرحمن الرحيم

ترتیب عنوانات

کلاس ون (جماعت اول)

1۔ حمد
☆ میرے خدا میرے خدا 26
☆ تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا 26
☆ اے دو جہاں کے والی 26
2۔ نعت
☆ وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا 27
3۔ سلام
☆ سلام اے آمنہ کے لال ' اے محبوب سبحانی 27
4۔ رسول اللہؐ نے فرمایا 27
5۔ قائداعظم نے فرمایا 27
6۔ پاکستانیت
☆ میں بھی پاکستان ہوں۔ تو بھی پاکستان ہے 28
☆ چاند میری زمین 28
☆ سوہنی دھرتی 28
7۔ آج کا شعر 28
8۔ آج کا خیال 29
9۔ نرسری رائمز
☆ چندا ماموں دور کے 30
☆ بلو کا بستہ 31

☆ بلو کی گڑیا 31
☆ بلو کی مرغی 31
☆ عذرا کی گڑیا 32
☆ ثریا کی گڑیا 32
☆ بلبل کا بچہ 32
☆ جاگو جاگو گڑیا رانی 33
☆ ایک دو تین چار 33
☆ دنیا کے رنگ نرالے 33
☆ راجہ رانی 34
☆ منے کی ماں 34
☆ چھچوں چاچا 35
☆ انڈا 35
☆ سانپ کی دم 36

کلاس ٹو (جماعت دوئم)

1۔ حمد
☆ اے زمین و آسماں کے مالک 39
☆ خدایا تو نے بنائی یہ ساری دنیا 39
2۔ نعت
☆ وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا 40
3۔ رسول اللہؐ نے فرمایا 41
4۔ حضرت علیؓ نے فرمایا 41
5۔ آج کا خیال 41
6۔ آج کا شعر 42

7۔ درسِ زندگی

☆ میں پاکستانی بچہ ہوں 42

☆ پاکستانی بچے 42

☆ کام اور کھیل 42

☆ خوش رہنے کا طریقہ 42

8۔ بیانیہ نظم

☆ تم ندی پر جا کر دیکھو 43

9۔ نرسری رائم

☆ سنو گپ شپ' سنو گپ شپ 45

کلاس تھری (جماعت سوئم)

1۔ حمد

☆ خدا کی قدرت کے نظارے ہیں 49

☆ سب کچھ خدا کا دیا ہوا ہے 50

2۔ نعت

☆ نبی ہمارے نبی ہمارے 50

3۔ دعا

☆ لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری 50

☆ اے خدا سیدھی راہ دکھا دے ہم کو 50

4۔ پاکستانیت

☆ ملت کا پاسباں 51

☆ مرے وطن کے نوجواں 52

☆ یہ وطن' یہ وطن 52

☆ یہ اپنی زمیں' یہ اپنا وطن 52

☆ میرے وطن میں کیا نہیں 53
☆ اللہ پاکستان رہے 54
☆ اے وطن کی سرزمیں 54
☆ یہ وطن 54
5۔ درس زندگی
☆ سچ کہو گے تم، تو رہو گے عزیز 54
☆ آؤ مل کر کام کریں 55
☆ تھوڑا تھوڑا مل کر بہت ہو جاتا ہے 56
☆ میں کیا بنوں گا 56
6۔ بیانیہ نظمیں
☆ تاروں کی محفل 57
☆ صبح کی آمد 59
7۔ نرسری رائم
☆ ایک تھا لڑکا ٹوٹ بٹوٹ 61

کلاس فور (جماعت چہارم)

1۔ حمد 65
2۔ نعت 65
3۔ آج کا خیال 66
4۔ آج کا شعر 67
5۔ آج کی نظم
☆ چین و عرب ہمارا، ہندوستاں ہمارا 69
☆ یہ پہلا سبق تھا کتاب ہدیٰ کا 69
☆ مشقت کی ذلت جنھوں نے اٹھائی 70

6۔ درس زندگی
☆ آداب گفتگو 70
☆ نک نیم 70
☆ ضابطہ اخلاق 71
☆ نیک بنو نیکی پھیلاؤ 72
7۔ بیانیہ نظمیں
☆ کشمیر 74
☆ او صبح کے تارے 74
8۔ ملی ترانے
☆ میرے وطن میں کیا نہیں 75
☆ جو نام وہی پہچان 76
☆ اپنے دیس میں اپنا راج 76
☆ جاگ رہا ہے پاکستان 77

کلاس فائیو (جماعت پنجم)

1۔ نعت رسول رحمتؐ 81
2۔ دعا 81
3۔ آج کی نظم
☆ علم 82
☆ تعلیم 83
4۔ آج کا شعر 83
5۔ درس زندگی 84
☆ قرآن روشنی ہے 85
☆ آزادی 85

☆ علم 86
☆ علم اور جہالت 86
☆ سکھ اور چین 86
☆ اچھا یا برا کام 86
☆ سچ کی طاقت 87
☆ تین دولتیں 87
☆ سچی خوشی 87
☆ دوسروں کی عزت 87
☆ اعتدال 88
☆ محنت کی عادت 88
☆ پابندی وقت 89
☆ بڑوں کا کہنا ماننا 89
☆ استاد کا ادب 90
☆ عمل سے زندگی بنتی ہے 90
☆ دوستی 90
☆ دوستوں کا خیال 91
☆ چالاکی کی بیوقوفی 91
☆ بڑائی کا معیار 91
☆ دوسروں کی عزت 92
☆ میٹھا بول 92
☆ کاہلی 92
☆ استاد کا مقام 93
☆ استاد کا رتبہ 93

☆ استاد کا منصب عالی 94
☆ اقبال 94
6۔ نذر قائد
☆ تیرے خیال سے ہے دل شادماں ہمارا 95
7۔ تعمیری نظمیں
☆ نہیں کرتے جو کھیتی میں جانفشانی 96
☆ نہ راحت طلب ہیں' نہ مہلت طلب وہ 97
☆ کئے جاؤ کوشش' میرے دوستو 98
☆ اب وقت قیمتی ہے 99
8۔ ملی ترانے
☆ اے وطن' اے وطن 100
☆ جس دیس کی دھرتی میں 101
☆ جیوے' جیوے پاکستان 102
☆ اے وطن کی زمین 103
☆ اللہ پاکستان رہے 105
☆ خدا کرے سدا یہ روشنی رہے 106
☆ میرے وطن کے نوجواں! وطن کے گیت گائے جا 107

کلاس سکس (جماعت ششم)

1۔ حمد
☆۔ کہ ہے ذات واحد' عبادت کے لائق 111
2۔ نعت
☆ وہ شمع اجالا جس نے کیا 112
3۔ آج کا شعر 112

4 ۔ درس زندگی

☆ اسلامی مساوات	114
☆ پاکستان ہمارا گھر	114
☆ منزل مراد	115
☆ یہ تیرا پاکستان ہے یہ میرا پاکستان ہے	115
☆ باادب بانصیب ' بے ادب بے نصیب!	116
☆ احترام استاد	116
☆ سکندر کا استاد	117
☆ اقبال کے اساتذہ	117
☆ معلومات اور علم	118
☆ آزادی کی ذمہ داریاں	118
☆ انصاف	119
☆ ایثار و قربانی	119
☆ احسان جتانا 120	
☆ خوشامد	121
☆ حسد	121
☆ صحت مند جسم	122

5 ۔ تشکیل پاکستان

☆ دفاع پاکستان	123
☆ مطالب قومی ترانہ	124

6 ۔ تعمیری نظمیں

☆ محنت سے چل رہے ہیں دنیا کے کارخانے	125
☆ اٹھ باندھ کمر ' کیا ڈرتا ہے	126

☆ اس ہاتھ دے، اس ہاتھ لے 127
7۔ ملی ترانے
☆ میرے سر بکف مجاہد 127
☆ اللہ پاکستان رہے 128
☆ اے وطن کی زمین 130
☆ ہاں، ہاں، یہ منزل مراد ہے 131

کلاس سیون (جماعت ہفتم)

1۔ نعت
☆ وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا 135
☆ وہ شمع اجالا جس نے کیا 135
☆ سلام اس پر جس نے بے کسوں کی دستگیری کی 136
2۔ دعا
☆ یارب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے 137
3۔ پاکستانیت
☆ ملت کا پاسباں ہے محمد علی جناح 137
☆ قائداعظم نے فرمایا 138
4۔ درس زندگی
☆ ایثار 139
☆ وقت کی قدر 140
☆ اندھی خود غرضی 141
☆ اچھائی کی تعریف 141
☆ صحیح مشورہ 142
☆ غلط امید 142

5۔ نوائے شوق
☆ الٰہی ہمیں ایسے انسان عطا کر 143
☆ قرونِ اولیٰ کے مسلمان 145
☆ چاند اور تارے 145
☆ کبھی بھول کر نہ آنا۔ میری سرحدوں کی جانب! 146
6۔ ملی نغمے
☆ سوہنی دھرتی 146
☆ میرے وطن کے نوجواں ' وطن کے گیت گائے جا 147
☆ چاند میری زمین 148
☆ سوئے منزل چلے اور بیک دل چلے 149
☆ اے وطن ہم تیرے نغمہ خواں 150
☆ پاکستان کو سمجھو لوگو! 151

جماعت ہشتم

1۔ سلام
☆ سلام اے آمنہ کے لال 155
2۔ آج کا شعر 155
3۔ آج کا خیال 159
4۔ قائداعظم کا پیغام 162
5۔ درس زندگی
☆ تعلیم کی روح 166
☆ آدمی اور انسان 167
☆ ساحل کی سوغات 167
☆ جی خوش ہوا ہے راہ کو پر خار دیکھ کر 168

☆ زہر کا پیالہ 168
☆ اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد 169
☆ سخت جان بچ 169
☆ ضمیر کی چبھن 170
☆ دل میں کس نے جھانکا ہے 171
☆ خیر جاریہ شر جاریہ 171
☆ جسمانی توانائی 171
☆ استاد کے تین رول 172
☆ اخلاقی جرات 173
☆ غیبت 'ایک حماقت 173
6۔ تعمیری نظمیں
☆ اس ہاتھ دے 'اس ہاتھ لے 174
☆ آدمی نامہ 175
☆ اٹھو اہل وطن کے دوست بنو 176
7۔ ملی ترانہ
☆ اے وطن تو نے پکارا تو لہو کھول اٹھا 177

جماعت نہم و دہم

1۔ نعت
☆ لوح بھی تو 'قلم بھی تو 181
2۔ رسول اللہ کی دعائیں 181
3۔ رسول اللہ نے فرمایا 182
4۔ آواز دوست
☆ عظمت کا راز 182

☆ انسان کی فطرت 183
☆ شکر عطا 183
☆ شکر والدین 183
☆ اہل جمال 184
☆ اہل شہادت 184
☆ نعمت عظمیٰ 184
☆ اہل احساس 185
☆ قبیلہ فرہاد 186
☆ زندہ شہید 187
☆ ناشکر گزاری 187
5 ۔ ارشادات قائداعظم
☆ گمراہ نہ ہونا 187
☆ پاکستان کب وجود میں آیا 188
☆ پاکستان اسلامی اصولوں کی تجربہ گاہ! 188
☆ تعلیم کی اہمیت 188
☆ قومی شعور 189
☆ آزادی کے معنی 189
6 ۔ درس زندگی
☆ تجربہ ' تجربہ ' تجربہ 190
☆ بزرگوں کی غلطی 190
☆ کردار کی چار قسمیں 191
☆ خواہشیں اور ضرورتیں 192
☆ مزہ تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی 193

☆ اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد 194
☆ آخر شب دید کے قابل تھی بسمل کی تڑپ 195
7۔ غور و فکر کے لئے مشقیں 196

تتمہ

8۔ علم 211
9۔ کتاب 213
10۔ آج کا خیال 215
11۔ نئے طلباء کے نام ایک خط 219

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

جماعت
اوّل

کتاب بشکریہ : آصف سعید

سکین بائے : سلمان سلیم

0304-8890501

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام علیکم!

میرا نام .... ہے میں کلاس ون میں پڑھتا ہوں / پڑھتی ہوں

1۔ بسم اللہ، بسم اللہ

شروع کرتا ہوں / کرتی ہوں۔ اللہ کے پاک نام سے
شروع کرتا ہوں / کرتی ہوں۔ اللہ کے پاک نام سے

2۔ الرحمان الرحیم۔ الرحمان الرحیم

اللہ رحمان و رحیم ہے۔ رحم والا اور بہت مہربان

3۔ الحمد للہ! الحمد للہ!

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ تمام شکر گزاریاں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اے اللہ تیرا شکر ہے۔ اے اللہ تیرا شکر ہے

4۔ سبحان اللہ! سبحان اللہ!

پاک ہے اللہ، باکمال ہے اللہ، کیا شان ہے اللہ کی!

5۔ ماشاء اللہ! ماشاء اللہ!

اللہ نے چاہا تو ایسا ہوا، اللہ نے چاہا تو ایسا ممکن ہوا بہت خوب، بہت خوب!

6۔ انشاء اللہ! انشاء اللہ!

اگر اللہ نے چاہا۔ اگر اللہ کی رضا ہوئی۔

7۔ اقراء باسم ربک! اقراء باسم ربک

پڑھو اپنے رب کے نام کے ساتھ۔ پڑھو اپنے رب کے نام کے ساتھ

8۔ رب زدنی علما! رب زدنی علما!

اے میرے رب، میرے علم میں اضافہ فرما، اے میرے رب، میرے علم میں اضافہ فرما

9۔ اھدنالصراط المستقیم ' اھدنالصراط المستقیم
اے اللہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا ' اے اللہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا

****

حمد

میرے خدا ' میرے خدا　　تو ہے بڑا ' سب سے بڑا

میرے خدا ' میرے خدا

تو نے مجھے پیدا کیا　　تو نے مجھے سب کچھ دیا

میرے خدا ' میرے خدا

چھوٹا ہوں میں تو ہے بڑا　　ہو شکر پھر کیسے ادا

میرے خدا ' میرے خدا　　سنتا ہے تو سب کی دعا

اس بات کی توفیق دے　　کرتا رہوں سب کا بھلا

میرے خدا ' میرے خدا　　اس بات کی توفیق دے

ہر اک کی خدمت کروں　　ہر اک کے کام آؤں سدا

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمیں بنائی کیا آسماں بنایا
اے دو جہاں کے والی ' اے گلشنوں کے مالی
ہر چیز سے ہے ظاہر ' حکمت تیری نرالی

****

نعت

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

مرادیں غریبوں کی برلانے والا

سلام

سلام اے آمنہ کے لال، اے محبوب سبحانی

رسول اللہؐ نے فرمایا !

"علم روشنی ہے"

رسول اللہؐ نے فرمایا !

"علم میرا ہتھیار ہے"

رسول اللہؐ نے فرمایا !

"علم اسلام کا ستون ہے"

رسول اللہؐ نے فرمایا !

"صفائی نصف ایمان ہے"

قائداعظمؒ نے فرمایا !

"کام، کام، کام"

قائداعظمؒ نے فرمایا !

"ایمان، اتحاد اور تنظیم"

قائداعظمؒ نے فرمایا !

"میں پاکستان کا سپاہی ہوں"

قائداعظمؒ نے فرمایا !

"قلم تلوار سے زیادہ طاقت ور ہے"

قائد اعظمؒ نے فرمایا !

"پاکستان اسلام کا قلعہ ہے"

****

پاکستانیت

شاد باد منزل مراد' شاد باد منزل مراد

مرکز یقین شاد باد

چاند میری زمین' پھول میرا وطن

چاند میری زمین' پھول میرا وطن

سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد

سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد

میں بھی پاکستان ہوں' تو بھی پاکستان ہے

میں بھی پاکستان ہوں' تو بھی پاکستان ہے

یہ تیرا پاکستان ہے' یہ میرا پاکستان ہے

یہ تیرا پاکستان ہے' یہ میرا پاکستان ہے

جیوے جیوے پاکستان' جیوے جیوے پاکستان

****

آج کا شعر

ہیں لوگ وہ ہی جہاں میں اچھے

آتے ہیں جو کام دوسرں کے

دور دنیا کا میرے دم سے اندھیرا ہو جائے

ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

****

آج کا خیال

نقصان میں نقصان ہے ' احسان میں احسان ہے

رحمٰن کو رحمٰن ہے ' شیطان کو شیطان ہے

دل شاد رکھ ' دل شاد رہ ' غمناک رکھ ' غمناک رہ

آرام میں آرام ہے ' آزار میں ' آزار ہے

اوروں کا بیڑا پار کر ' تیرا بھی بیڑا پار ہو

****

آج کا شعر

اٹھ باندھ کمر ' کیا ڈرتا ہے

پھر دیکھ ' خدا کیا کرتا ہے

اپنے نفع کے واسطے مت اور کا نقصان کر

تیرا بھی نقصان ہوئے ' اس بات کا بھی دھیان کر

میرے اللہ ' برائی سے بچانا مجھ کو

نیک جو راہ ہے اسی راہ پہ چلانا مجھ کو

****

آج کا خیال

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

تندرستی ہزار نعمت ہے

تن میلا تو من میلا

دیئے سے دیئے کو جلاتے چلو

قلم تیز چلتا ہے تلوار سے

جس راہ سے گزرو پھول کھلاتے جاؤ

ایمان اور وفا کا ہے' پاکستان خدا کا ہے

****

چندا ماموں

چندا ماموں دور کے　　　بڑے پکائیں بور کے
آپ کھائیں تھالی میں　　　منے کو دیں پیالی میں
پیالی گئی ٹوٹ
منا گیا روٹھ

****

تارے

دور دور ہوتے ہیں تارے　　　آنگن میں ہوتے ہیں سارے
نندیا آجاتی ہے جب　　　تارے اڑ جاتے ہیں سب

****

بلو کا بستہ

چھوٹی سی بلو   چھوٹا سا بستہ
ٹھونسا ہے جس میں   کاغذ کا دستہ
لکڑی کا گھوڑا   روئی کا بھالو
بلو کا بستہ   جن کی پٹاری
جب اس کو دیکھو   پہلے سے بھاری
لٹو بھی اس میں   رسی بھی اس میں
چھوٹی سی بلو
چھوٹا سا بستہ

****

بلو کی گڑیا

بلو کی گڑیا   دیکھو تو بڑھیا
سرخی لگائے   پوڈر جمائے
فلموں کے گانے   دن رات گائے
آفت کی پڑیا
بلو کی گڑیا

****

بلو کی مرغی

بلو کی مرغی   کھاتی ہے ڈنڈے
دیتی ہے انڈے   سنڈے کے سنڈے
بلو کی مرغی

عذرا کی گڑیا

عذرا کی گڑیا سوئی ہوئی ہے

گھنٹی بجاؤ

اس کو جگاؤ

توبہ ہے میری میں نہ جگاؤں

وہ رو پڑے گی

مجھ سے لڑے گی

****

ثریا کی گڑیا

ثریا کی گڑیا نہانے لگی نہانے لگی ڈوب جانے لگی

بڑی مشکلوں سے بچایا اسے کنارے پہ میں کھینچ لایا اسے

****

بلبل کا بچہ

کھاتا تھا کھچڑی پیتا تھا پانی

بلبل کا بچہ

گاتا تھا گانے میرے سرہانے

بلبل کا بچہ

اک دن اکیلا بیٹھا ہوا تھا

بلبل کا بچہ

میں نے اڑایا واپس نہ آیا

بلبل کا بچہ

جاگو جاگو گڑیا رانی

جاگو جاگو گڑیا رانی　　اٹھو اٹھو گڑیا رانی
دیکھو دیکھو ہوا سویرا　　دن آیا اور گیا اندھیرا
اندر باہر ہوا اجالا　　کتنا اچھا کتنا پیارا
گڑیا رانی جاگو جاگو　　سیر کو جاؤ دوڑ لگاؤ
اٹھو گڑیا رانی اٹھو
جاگو گڑیا رانی جاگو

****

گنتی

ایک دو تین چار　　آؤ مل کر بیٹھیں یار
پانچ چھ سات　　سنو ہماری بات
آٹھ نو دس
بات ہماری بس

****

بلی

دنیا کے رنگ نرالے　　بلی نے چوہے پالے
چوہوں نے دھوم مچائی　　بلی کی شامت آئی

****

راجہ رانی

آؤ بچو سنو کہانی ایک تھا راجہ ایک تھی رانی
راجہ بیٹھا بین بجائے رانی بیٹھی گانا گائے
طوطا بیٹھا چونچ ہلائے نوکر لے کر حلوہ آیا
طوطے کا بھی جی للچایا راجہ گانا گاتا جائے
نوکر شور مچاتا جائے طوطا حلوہ کھاتا جائے

****

دونوں شیر

ایک تھا تیتر ایک بٹیر
لڑنے میں تھے دونوں شیر

لڑتے لڑتے ہو گئی گم
ایک کی چونچ اور ایک کی دم

****

منے کی ماں

منے کی ماں نے
انڈا ابلا
ہنڈیا میں ڈالا
دو منٹ گزرے
ڈھکنا اٹھایا
انڈا نہ پایا
چمچہ تھا ٹیڑھا

اوندھی تھی تھالی

ہنڈیا تھی خالی

قسمت تھی کھوٹی

روکھی تھی روٹی

گھر میں کسی نے

روٹی نہ کھائی

منے کے انڈے

تیری دہائی

منے کی خالہ

منے کی اماں

منے کے بھائی

جی بھر کے روئے

بھوکے ہی سوئے

****

چیچوں چاچا

چیچوں چیچوں چاچا گھڑی پہ چوہا ناچا

گھڑی نے ایک بجایا چوہا نیچے آیا

****

انڈا

مرغے میں نے انڈا دیا

مرغی تو نے خوب کیا

انڈے اتنے مہنگے ہیں

پاؤں میرے ننگے ہیں

کیسی باتیں کرتی ہو

انڈے بیچو جوتا لو

****

سانپ کی دم

سانپ کی دم مروڑ دو

چلائے تو چھوڑ دو

ایک دو ایک دو

چیونٹی کا سر پھوڑ دو

چلائے تو چھوڑ دو

ایک دو ایک دو

****

جماعت
دَوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام علیکم

میرا نام .... ہے' میں کلاس ٹو میں پڑھتا ہوں / پڑھتی ہوں

حمد

اے زمین آسماں کے مالک ساری دنیا جہاں کے مالک

تیرے قبضے میں سب خدائی ہے

تیرے ہی واسطے بڑائی ہے

سارے جہاں کے مالک سارے جہاں کے والی

تیری ذات ہے افضل تیری شان ہے نرالی

****

خدایا

تو دو جہاں کا آقا تو دو جہاں کا مولا

کوئی بھی تیرے در سے آتا نہیں ہے خالی

تو نے بنایا عالم تو نے بسایا عالم

کرتی ہے ذکر تیرا گلشن کی ڈالی ڈالی

خدایا

تو نے بنائی یہ ساری دنیا

یہ خوبصورت یہ پیاری دنیا

خدایا

حیوان، انساں تو نے بنائے
شہر اور بیاباں تو نے بسائے

خدایا

روشن کئے ہیں تو نے یہ تارے
یہ ننھے منے یہ پیارے پیارے

خدایا

تو نے ہم سب کو پڑھنا سکھایا
لکھنا سکھایا سوچنا سکھایا
ہے ہم سب پر احسان تیرا
اختر کو یارب ہے دھیان تیرا

(اختر شیرانی)

****

نعت

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

****

رسول اللہ نے فرمایا

"علم خیر کثیر ہے"

رسول اللہ نے فرمایا

"علم مومن کی کھوئی ہوئی میراث ہے جہاں ملے لے لو"

رسول اللہ نے فرمایا

"علم کی تلاش سب سے اچھا عمل ہے"

رسول اللہ نے فرمایا

"ایک لمحہ غور فکر کرنا ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے"

حضرت علیؓ نے فرمایا

"جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے خدا کو پہچانا"

حضرت علیؓ نے فرمایا

"میں اس کا غلام ہوں جس نے مجھے ایک حرف بھی سکھایا"

****

آج کا خیال

نیک بنو نیکی پھیلاؤ
رحم ہے سب کو رحم سکھاتا
ظلم ہے سب کو ظلم سکھاتا
نیک ہے نیکی سب کو بتاتا
برا اوروں کو بد ہے بناتا
سچ بولو سچے کہلاؤ

****

آج کا شعر

قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو نیکی پھیلاؤ
یہی ہے عبادت یہی دین و ایمان
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

****

میں پاکستانی بچہ ہوں

میں پاکستانی ہوں۔ پاکستان میرا وطن ہے۔ مجھے اپنے وطن کی ہر چیز پیاری ہے۔ میں اپنے وطن کے گیت گاتا ہوں اس کے پرچم کو سلام کرتا ہوں۔

میں پاکستانی بچہ ہوں۔ پاکستان کے سارے بچے میرے بھائی ہیں۔ پاکستانی بچے بہادر ہوتے ہیں۔ میں بھی بہادر ہوں۔ پاکستانی بچے سچے ہوتے ہیں میں بھی سچا ہوں۔

ہم پاکستانی بچے ہیں۔ پاکستان ہمارا ہے۔ ہم پاکستان کے ہیں۔ ہم پاکستان سے محبت کرتے ہیں۔ ہم پاکستان کا نام روشن کریں گے۔ پاکستان زندہ باد۔ پاکستان زندہ باد

****

ہمارا دیس

اپنے دیس پہ ہم قربان — دیس ہمارا پاکستان
آزادی ہے شان ہماری — آزادی آن ہماری
آزادی ہے اپنا ایمان — دیس ہمارا پاکستان
ہو کیوں ہمیں جان سے پیارا وطن
ہے جنت کا ٹکڑا ہمارا وطن
سہانا سہانا ہے سارا وطن

ہمارا وطن پیارا پیارا وطن

ہے جنت کا گویا نظارا وطن

ہمارا وطن ' پیارا پیارا وطن

لہکتا لہکتا ہمارا وطن

ہمارا وطن پیارا پیارا وطن

****

پاکستان ہمارا ہے

پاکستان ہمارا ہے پاکستان ہمارا ہے

اپنے وطن کا ذرہ ذرہ ہم کو جان سے پیارا ہے

پاکستان ہمارا ہے پاکستان ہمارا ہے

****

میں چھوٹا سا اک لڑکا ہوں

میں چھوٹا سا اک لڑکا ہوں

پر کام کروں گا بڑے بڑے

میں چھوٹا سا اک لڑکا ہوں

پر کام کروں گا بڑے بڑے

****

چاند

تم ندی پر جا کر دیکھو

جب ندی میں نہائے چاند

کرنوں کی اک سیڑھی لے کر
جگ مگ کرتا آئے چاند

تم ندی پر جا کر دیکھو
جب ندی میں نہائے چاند

تم ندی پر جا کر دیکھو
جب ندی میں نہائے چاند

چپکے چپکے نکل کے دیکھے
اور پھر منہ کو چھپائے چاند

جب تم اس کو پکڑنے جاؤ
بادل میں چھپ جائے چاند

تم ندی پر جا کر دیکھو
جب ندی میں چھپ جائے چاند

****

کام اور کھیل

ہے کام کے وقت کام اچھا
اور کھیل کے وقت کھیل اچھا

جب کام کا وقت ہو کرو کام
بھولے سے بھی کھیل کا نہ لو نام

ہے کام کے وقت کام اچھا
ہاں کھیل کے وقت خوب کھیلو
کودو پھاندو کہ ڈنڑ پیلو

خوش رہنے کا طریقہ

خوش رہنے کا ہے یہی طریقہ
ہر بات کا سیکھے سلیقہ
اپنی ہمت سے کام کرنا
مشکل ہو تو چاہئے نہ ڈرنا

****

گپ شپ

بلی کو سمجھانے آئے
چوہے کئی ہزار
بلی نے اک بات نہ مانی
روئے زار و زار

سنو گپ شپ، سنو گپ شپ
ناؤ میں ندی ڈوب چلی
آدھی رات کو چاند اور سورج
بادل کے گھر آئے
بجلی نے دروازہ کھولا
دونوں ہی گھبرائے

سنو گپ شپ سنو گپ شپ
ناؤ میں ندی ڈوب چلی

شیر اور بکری مل کر بیٹھے
گھوڑا گھاس نہ کھائے
دونوں اپنی ضد کے پورے
کون کسے سمجھائے
سنو گپ شپ سنو گپ شپ
ناؤ میں ندی ڈوب چلی
سنو گپ شپ سنو گپ شپ !

****

جماعت
سوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرا نام .... ہے میں تیسری جماعت کا طالب علم ہوں ر کی طالبہ ہوں

حمد

خدا کی قدرت کے ہیں نظارے
زمیں پہ پھول آسماں پہ تارے

خدا نے دنیا بنائی ساری
زمین کی بستی بنائی ساری

یہ کر رہے ہیں ہمیں اشارے
زمیں پہ پھول' آسماں پہ تارے

خدا کی عظمت کے گیت گاؤ
خدا کی وحدت کے گیت گاؤ

خدا کی کرتے ہیں حمد سارے
زمیں پہ پھول' آسماں پہ تارے

سبھی کچھ خدا کا بنایا ہوا ہے
یہ گلشن اسی کا لگایا ہوا ہے

یہ خوش رنگ پھول اور پھل پیارے
یہ دن اور سورج یہ چاند اور تارے

یہ آگ ور مٹی' ہوا اور پانی
سبھی کچھ خدا ہی کی ہے مہربانی

ہر اک شئے پہ میرے خدا کی نظر ہے
وہ سب جانتا ہے اسے سب خبر ہے

نگہبان انسان و حیوان کا ہے
وہ جاندار اور بے جان سب کا خدا ہے

سبھی کچھ خدا کا بنایا ہوا ہے
یہ گلشن اسی کا لگایا ہوا ہے

****

نبیؐ ہمارے نبیؐ ہمارے

وہ حق کی باتیں بتانے والے
وہ سیدھا رستہ دکھانے والے

وہ راہبر و راہنما ہمارے
درود ان پر سلام ان پر

نبیؐ ہمارے نبیؐ ہمارے
بلند نبیوں میں نام ان کا

فلک سے اونچا مقام ان کا
ہمارے ہادی خدا کے پیارے
درود ان پر سلام ان پر

****

دعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دور دنیا کا میرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

ہو میرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو میری پروانے کی صورت یا رب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب

ہو میرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو

(اقبال)

****

دعا

اے خدا

سیدھی راہ دکھا دے ہم کو
سچ مچ نیک بنا دے ہم کو

قوم کو دل سے پیار کریں ہم
قوم کا بیڑا پار کریں ہم

علم و ہنر سے شاد ہمیں کر
فکروں سے آزاد ہمیں کر

****

ملت کا پاسباں

ملت کا پاسباں ہے محمد علی جناح
ملت ہے جسم' جاں ہے محمد علی جناح

ملت کا پاسباں ہے محمد علی جناح

اسلام کا نشاں ہے محمد علی جناح

****

میرے وطن کے نوجواں

میرے وطن کے نوجواں وطن کے گیت گائے جا

وطن کے گیت گائے جا

****

یہ وطن یہ وطن

اس پہ سب کچھ فدا ' اپنا تن من

یہ وطن یہ وطن

یہ وطن یہ وطن

اس کا پرچم اسی طرح اڑتا رہے 'مسکرائے فضا

یہ وطن یہ وطن

****

یہ اپنی زمین یہ اپنا وطن

یہ اپنی زمین یہ اپنا وطن سورج کی طرح روشن روشن

یہ اپنی زمین یہ اپنا وطن

(شبنم رومانی)

تاروں سے بھری اس کی گلیاں پھولوں سے بھرے اس کے آنگن

سورج کی طرح روشن روشن یہ اپنی زمین یہ اپنا وطن

(شبنم رومانی)

ہم اس کی حفاظت کی خاطر رہتے ہیں ہمیشہ سر بہ کفن
سورج کی طرح روشن روشن یہ اپنی زمین یہ اپنا وطن

(شبنم رومانی)

****

یہ وطن یہ وطن

یہ وطن یہ وطن
اس پہ سب کچھ فدا
اپنا تن اپنا من

ہم ہیں اس کے لئے
یہ ہے اپنے لئے
ہر قدم راہ نما
یہ وطن یہ وطن

****

میرے وطن میں کیا نہیں

میرے وطن میں کیا نہیں
ترقیوں کا دور ہے
مسرتوں کا طور ہے
میرے وطن میں کیا نہیں

****

اللہ پاکستان رہے

اللہ پاکستان رہے
اللہ پاکستان رہے
جب تک سورج چاند ہیں باقی　　جب تک باقی جہان رہے
اللہ پاکستان رہے
اللہ پاکستان رہے

****

اے وطن کی سرزمیں

اے وطن کی سرزمیں
تجھ سے بہتر نہیں
کوئی بھی سرزمیں

****

یہ وطن

یہ وطن
تیرا وطن
ایمان والوں کا وطن

****

سچ کہو

سچ کہو گے تو تم رہو گے عزیز
سچ تو یہ ہے کہ سچ ہے اچھی چیز

سچ کہو گے تو تم رہو گے دلیر
جیسے ڈرتا نہیں دلاور شیر

سچ میں راحت ہے اور آسانی
سچ سے ہوتی نہیں پشیمانی

سچ کہو گے تو دل رہے گا صاف
سچ کرا دے گا سب قصور معاف

وہی دانا ہے جو کہ ہے سچا
چاہے بوڑھا ہو یا کوئی بچہ

****

آؤ مل کر کام کریں

آؤ مل کر کام کریں
آؤ مل کر کام کریں

دولت وہ جو سب کی دولت
عزت وہ جو سب کی عزت

مل کر پیدا نام کریں
آؤ مل کر کام کریں

آؤ مل کر کام کریں
آؤ مل کر کام کریں

مل کر محنت کرنے والو
محنت کا دم بھرنے والو

محنت صبح و شام کریں
آؤ مل کر کام کریں

تھوڑا تھوڑا مل کر بہت ہو جاتا ہے

بنایا ہے چڑیوں نے جو گھونسلا
سو ایک ایک تنکا اکٹھا کیا

گیا ایک ہی بار سورج نہ ڈوب
مگر رفتہ رفتہ ہوا ہے غروب

برستا جو مینہ موسلا دھار ہے
سو یہ ننھی بوندوں کی بوچھاڑ ہے

درختوں کے جھنڈ اور جنگل گھنے
یونہی پتے پتے سے مل کر بنے

اگر تھوڑا تھوڑا کرو صبح و شام
بڑے سے بڑا کام بھی ہو تمام

****

میں کیا بنوں گا

مجھے ایک ننھا سا لڑکا نہ سمجھو
مجھے اس قدر بھولا بھالا نہ سمجھو

میں طاقت میں رستم سے بہتر بنوں گا
بہادر بنوں گا دلاور بنوں گا

مجھے ایک ننھا سا لڑکا نہ سمجھو

میں پڑھ لکھ کے اوروں کا رہبر بنوں گا
ارسطو بنوں گا سکندر بنوں گا

سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے
بہت سے ہنر مجھ سے ایجاد ہوں گے

مجھے ایک ننھا سا لڑکا نہ سمجھو

بہت مجھ سے خوش میرے استاد ہوں گے
عزیز اور ماں باپ سب شاد ہوں گے

سچائی سے ہرگز نہ شرماؤں گا میں
بھلائی ہر اک سے کئے جاؤں گا میں

مصیبت میں بالکل نہ گھبراؤں گا میں
برائی کی راہوں سے کتراؤں گا میں

(حفیظ جالندھری)

****

تاروں کی محفل

لو رات آئی
دنیا پہ چھائی

اکثر گھروں کی روشنی ہے گل
کھیت اور جنگل تاریک بالکل

انسان اور حیوان
جاندار بے جان

چپ ہو گئے ہیں یا سو گئے ہیں
لو رات آئی دنیا پہ چھائی

لو رات آئی
دنیا پہ چھائی

اے سونے والو چادر ہٹا لو

دیکھو فلک پر روشن ہیں تارے
چہرے ان کے کیا پیارے پیارے
آنکھوں سے کر لو
ان کے نظارے

لو رات آئی
دنیا پہ چھائی
ہے آسماں بھی کیا صاف ستھرا
اک نیلی نیلی چادر ہے گویا
جس پر سجی ہے
بیٹھی ہوئی ہے
پر نور محفل مسرور محفل
اے سونے والو
چادر ہٹا لو

ہے یہ نظارہ دن سے بھی پیارا
اک کھیت ہے یہ جس میں خدا نے
دنیا کی خاطر بوئے ہیں دانے
اور چاہتا ہے
سورج اگانے

یا سائبان پر ہیرے جڑے ہیں
یا چھت پہ موتی بکھرے پڑے ہیں
یا ایک لشکر
میداں کے اندر

اٹھو سونے والو کہ میں آ رہی ہوں

****

صبح کی آمد

لو ہشیار ہو جاؤ، اور آنکھ کھولو
نہ لو کروٹیں اور نہ بستر ٹٹولو
خدا کو کرو یاد اور منہ سے بولو
بس اب خیر سے اٹھ کے، منہ ہاتھ دھولو
اٹھو سونے والو کہ میں آ رہی ہوں

(اسماعیل میرٹھی)

****

اے پیارے تارو

اے پیارے تارو
شب کے دلارو
ہاں صبح تک تم چمکے ہی جاؤ
بھٹکے ہوؤں کو رستے دکھاؤ
ہم کو بھی ایسی خدمت سکھاؤ
نیکی کریں ہم اور نام چمکے
تاروں کی مانند ہر کام چمکے
ہم کو سلیقہ
آجائے ایسا
دنیا کو ہم سے آرام پہنچے
اے پیارے تارو

اترا ہے آکر   شمعیں جلا کر
دن سے بھی پیارا
ہے یہ نظارہ

ہے کیا چمک وار
تاروں کا دربار

پھیلے ہوئے ہیں   تارے ہی تارے
رہتے ہیں یوں تو   خاموش سارے
کرتے ہیں لیکن
باہم اشارے

ندی کے اندر   منہ دیکھتے ہیں
دل ہی دل میں   خوش ہو رہے ہیں
دریا کی لہریں
پانی کی لہریں
کیا سج رہی ہیں   تاروں بھری ہیں
ہے کیا چمکدار
تاروں کا دربار

(حفیظ جالندھری)

****

صبح کی آمد

خبر دن کے آنے کی میں لا رہی ہوں
اجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں

بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں
پکارے گلے صاف چلا رہی ہوں

شب کے دلارو

(حفیظ جالندھری)

****

ٹوٹ بٹوٹ

ایک تھا لڑکا ٹوٹ بٹوٹ   باپ تھا اس کا میر سلوٹ
پیتا تھا وہ سوڈا واٹر   کھاتا تھا بادام اخروٹ
ایک تھا لڑکا ٹوٹ بٹوٹ

آنکھیں اس کی موٹی موٹی   ٹانگیں اس کی چھوٹی چھوٹی
نیچے پہنے صرف لنگوٹی   اوپر پہنے اور کوٹ
ایک تھا لڑکا ٹوٹ بٹوٹ

ہر ایک اس کی چیز ادھوری   کبھی نہ کرتا بات وہ پوری
ہنڈیا کو کہتا تھا ہنڈی   لوٹے کو کہتا تھا وہ لوٹ
ایک تھا لڑکا ٹوٹ بٹوٹ

امی بولی بیٹا آؤ   شہر سے جا کر لڈو لاؤ
سنتے ہی وہ لے کر نکلا   جیب میں اک روپے کا نوٹ
ایک تھا لڑکا ٹوٹ بٹوٹ

اتنا اس کا جی للچایا   رستے ہی میں کھاتا آیا
کھاتے کھاتے آئی ہچکی   دانت میں اس کے لگ گئی چوٹ
ایک تھا لڑکا ٹوٹ بٹوٹ

بھائی اسے اٹھانے آیا   ابا گلے لگانے آیا
امی اس کی روتی آئی   ہائے میرا ٹوٹ بٹوٹ
ہائے میرا ٹوٹ بٹوٹ
ایک تھا لڑکا ٹوٹ بٹوٹ

(صوفی تبسم)

جماعت
چہارم

حمد

کانٹا ہے ہر اک جگر میں اٹکا تیرا
حلقہ ہے ہر اک گوش میں لٹکا تیرا
مانا نہیں جس نے جانا ہے ضرور
بھٹکے ہوئے دل میں بھی ہے کھٹکا تیرا

(حالی)

****

نعت

ہمارے ہادی خدا کے پیارے
درود ان پر سلام ان پر
انہی کی خاطر دمک رہے ہیں
انہی کے دم سے چمک رہے ہیں
زمیں کے ذرے فلک کے تارے

....

نبی ہمارے نبی ہمارے
درود ان پر سلام ان پر
وہ پیشواؤں کے پیشوا ہیں
وہ رہنماؤں کے رہنما ہیں
وہ سب سہاروں کے ہیں سہارے
درود ان پر سلام ان پر

****

آج کا خیال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"علم صدقہ جاریہ ہے"

....

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"علم کی تلاش جہاد ہے"

....

رسول اللہ نے فرمایا

"میں حکمت کی تعلیم دینے آیا ہوں"

....

امام غزالیؒ کا قول ہے

"کلام میں نرمی اختیار کرو۔ لہجے کا اثر الفاظ سے زیادہ ہوتا ہے"

....

حضرت علیؓ نے فرمایا

"مصیبت میں گھبرانا سب سے بڑی مصیبت ہے"

....

حضرت علیؓ نے فرمایا

"مصائب کا مقابلہ صبر سے اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو"

....

حضرت علیؓ نے فرمایا

"تکلیف اٹھانا ذلت اٹھانے سے بہتر ہے"

****

آج کا شعر

علم و دانش

نہیں علم و دانش تجارت کا مال
یہ عرفان کی دولت ہے لازوال

....

بڑھے علم انسان کا تعلیم سے
کہ یہ دولت دوگنی ہو تقسیم سے

....

تیرا علم و فن گنج الماس ہے
جہالت سب سے بڑا افلاس ہے

....

دیئے سے دیئے کو جلاتے چلو
جو سیکھو کسی کو سکھاتے چلو
دیئے سے دیئے کو جلاتے چلو

(خواجہ دل محمد)

....

علم

سعادت ' سیادت ' عبادت ہے علم
حکومت ' دولت ' عافیت ہے علم

یہ پوچھو کسی مرد مختار سے
قلم تیز چلتا ہے تلوار سے

....

نہ پھولوں کی سیجوں سے آتا ہے علم
نہ ورثے میں پاتا ہے انسان علم

....

تجسّس سے کھلتے ہیں فطرت کے باب
جو ذرے میں جھانکو تو ہے آفتاب

....

اگر راز قدرت کا ہے دل میں چاؤ
تو فطرت کی رگ رگ پہ نشتر چلاؤ

....

جو قدرت کے ہو راز دانوں میں تم
تو اڑنے لگو آسمانوں میں تم

(خواجہ دل محمد)

****

آج کا شعر

خنجر ہلال کا ہے قومی نشان ہمارا
چین و عرب ہمارا ہندوستاں ہمارا

مسلم ہیں ہم وطن ہے سارا جہاں ہمارا

....

توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے
آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا

....

دنیا کے بت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا
ہم اس کے پاسباں ہیں وہ پاسباں ہمارا

....

تیغوں کے سائے میں ہم پل کر جواں ہوئے ہیں
خنجر ہلال کا ہے قومی نشاں ہمارا

****

یہ پہلا سبق تھا کتاب ہدیٰ کا

یہ پہلا سبق تھا کتاب ہدیٰ کا
کہ ہے ساری مخلوق کنبہ خدا کا
وہی دوست ہے خالق دو سرا کا
خالق سے ہے جس کو رشتہ ولا کا
یہی ہے عبادت یہی دین وایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

محنت کی برکتیں

(مولانا حالی فرماتے ہیں)

مشقت کی ذلت جنہوں نے اٹھائی
جہاں میں ملی ان کو آخر بڑائی

نہال اس گلستاں میں جتنے بڑھے ہیں
ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں

****

درس زندگی

آداب گفتگو

دوستوں سے باتیں کرتے ہوئے بھی ایسے فقرے جیسے "یہ بالکل غلط ہے" "تمہیں کیا معلوم"۔ "یہ سراسر جھوٹ ہے" استعمال نہیں کرنے چاہیں اسی طرح طنزیہ جملوں سے بھی پرہیز لازمی ہے۔ دوستی بنتے بنتے بنتی ہے لیکن اسے ٹوٹنے میں دیر نہیں لگتی

****

نک نیم

اپنے ساتھیوں کے برے نک نیم رکھنا بہت بری عادت ہے بلکہ گناہ ہے۔ چونکہ نک نیم سے اسے جس کا نام رکھا جائے شدید ذہنی تکلیف ہوتی ہے۔ مذاق میں بھی کسی کا نک نیم نہیں رکھنا چاہیئے

****

آداب گفتگو

ایک وقت میں صرف ایک ہی بچے کو بولنا چاہئے۔ جب ایک بچہ اپنی بات ختم کر لے تو دوسرا بولے۔ کسی کی بات کاٹنا اچھی بات نہیں۔ بات کرتے وقت زور زور سے بولنا مناسب نہیں۔ چیخ چیخ کر بات کرنا تو اور بھی برا ہے

....

بڑوں سے بات کرو تو ادب سے کرو۔ اپنے دوستوں سے گفتگو کرو تو بے شک بے تکلفی سے کام لو لیکن شائستگی کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو۔ حد سے زیادہ بے تکلفی اکثر تلخی کا سبب بن جاتی ہے۔ چھوٹوں سے بات کرنا ہو تو بہت نرمی سے کرو۔ ملازموں اور خدمت گاروں سے بات کرتے وقت ان کی عمر کا لحاظ رکھنا چاہئے۔

....

جو بات کرو سوچ کر کرو اور مختصر کرو۔ لمبی بات کرنا اچھی علوت نہیں بات وہی اچھی ہوتی ہے جو کام کی ہو اور چھوٹی ہو۔

****

ضابطہ اخلاق

مجھے فخر ہے کہ میں آرمی پبلک سکول کا طالب علم ہوں۔ علم کی روشنی کی تلاش میری زندگی ہے میں ہر دم دعا کرتا ہوں۔

رب زدنی علما۔ رب زدنی علما

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما = اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما

....

جہاں جس طرح بھی ممکن ہو میں پاکستان کی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں میں ہر کام دیانت داری اور ذمہ داری سے کرتا ہوں۔

میں اخلاقی جرات رکھتا ہوں ' میں ہر حال میں سچ بول سکتا ہوں۔ میں ہر معاملہ میں ہر ایک کے ساتھ انصاف کرتا ہوں اور میری کوشش ہوتی ہے کہ میں عدل سے آگے بڑھ کر احسان اور ایثار کر سکوں۔

....

اللہ کا شکر ہے کہ میں محنت کر سکتا ہوں۔ اور خدمت کر سکتا ہوں
الحمدللہ۔ کہ مجھ میں برداشت کا مادہ ہے۔ میں صبر کر سکتا ہوں۔ درگزر کر سکتا ہوں

....

اللہ کا کرم ہے کہ اس نے مجھے حسد کرنے کے عذاب سے محفوظ رکھا ہے میں صرف اچھائی اور بھلائی کے کاموں میں دوسروں سے تعاون کرتا ہوں۔

....

میں اپنے لباس ہی کو نہیں اپنی عادتوں اور زبان کو بھی پاک وصاف رکھتا ہوں میں اپنے والدین کا کہنا مانتا ہوں۔

....

میں بڑوں کا ادب کرتا ہوں اور چھوٹوں کا خیال رکھتا ہوں میں اپنے استادوں کی دل سے عزت کرتا ہوں۔

****

نیک بنو نیکی پھیلاؤ

سچ بولو ' سچے کہلاؤ
سچ کی سب کو ریس دلاؤ

جب اوروں کو راہ بتاؤ
خود رستے پر تم آجاؤ
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو نیکی پھیلاؤ

....

محنت کر کے ہیں جو کماتے
سب کو محنت ہیں وہ سکھاتے
جو نہیں ہاتھ اور پاؤں ہلاتے
سب کو اپاہج ہیں وہ بناتے
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو نیکی پھیلاؤ

....

رحم ہے سب کو رحم سکھاتا
ظلم ہے سب کو ظلم سکھاتا
نیک ہے نیکی سبکو بتاتا
بد اوروں کو بد ہے بناتا
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو نیکی پھیلاؤ

****

"بیانیہ نظمیں"

کشمیر

جنت کی گویا تصویر دیکھو
تصویر کیسی کشمیر دیکھو
کشمیر دیکھو

....

دل کش نظارے کشمیر کے ہیں
یہ سرزمیں بھی کتنی حسیں ہے
کشمیر کیا ہے خلدِ بریں ہے
کشمیر دیکھو

(اختر شیرانی)

****

او صبح کے ستارے

جلوہ دکھا رہا ہے کرنیں لٹا رہا ہے
کیا جی لبھا رہا ہے
او صبح کے ستارے
سارے جہاں کے اوپر اس آسماں کے اوپر
کیوں جھلملا رہا ہے
او صبح کے ستارے
کس کا خطر ہے تجھ کو ہاں کس کا ڈر ہے تجھ کو
کیا سورج آ رہا ہے
او صبح کے ستارے

دم بھر کا یہ سماں ہے تو اس کا مہماں ہے
کیوں مسکرا رہا ہے
او صبح کے ستارے

خاموش ہے زمانہ بے ہوش ہے زمانہ
لیکن تو گا رہا ہے
او صبح کے ستارے

(اختر شیرانی)

****

"ملی ترانے"

میرے وطن میں کیا نہیں

ترقیوں کا دور ہے مسرتوں کا طور ہے
سکوں فزا ہے زندگی
مرے وطن میں کیا نہیں

....

ہیں لہلہاتی کھیتیاں ہیں گنگناتی ندیاں
چمن چمن ہے تازگی
مرے وطن میں کیا نہیں

....

چمک رہے ہیں بام و در ہے جلوہ ریز ہر نظر
قدم قدم ہے روشنی
مرے وطن میں کیا نہیں

شکوہ دیں وقار بھی یقین و اعتبار بھی
فلاح و خیر و برتری میرے وطن میں کیا نہیں

****

جو نام وہی پہچان

جو نام وہی پہچان
ہمارا دیس ہے پاکستان
ہمارا دیس ہے پاکستان
پاکستان کو جان اور دل سے پاکستان بنانا ہے
کر دینا ہے پاکستان پہ جان اور دل قربان
کر دینا ہے پاکستان پہ جان اور دل قربان
جو نام وہی پہچان
جو نام وہی پہچان
ہمارا دیس ہے پاکستان
ہمارا دیس ہے پاکستان

(جمیل الدین عالی)

****

اپنا راج

لاکھ مصیبت ' اک سلجھاؤ لاکھ بگاڑ اور ایک بناؤ
لاکھ دکھوں کا ایک علاج
اپنے دیس میں اپنا راج
خود ہی بگڑنا خود ہی سنورنا اپنے بل پر آپ ابھرنا

اپنے ہاتھ میں اپنی لاج

اپنے دیس میں اپنا راج

اپنی عدالت اپنی گواہی　　　　اپنی حکومت اپنی شاہی

اپنا تخت　اور اپنا تاج

اپنے دیس میں اپنا راج

(صوفی تبسم)

****

ہمارا وطن

کسی سے　نہیں اتنی　الفت ہمیں　　　ہے جتنی وطن سے محبت ہمیں

ہمیں جان و دل سے ہے پیارا وطن　　　ہمارا　پیارا　پیارا　وطن

****

جاگ رہا ہے پاکستان

اپنی　قوت　اپنی جان　　　لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ہر پل ہر ساعت ہر آن　　　جاگ　رہا　ہے　پاکستان

....

نکلے　ہیں　مردان　حق　　　سینوں میں لے کر قرآن

ہم سے رہے باطل ہشیار　　　ہم ہیں اک چڑھتا طوفان

جاگ رہا ہے پاکستان

....

اپنی قوت اپنی جان لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ
ہر پل ہر ساعت ہر آن
جاگ رہا ہے پاکستان

....

ہم ہیں قاسم کی آواز ہم ہیں خالد کی للکار
ہم ہیں طارق کا بازو جاگ رہا ہے پاکستان

....

اپنی قوت اپنی جان لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ
ہر پل ہر ساعت ہر آن جاگ رہا ہے پاکستان

....

پرچم نصرت ہم سے کھلا رسم شجاعت ہم سے چلی
ہم ہیں جو ہر تیغ حسین ہم ہیں زور دست علی
ہر پل ہر ساعت ہر آن
جاگ رہا ہے پاکستان

(محشر بدایونی)

****

جماعت پنجم

رسول رحمتؐ

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماویٰ یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ

....

خطا کار سے درگزر کرنے والا بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا قبائل کو شیر و شکر کرنے والا
اتر کر حراء سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ کیمیاء ساتھ لایا

....

مس خام کو جس نے کندن بنایا کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا
ادھر سے ادھر پھر گیا رخ ہوا کا

(حالی)

****

دعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دور دنیا کا میرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

....

ہو میرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو میری پروانے کی صورت یا رب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب

....

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو

****

علم

علم اک لازوال دولت ہے
علم اک بے مثال طاقت ہے

علم ہی سے خدا کو پہچانا
علم ہی سے برا بھلا جانا

علم اک لازوال دولت ہے
علم اک بے مثال طاقت ہے

علم ہی سب ہنر سکھاتا ہے علم ہی آدمی بناتا ہے
علم سے آدمی کی عزت ہے علم سے آدمی میں ہمت ہے

علم اک لازوال دولت ہے
علم بے اک مثال طاقت ہے

....

علم نے عقل کو جلا دی ہے نئی دنیا ہمیں دکھا دی ہے
علم کی دھن جسے لگی ہی نہیں سچ تو یہ ہے وہ آدمی ہی نہیں
علم اک لازوال دولت ہے
علم اک بے مثال طاقت ہے

****

تعلیم

بس اب وقت کا حکم ناطق یہی ہے
کہ جو کچھ ہے دنیا میں تعلیم ہی ہے
یہی آج کل اصل فرماندہی ہے
اسی میں چھپا سر شہنشاہی ہے
ملی ہے یہ طاقت اسی کیمیا کو
کہ کرتی ہے یہ ایک شاہ گدا کو

(حالی)

****

آج کا شعر

(کلام حالی)

غنیمت ہے صحت ' علالت سے پہلے
فراغت مشاغل کی کثرت سے پہلے
جوانی بڑھاپے کی زحمت سے پہلے
اقامت مسافر کی رحلت سے پہلے

....

فقیری سے پہلے غنیمت ہے دولت
جو کرنا ہے کرلو کہ تھوڑی ہے فرصت

....

وہ جو حق سے اپنے لئے چاہتے ہیں
وہی ہر بشر کے لئے چاہتے ہیں

....

خدا رحم کرتا نہیں اس بشر پر
نہ ہو درد کی چوٹ جس کے جگر پر

....

کہ حکمت کو اک گمشدہ لال سمجھو
جہاں پاؤ اپنا اسے مال سمجھو

....

سدا اک ہی رخ نہیں ناؤ چلتی
چلو تم ادھر کو ہوا ہو ' جدھر کی

....

جماعت کی عزت میں ہے سب کی عزت
جماعت کی ذلت میں ہے سب کی ذلت

....

رہی ہے نہ ہرگز رہے گی سلامت
نہ شخصی بزرگی نہ شخصی حکومت

....

تمہیں اپنی مشکل کو آساں کرو گے
تمہیں درد کا اپنے درماں کرو گے

تمہیں اپنی منزل کا ساماں کرو گے
کرو گے تمہیں کچھ، اگر یاں کرو گے

....

چھپا دست ہمت میں زور قضا ہے
مثل ہے کہ ہمت کا حامی خدا ہے

****

درس زندگی

قرآن روشنی ہے

قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہماری رہنمائی کے لئے وہ تمام اصول بیان کر دیئے ہیں جو صحیح اور اچھی زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہیں قرآن حکیم کی صورت میں ہمارے پاس ایک ایسا رہنما موجود ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ ہمیں ہدایت دیتا ہے۔

درحقیقت زندگی گزارنے کا صرف وہی طریقہ صحیح ہے جو قرآن حکیم ہمیں بتاتا ہے قرآن روشنی ہے، قرآن کی روشنی سے فائدہ اٹھاؤ۔ پاکستان اور ساری دنیا کو روشن کر دو

****

آزادی

آزادی ایک بہت بڑی نعمت ہے، آزادی کی قدر کرنا ہمارا فرض ہے۔ آزادی کی حفاظت کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہی آزادی کی قدر کرنا ہے۔ آزادی کا مطلب غربت،

جہالت ، تعصب اور بیماری سے آزادی ہے۔

****

علم

علم انسان کو بڑا بناتا ہے۔ علم حاصل کرنا ہر انسان کا فرض بھی ہے اور ہر انسان کا حق بھی اس حق سے نہ کوئی دوسرا کسی کو محروم کرے اور نہ کوئی اپنے آپ کو اس نعمت سے محروم کرے۔

****

علم اور جہالت

ایک بار جو کوئی علم حاصل کرنا شروع کر دیتا ہے تو اسے علم کی وسعتوں کا اور اپنی جہالت کا احساس ہونے لگتا ہے۔ یہ احساس کہ میں کچھ نہیں جانتا انسان کو علم کی انتہاؤں کی طرف پہنچاتا ہے۔

****

سکھ اور سکون

جو شخص صرف اپنے لئے سکھ اور سکون چاہتا ہے وہ کبھی سکھ اور چین سے نہیں رہتا سکھ دو اور سکھی رہو۔

****

اچھا برا کام

کام اچھا ہو یا برا کسی نہ کسی شکل میں اس کا اثر باقی رہتا ہے ہر اچھا کام خیر جاریہ ہے اور ہر برا کام شر جاریہ !۔

****

سچ کی طاقت

سچ میں بڑی طاقت ہوتی ہے۔ سچا آدمی جس اعتماد سے بات کرتا ہے اور جس حوصلے سے اپنا دفاع کرتا ہے وہ جھوٹا اور بددیانت آدمی نہیں کر سکتا جس طرح جھوٹ کبھی نہ کبھی کھلتا ضرور ہے اسی طرح سچ بھی دیر یا سویر ظاہر ہو کر رہتا ہے۔ جھوٹ بزدلی کی جڑ سے پھوٹتا ہے یا پھر اس کی تہہ میں بددیانتی ہوتی ہے۔

****

تین دولتیں

علم، صحت، اور اخلاق۔ یہ تین دولتیں ایسی ہیں جو انسان کے پاس ہوں تو اسے پھر کسی اور دولت کی ضرورت نہیں رہتی۔ دین و دنیا کی تمام دولتیں اور نعمتیں انہی تین چیزوں سے حاصل ہو سکتی ہیں۔

****

سچی خوشی

انسان اپنے فائدہ کے لئے جو کام کرتا ہے وہ بھی اس کی خوشی کا باعث ہوتے ہیں۔ لیکن دوسرے کے کام آنے سے اور دوسروں کی خدمت کرنے سے جو سچی اور دیرپا خوشی حاصل ہوتی ہے وہ کسی دوسری طرح حاصل نہیں ہوتی۔

****

دوسروں کی عزت

دوسروں کی عزت کرنا گویا اپنی عزت کرنا ہے۔

سوال۔ کس طرح؟

جواب۔ جب آپ کسی کی عزت کریں گے تو وہ لامحالہ آپ کی عزت کرے گا

ے کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

سوال۔ ہر کسی کی عزت کیوں کی جائے ؟

جواب۔ اس لئے کہ بحیثیت انسان سب برابر ہیں۔

سوال۔ پھر بڑائی کا معیار کیا ہوا؟

جواب۔ کردار، کیریکٹر، انسان دوستی، جو دوسروں کی عزت کرے ان کے کام آئے ان کا خیال رکھے، وہی بڑا ہے، وہی قابل عزت۔

****

دوسروں کی مدد

ہماری ہمیشہ یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ہماری ذات سے دوسروں کو کسی نہ کسی طرح فائدہ پہنچے مصیبت زدوں کے کے کام آنا اور ان کی مدد کو پہنچنا تو ہمارا اخلاقی فرض ہے

****

اعتدال

افراط و تفریط سے بچ کر ہر بات میں اعتدال سے کام لینا چاہئے یعنی بیچ کا راستہ اختیار کرنا اچھا ہوتا ہے۔ برائی تو برائی ہے انتہا پسندی تو اچھائی میں بھی اچھی نہیں ہوتی ہے۔ اعتدال قانون فطرت ہے۔ اسی لئے کہا گیا ہے۔ خیرالامور اوسطہا

****

محنت کی عادت

محنت کی عادت سے بڑھ کر کوئی عادت نہیں۔ محنت سے ہر مشکل آسان اور ہر کمی پوری ہو جاتی ہے۔ ذہانت کی کمی بھی، مواقع اور وسائل کی کمی بھی۔ محنت سے انسان کے جوہر ہی نہیں کھلتے ترقی کے دروازے بھی کھلتے ہیں۔ حالی کا شعر ہے۔

؎ مشقت کی ذلت جنھوں نے اٹھائی

جہاں میں ملی ان کو آخر بڑائی

اقبال نے کہا ہے ؎ سخت کوشی سے تلخ زندگانی انگیں

؎ بے محنت پیہم کوئی جوہر نہیں کھلتا

روشن شرر تیشہ سے ہے خانہ فرہاد

(اقبال)

****

پابندی وقت

وقت کی پابندی سے کام زیادہ بھی ہوتا ہے اور بہتر بھی۔ جب ایک کام وقت پر ہو تو دوسرے کام بھی وقت پر ہونے لگتے ہیں اور سب کی کارکردگی بڑھتی ہے کسی کا وقت ضائع نہیں ہوتا کسی کو پریشانی نہیں ہوتی۔ جن کو آگے بڑھنا ہوتا ہے وہ اپنے وقت کے استعمال کے بارے میں بہت محتاط ہوتے ہیں۔

****

بڑوں کا کہنا ماننا

جو بچے بڑوں کا کہنا مانتے ہیں وہ ہر طرح سے فائدے میں رہتے ہیں۔

اے بھولے بھالے بچو! کہنا بڑوں کا مانو

چاہو اگر بڑائی کہنا بڑوں کا مانو

گھر کے بڑے ان سے اور زیادہ محبت کرتے ہیں۔ اور ان کا کہا نہیں ٹالتے۔ ہمارے بڑوں سے بڑھ کر ہمارے برے بھلے کو کون جانتا ہے۔ اس لئے بڑوں کا کہنا ماننا ضروری بھی ہے اور اچھا بھی۔ جو بچے اپنے بڑوں کا کہنا نہیں مانتے ان کے چھوٹے بھی ان کا کہنا ماننا ضروری نہیں سمجھتے۔

****

استاد کا ادب

مشہور کہاوت ہے۔ باادب بانصیب۔ بے ادب بے نصیب۔ اگر علم حاصل کرنا چاہتے ہو تو استاد کا ادب کرو کیونکہ استاد ہی ہمیں علم دیتا ہے۔ اور علم حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ استاد علم کی علامت ہے۔ استاد کی قدر علم کی قدر ہے۔ جو استاد کی قدر نہیں کرتا وہ علم کی قدر بھی نہیں کرتا۔

از خدا خواہیم توفیق ادب   بے ادب محروم ماند از فضل رب

****

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

انسان کو جتنی جلدی یہ راز معلوم ہو جائے اتنا ہی اچھا ہے تاکہ وہ اپنے وقت کے ایک ایک لمحہ اور اپنی توانائی کے ایک ایک ذرہ کو ضائع کئے بغیر مصروف عمل ہو جائے

نہال اس گلستاں میں جتنے بڑھے ہیں
ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں

****

دوستی

دوست ضرور بناؤ۔ لیکن سوچ سمجھ کے 'خوب چھان پھٹک کے' دوستی ضرور کرو لیکن پکی 'پچی نہ کچے دوست اچھے نہ کچی دوستی اچھی۔ اچھا اور پکا دوست بڑی مشکل سے ملتا ہے۔ اچھے دوستوں کی تلاش میں رہو۔ اگر کوئی مل جائے تو تم اس کے ہو جاؤ وہ تمہارا ہو جائے گا۔

****

دوستوں کا خیال

دوستوں کا بڑا خیال رکھنا چاہئے۔ کوئی ایسا کام نہ کرو یا کوئی ایسی بات نہ کہو جو تمہارے دوست کو بری لگے تم اپنے دوستوں کا خیال رکھو گے تو وہ بھی تمہارا خیال رکھیں گے اور کوئی ایسی بات نہیں کریں گے جو تمہیں بری لگے اور تمہیں تکلیف ہو۔ یاد رکھو دوستی اعتماد سے شروع ہوتی ہے اور اعتماد سے پروان چڑھتی ہے۔ شک دوستی کا دشمن ہے اور خود غرضی اس کی زہر قاتل

خیال خاطر احباب چاہئے ہردم　　　انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

****

چالاکی کی بیوقوفی

زیادہ چالاک بننے کی بیوقوفی کبھی نہ کرنا۔ جو شخص دوسروں کو بیوقوف بنانے میں سرگرداں رہتا ہے آخر میں سب سے زیادہ نقصان اٹھاتا ہے۔

****

بڑائی کا معیار

کسی کو حقیر نہ جانو، کوئی معمولی سے معمولی انسان اور معمولی سے معمولی چیز بھی حقیر نہیں ہوتی یہ اور بات ہے کہ کسی وقت وہ تمہیں بے وقعت معلوم ہو۔ سب انسان برابر ہیں اچھائی یا برائی یا بڑائی چھوٹائی کا معیار اگر کوئی ہے تو علم اور اخلاق ہے۔ نہ کوئی شخص دولت کے ہونے سے بڑا بن جاتا ہے اور نہ غریب مفلس ہونے سے چھوٹا

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

****

دوسروں کی عزت

دوسروں کی عزت کرنا گویا اپنی عزت کرنا ہے۔ ہر انسان خواہ چھوٹا ہو یا بڑا بحیثیت انسان کے عزت کا مستحق ہوتا ہے۔ سب انسان برابر ہیں۔ بڑا وہ ہے جو دوسروں کی عزت کرے اور ان سے اچھی طرح پیش آئے۔

****

میٹھا بول

خوش اخلاقی اور بد اخلاقی کا تعلق بھی بڑی حد تک عادت سے ہے۔ اس لئے بچپن سے خوش اخلاقی کی عادت ڈالنی چاہئے۔

بعض لوگوں کو احساس بھی نہیں ہوتا اور وہ بے خیالی میں ایسے الفاظ استعمال کر جاتے ہیں جو بد اخلاقی کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس لئے شروع سے احتیاط کرنی چاہئے کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں، کس سے کہہ رہے ہیں اور ہمارا لب ولہجہ کیسا ہے امام غزالی کا قول ہے کہ لہجہ کا اثر الفاظ سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ خوش اخلاقی سے بگڑے کام بنتے اور دشمن دوست بن جاتے ہیں۔ جبکہ بد اخلاقی سے بنتے کام بگڑتے اور دوست دشمن ہو جاتے ہیں سچ ہے میٹھے بول میں جادو ہے۔

جہاں رام ہوتا ہے میٹھی زبان سے\
نہیں لگتی کچھ اس میں محنت زیادہ

(حالی)

****

کاہلی

کاہلی سے خدا بچائے۔ کاہلی اپنے آپ کو برباد کرنے کا سب سے آسان طریقہ ہے سستی اور کاہلی کا تعلق بھی بڑی حد تک عادت سے ہے ایک بار کاہلی کی عادت پڑ جائے تو اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے۔ افراد کی طرح بعض اوقات قومیں بھی کاہلی کا شکار ہو جاتی

ہیں۔ حالی نے کہا ہے ؎

سب ایسے تن آسان و بیکار و کاہل

تمدن کے حق میں ہیں زہر قاتل

یہ جب پھیلتے ہیں سمٹتی ہے دولت

یہ جوں جوں بڑھتے ہیں گھٹتی ہے دولت

****

استاد کا مقام

استاد بلاشبہ دنیا کا سب سے خوش نصیب انسان ہے ' خوش نصیب اس لحاظ سے کہ اسے وہ فرض سونپا گیا ہے جو خدا نے اپنے پیغمبروں اور رسولوں کو سونپا تھا یعنی لوگوں کو تعلیم دینا۔ اور دنیا میں علم کی روشنی پھیلانا۔

****

استاد کا رتبہ

علم کا درجہ بہت بلند ہے اور جو شخص خود علم حاصل کرتا ہے اور پھر دوسروں تک اسے پہنچاتا ہے یعنی اس علم کو آگے پھیلاتا ہے۔ اس کا رتبہ یقیناً بہت ہی بلند ہو گا۔

****

استاد کا احترام

جب استاد نہیں تھا تو دنیا میں جہالت کی تاریکی تھی استاد نے اس تاریکی میں علم کی شمع روشن کی تو یہ اندھیرا اجالے میں بدل گیا۔ علم کی بدولت دنیا میں تہذیبی ترقی ممکن ہوئی۔ اور تمدن کو فروغ حاصل ہوا دنیا میں ہر قسم کی ترقی کا سہرا علم اور معلم (استاد) کے سر ہے۔ اس لئے استاد کا احترام ہم سب پر لازم ہے۔

****

استاد کا رتبہ

اسلام میں استاد کا رتبہ بہت بلند ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ استاد کی حیثیت روحانی باپ کی ہے۔ اور اس کا حق اپنے شاگردوں پر اتنا ہی ہے جتنا کسی باپ کا حق اپنی اولاد پر ہوتا ہے۔

****

استاد کا منصب عالی

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے مجھے ایک حرف بھی پڑھایا وہ میرا آقا ہے۔ اگر ایک حرف پڑھانے والے کا رتبہ اس قدر بلند ہے تو اس استاد کی عظمت اور رتبے کا اندازہ لگایئے جو انسان کو نہ صرف علم کی دولت سے نوازتا ہے بلکہ اسے درس زندگی دیتا ہے یعنی۔ کامیاب زندگی بسر کرنے کے آداب بھی سکھاتا ہے۔

****

اقبالؒ

اقبال ایک عظیم شاعر تھے وہ قوم کے لئے ایک پیغام لے کر آئے' آزادی کا پیغام خود شناسی کا پیغام' محبت کوشش اور محنت کا پیغام' اتفاق اور اتحاد کا پیغام۔

....

اقبال ایک عظیم اسلامی مفکر تھے۔ وہ ساری دنیا کے مسلمانوں کو ایک ملت سمجھتے تھے انہوں نے ملت اسلامیہ کو متحد اور مستحکم کرنے کے لئے اپنی نظم اور نثر کے ذریعے بڑی جدوجہد کی۔ لیکن وہ ایک آفاقی انسان بھی تھے انہوں نے بہت سی نظمیں پوری دنیا کے انسانوں کے لئے بھی لکھیں۔

....

اقبال کا پیغام ہے کہ اپنے آپ کو پہچانو۔ اپنی ذات کے امکانات کو بروئے کار لاؤ اپنے اندر کی مخفی قوتوں کو ابھارو۔

کسی مقصد کی لگن اپنے اندر پالو۔ مقصد سے عشق کرو۔ مقصد کے حصول کی جدوجہد میں انسان کی پوشیدہ صلاحیتں آشکار ہوتی ہیں۔

****

محمد علی جناح

تیرے خیال سے ہے دل شادماں ہمارا
تازہ ہے جاں ہماری دل ہے جواں ہمارا

ہم سو رہے تھے' تو نے آکر ہمیں جگایا
پھرتے تھے ہم بھٹکتے' رستہ ہمیں دکھایا

(صوفی تبسم)

....

تو رہنما ہمارا' تو پاسباں ہمارا
تیرے خیال سے ہے دل شادماں ہمارا

تیرے ہی حوصلے سے طاقت ملی ہے ہم کو
تیری ہی آبرو سے عزت ملی ہے ہم کو

چمکا ہے تیرے دم سے قومی نشاں ہمارا
تیرے خیال سے دل شادماں ہمارا

****

تعمیری نظمیں

نظم کا عنوان　　ست و کاہل

شاعر کا نام　　الطاف حسین حالی

کتاب کا نام　　مسدس حالی

نہیں کرتے کھیتی میں جو جانفشانی
نہ ہل جوتتے ہیں نہ دیتے ہیں پانی
پہ جب یاس کرتی ہے دل پر گرانی
تو کہتے ہیں حق کی ہے نامہربانی
نہیں لیتے کچھ کام تدبیر سے وہ
سدا لڑتے رہتے ہیں تقدیر سے وہ

....

نظم کا عنوان　　ست و کاہل

شاعر کا نام　　الطاف حسین حالی

کتاب کا نام　　مسدس حالی

کبھی کہتے ہیں زہر ہے مال و دولت
اٹھاتے ہیں جس کے لئے رنج و محنت
اسی سے گناہوں کی ہوتی ہے رغبت
اسی سے دماغوں میں آتی ہے نخوت
یہی حق سے کرتی ہے بندوں کو غافل
ہوئے ہیں عذاب اس سے قوموں پہ نازل

....

نظم کا عنوان　　　ست و کاہل

شاعر کا نام　　　مولانا حالی

کتاب کا نام　　　مسدس حالی

کبھی کہتے ہیں سعی و کوشش سے حاصل
کہ مقسوم بن کوششیں سب ہیں باطل
نہیں ہوتی کوشش سے تقدیر زائل
برابر ہیں یاں محنتی اور کاہل
ہلانے سے روزی کی گر ڈور ہلتی
تو روٹی نکموں کو ہرگز نہ ملتی
نکموں کے ہیں سب یہ دلکش ترانے
سلانے کو قسمت کے رنگین فسانے
اسی طرح کے کر کے حیلے بہانے
نہیں چاہتے دست و بازو ہلانے
وہ بھولے ہوئے ہیں یہ عادت خدا کی
کہ حرکت میں ہوتی ہے برکت خدا کی

....

نظم کا عنوان　　　محنتی و جفاکش

شاعر کا نام　　　مولانا حالی

کتاب کا نام　　　مسدس حالی

ہوئے جو کہ پیدا ہیں محنت کی خاطر
بنے ہیں زمانہ کی خدمت کی خاطر
نہ راحت طلب ہیں نہ مہلت طلب وہ
لگے رہتے ہیں کام میں روز و شب وہ

نہیں لیتے دم ایک دم بے سبب وہ
بہت جاگ لیتے ہیں سوتے ہیں تب وہ

وہ تھکتے ہیں اور چین پاتی ہے دنیا
کماتے ہیں وہ اور کھاتی ہے دنیا

****

کیے جاؤ کوشش میرے دوستو!

نہ بھاگو کبھی چھوڑ کے کام کو توقع تو ہے خیر جو ہو سو ہو
کیے جاؤ کوشش میرے دوستو

....

جو پتھر پہ پانی پڑے متصل تو بے شبہ گھس جائے پتھر کی سل
رہو گے اگر تم یونہی مستقل تو اک دن نتیجہ بھی جائے گا مل
کیے جاؤ کوشش میرے دوستو

....

نہ تم ہچکچاؤ نہ ہرگز ڈرو جہاں تک بنے کام پورا کرو
مشقت اٹھاؤ مصیبت بھرو طلب میں جیو جستجو میں مرو
کیے جاؤ کوشش میرے دوستو

....

جو بازی میں سبقت نہ لے جاؤ تم خبردار! ہرگز نہ گھبراؤ تم
نہ ٹھٹھکو نہ جھجھکو نہ پچھتاؤ تم ذرا صبر سے کام فرماؤ تم
کیے جاؤ کوشش میرے دوستو

(اسماعیل میرٹھی)

اب وقت قیمتی ہے

سالانہ امتحان میں بس رہ گیا مہینہ
محنت میں ایک کر دو اب خون اور پسینہ
ہر وقت کھیلنے کا اچھا نہیں قرینہ
اب وقت قیمتی ہے
اب وقت قیمتی ہے

....

سارا برس گزارا لیکن سمجھ نہ آئی
بیکار بیٹھنے میں پائیں گے کیا بھلائی
ہمت کرو کہ سر پر ہے امتحان بھائی
اب وقت قیمتی ہے
اب وقت قیمتی ہے

....

جو وقت کھو چکے ہو اب اس کی فکر چھوڑو
دل یاس سے نہ باندھو امید کو نہ توڑو
لاؤ کتاب اٹھاؤ محنت سے منہ نہ موڑو
اب وقت قیمتی ہے
اب وقت قیمتی ہے

(حفیظ جالندھری)

****

ملی ترانے

اے وطن ' اے وطن
تیرے کھیتوں کا سونا سلامت رہے
تیرے شہروں کا سکھ تاقیامت رہے
تاقیامت رہے یہ بہار چمن

اے وطن ' اے وطن
رہے دائم یہ تیری حسین انجمن

(احمد فراز)

....

اے وطن ' اے وطن
تیری آباد گلیاں لہکتی رہیں
تیری راہیں فضائیں چمکتی رہیں
مسکراتے رہیں تیرے کوہ و دمن

اے وطن ' اے وطن
رہے دائم یہ تیری حسیں انجمن

(احمد فرار)

....

اے وطن ' اے وطن
تیرے بیٹے تیری آبرو کے لئے
یوں جلائینگے اپنے لہو کے دیئے
پھوٹ نکلے گی تاریکیوں سے کرن

اے وطن، اے وطن

رہے دائم یہ تیری حسیں انجمن

(احمد فراز)

****

جس دیس کی دھرتی میں

جس دیس کی دھرتی میں خوشبو ہے بہاروں کی

وہ دیس ہمارا ہے

وہ دیس ہمارا ہے

****

جس دیس کی مٹی سے

جس دیس کی مٹی سے اٹھا ہے خمیر اپنا

وہ دیس ہمارا ہے

وہ دیس ہمارا ہے

****

جس دیس کے نغموں سے

جس دیس کی مٹی سے اٹھا ہے خمیر اپنا

جس دیس کے نغموں سے جاگا ہے ضمیر اپنا

جس دیس کے ذروں میں رونق ہے ستاروں کی

وہ دیس ہمارا ہے

وہ دیس ہمارا ہے

****

جس دیس نے توڑا ہے

جس دیس نے توڑا ہے زنجیر غلامی کو
آتی ہیں نئی صبحیں اب جس کی سلامی کو
وہ جس کی ہواؤں میں ٹھنڈک ہے پھواروں کی
وہ دیس ہمارا ہے
وہ دیس ہمارا ہے

****

وہ دیس ہمارا ہے

لکھی ہے محبت کی تاریخ نئی جس نے
روکے ہیں اندھیروں کے طوفان کئی جس نے
جو شان بڑھائے گا ساحل کے نظاروں کی
وہ دیس ہمارا ہے
وہ دیس ہمارا ہے

(قتیل شفائی)

****

جیوے جیوے پاکستان

جیوے جیوے پاکستان
جیوے جیوے پاکستان
پاکستان' پاکستان
جیوے پاکستان
مہکی مہکی روشن روشن نیاری پیاری پیاری
رنگ برنگے پھولوں سے اک سجی ہوئی پھلواری

پاکستان ' پاکستان
جیوے جیوے پاکستان

....

بکھرے ہوؤں کو بچھڑے ہوؤں کو اک مرکز پہ لایا
کتنے ستاروں کے جھرمٹ میں سورج بن کر آیا
پاکستان ' پاکستان
جیوے جیوے پاکستان

....

من پنچھی جب پنکھ ہلائے کیا کیا سر بکھرائے
سننے والے سنیں تو ان میں ایک ہی دھن لہرائے
پاکستان ' پاسکتان
جیوے جیوے پاکستان

....

جھیل گئے دکھ جھیلنے والے اب ہے کام ہمارا
ایک رکھیں گے ' ایک رہے گا ایک ہے نام ہمارا
پاکستان ' پاکستان
جیوے جیوے پاکستان

(جمیل الدین عالی)

****

اے وطن کی زمین

تو ہے فخر زماں
تو ہے جنت نشاں

تو ہے بالا نشیں
اے وطن کی زمیں

....

تو ہے جانِ جہاں
تو ہے جائے اماں
تو ہے دل میں مکیں
اے وطن کی زمیں

....

ایسے کوہ و دمن
ایسے سرو سمن
ہم کو ملتے نہیں
اے وطن کی زمیں

....

تیری تدبیر میں
تیری تعمیر میں
ہے یقیں ہی یقیں
اے وطن کی زمیں

....

تجھ سے بہتر نہیں
کوئی بھی سرزمیں
بے گماں بالیقیں
اے وطن کی زمیں

ہمت بے کراں
قوتوں کے امیں
یہ جیالے جواں
اے وطن کی زمیں

++++++++++++++

اللہ پاکستان رہے

اللہ پاکستان رہے
جب تک سورج چاند ہے باقی
جب تک باقی جہان رہے
اللہ پاکستان رہے

....

پاکستان کا گوشہ گوشہ گلی گلی آباد رہے
پاکستان کا بچہ بچہ شاد رہے آزاد رہے
آنکھیں ہوں خوابوں سے روشن
سینوں میں ایمان رہے

اللہ پاکستان رہے

....

اس کے پہاڑوں' دریاؤں پر میدانوں' صحراؤں پر
اس کے بھرے پرے شہروں پر' ہر قریئے ہر گاؤں پر
تری رحمت کی بارش ہو تیرا کرم ہر آن رہے

اللہ پاکستان رہے

راہیں روشن ہیں

راہیں روشن روشن ہیں
راہیں
روشن روشن ہیں
کلیاں
دامن دامن ہیں
منزل ہے مستقبل
بڑھتے جائیں چلتے جائیں
جسم کو قوت دے کر
روح وطن میں ڈھلتے جائیں
منزل ہے مستقبل

(جمیل الدین عالی)

****

خدا کرے سدا یہ روشنی رہے

زمیں کی گود رنگ سے 'امنگ سے' بھری رہے
خدا کرے
سدا یہ روشنی رہے
دلوں میں کوئی خواب تھا بسا ہوا
نظر میں اک گلاب تھا چھپا ہوا
عجب بہار میں کھلا
وہ پھول ماہتاب کا

یہ تازگی ' یہ زندگی ' یہ چاندنی
خدا کرے
سدا ' یہ چاندی رہے
حسین تر ہو پیرہن بہار کا
یہ راستے سجے رہیں
زمیں کی گود رنگ سے ' امنگ سے ' بھری رہے
خدا کرے سدا یہ روشنی رہے

(اسد محمد خاں)

****

میرے وطن کے نوجواں

وطن کے گیت گائے جا　　وطن کے گیت گائے جا
بڑھا قدم اٹھا نظر　　ترے لئے ہے بحروبر
جہاں نو کے پاسبان　　میرے وطن کے نوجواں
وطن کے گیت گائے جا
وطن کے گیت گائے جا

....

وطن کے گیت گائے جا　　وطن کے گیت گائے جا
بہار بن کے مسکرا　　رباب زندگی اٹھا
رواں دواں ہے کارواں　　مرے وطن کے نوجواں
وطن کے گیت گائے جا
وطن کے گیت گائے جا

****

جماعت
شِشم

حمد

کہ ہے ذات واحد عبادت کے لائق
زباں اور دل کی شہادت کے لائق

اسی کے ہیں فرماں' اطاعت کے لائق
اسی کی ہے سرکار' خدمت کے لائق

(حالی)

....

کہ ہے ذات واحد عبادت کے لائق
زباں اور دل کی شہادت کے لائق

لگاؤ تو لو اپنی اس سے لگاؤ
جھکاؤ تو سر اس کے آگے جھکاؤ

(حالی)

....

کہ ہے ذات واحد عبادت کے لائق
زباں اور دل کی شہادت کے لائق

اسی پر ہمیشہ بھروسہ کرو تم
اسی کے سدا عشق کا دم بھرو تم

اسی کے غضب سے ڈرو گر ڈرو تم
اسی کی طلب میں مرو گر مرو تم

مبرا ہے شرکت سے اس کی خدائی
نہیں اس کے آگے کسی کو بڑائی

(حالی)

****

نعت

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں
جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا اور نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں

****

آج کا شعر

(کلام حالی)

تعصب کہ ہے دشمن نوع انساں
بھرے گھر کیے سینکڑوں جس نے ویران

....

یونہی کام دنیا کا چلتا رہا ہے
دیئے سے دیا یونہی جلتا رہا ہے

....

وہ بھولے ہوئے ہیں یہ عادت خدا کی
کہ حرکت میں ہوتی ہے برکت خدا کی

....

جفاکش بنو، گر ہو عزت کے خواہاں
کہ عزت کا ہے بھید ذلت میں پنہاں

....

حلال آدمی پر ہے کھانا نہ پینا
نہ ہو ایک جب تک لہو نہ پسینہ

....

بشر کو ہے لازم کہ ہمت نہ ہارے
جہاں تک ہو کام اپنے سنوارے

....

خدا کے سوا چھوڑ دے سب سہارے
کہ ہیں عارضی زور کمزور سارے

....

آڑے وقت میں دائیں بائیں نہ جھانکو
سدا اپنی گاڑی کو تم آپ ہانکو

....

زمانہ گر ہم سے زور آزما ہے
تو وقت اے عزیزوں یہی زور کا ہے

....

کس پاس دولت یہ رہتی نہیں
سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں

(میر حسن)

....

سدا عیش دوراں دکھاتا نہیں
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

(میر حسن)

غنیمت سمجھ زندگی کی بہار
کہ آنا نہیں یہاں بار بار

تو اس طرح کر باغ ہستی کی سیر
کہ انجام اس سیر کا ہو بخیر

(خواجہ دل محمد)

****

اسلامی مساوات

مساوات کے معنی ہیں برابری۔ اسلام سے پہلے امیر غریب میں بڑا فرق سمجھا جاتا تھا۔ امیر کی عزت کی جاتی تھی اور غریب کو حقیر سمجھا جاتا تھا۔ ایک فرق نسل یا خاندان کی وجہ سے بھی تھا۔ ان فرقوں کی وجہ سے بہت سی خرابیاں پیدا ہو گئی تھیں۔ نبی کریم صل اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ان فرقوں کو مٹایا اور مساوات قائم کی۔ آپؐ نے فرمایا !

"انسان ہونے کے لحاظ سے سب برابر ہیں۔ ان میں کوئی فرق نہیں۔"

اس برابری کا نام اسلامی مساوات ہے۔ حضورؐ نے اپنے آخری حج کے خطبہ میں بھی فرمایا "کسی عربی کو عجمی (غیر عربی) پر عجمی کو عربی پر، سرخ کو کالے پر اور کالے کو سرخ پر کوئی برتری نہیں۔ برتری صرف تقویٰ (کردار) کی بنیاد پر ہے۔

****

پاکستان ہمارا گھر

پاکستان ہی ہمارا سب کچھ ہے۔ پاکستان کو مضبوط بنانا اس کو مستحکم کرنا، اپنے آپ کو زندہ رکھنا ہے۔ پاکستان کو مضبوط بنانے اور مستحکم کرنے کیلئے آپ کو دور جانے کی ضرورت نہیں۔ آپ کیلئے آپ کا اسکول ہی پاکستان ہے۔ آپ کا کلاس روم ہی آپ کا پاکستان ہے۔ آپ کا جہاد اپنے ذہن کو روشن کرنا اور اپنے کردار کو مضبوط کرنا ہے۔ جو قدم بھی آپ ذمہ داری اور سچائی کی راہ میں اٹھائیں گے، وہ پاکستان کی تعمیر و ترقی کی راہ میں اٹھے گا۔

زندگی آزمائش بھی ہے اور انعام بھی' زندگی اپنے عظیم انعامات صرف ان دلیروں اور جانبازوں کو پیش کرتی ہے جو آزمائش کی بھٹی سے تپ کر نکلے ہوں یہ آزمائش کبھی زہر کا پیالہ بن جاتی ہے اور کبھی کربلا کا میدان !

****

منزل مراد

پاکستان ہی وہ منزل مراد ہے جس کی ابتداء وہ پہلی اذان تھی جو سندھ کے ریگزاروں میں محمد بن قاسم نے دی۔

یہ پاک سرزمین' یہ کشور حسین' یہ مرکز یقین یہ ارض پاک ہی وہ منزل مراد' وہ نشان عزم عالیشان ہے جس کے لیے برصغیر کے مسلمان صدیوں جدوجہد کرتے رہے۔

خدا کرے یہ پرچم ستارۂ ہلال' یہ رہبر ترقی و کمال ہمیشہ پائندہ و تابندہ رہے اور اس پر تاابد سایہ خدائے ذوالجلال رہے۔ آمین

****

یہ تیرا پاکستان ہے یہ میرا پاکستان ہے

اس میں کوئی شک نہیں کہ ارض پاک کا ذرہ ذرہ ہمارا ہے' اس کے کوہ و دمن' اس کے دشت و دریا' اس کے گل و نسترن ہمارے ہیں۔ اس کی بہاریں اس کی فضائیں ہماری ہیں۔ اس ارض پاک کو شاد و آباد رکھنا بھی ہمارا ہی کام ہے جس پیڑ کی چھاؤں میں انسان بیٹھا ہو اس کی جڑوں کو پانی دینے میں اس کا اپنا ہی فائدہ ہے۔ پاکستان ہے تو ہم بھی ہیں۔ پاکستان مستحکم و محفوظ رہے گا تو زمانہ کی ہوائے گرم سے ہم بھی محفوظ رہیں گے۔

شاد باد منزل مراد مرکز یقین شاد باد

****

باادب بانصیب بے ادب بے نصیب

چونکہ علم اور معلم لازم و ملزوم ہیں۔ معلم کی ذاتی قدر اصل میں علم کی قدردانی ہے اس لئے اکثر دیکھا گیا ہے جو شاگرد اپنے اساتذہ کی زیادہ عزت کرتے ہیں وہ علم کے میدان میں اپنے ساتھیوں سے سبقت لے جاتے ہیں۔ اور جو طالب علم اپنے اساتذہ کی کماحقہ 'قدر نہیں کرتے وہ علم حاصل کرنے میں دوسروں سے پیچھے رہ جاتے ہیں اسی لیے کہا گیا ہے !

"باادب بانصیب بے ادب بے نصیب"

ظاہر ہے استاد ایسے شاگردوں کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں جو ان کی زیادہ عزت کرتے ہیں' یوں بھی علم ایک دولت ہے اور یہ دولت صرف اسی کو ملتی ہے جو اس کی اور اس دولت کے دینے والے محسن کی قدر کرتا ہے۔

****

احترام استاد کا مطلب

یہ بات تو ہر شخص جانتا ہے کہ استاد کی شخصیت احترام کے لائق ہے' لیکن ہمیں یہ بھی جاننا چاہیے کہ احترام سے کیا مراد ہے اور ہم استاد کا کس طرح احترام کرسکتے ہیں۔

احترام استاد سے مراد ہے استاد سے ادب سے پیش آنا یعنی استاد کا ادب کرنا' ادب کرنے کا مطلب ہے استاد سے ملاقات ہو تو سلام میں پہل کرنا' استاد کے ہر حکم کی تعمیل کرنا' استاد کی ضرورت کو اپنی ضرورت جاننا اور اس کے کام کو اپنا کام سمجھنا' لیکن احترام کا ایک دوسرا پہلو بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ استاد جو کچھ پڑھائے ہم اسے توجہ سے پڑھیں اور جو کام وہ کرنے کو دے اسے دلچسپی اور شوق سے کریں اور کوئی بات ایسی نہ کریں جس سے استاد ناراض ہو۔

****

قومی ترقی اور استاد

قوموں کی ترقی علم پر موقوف ہے اور علم کی ترقی کا دارومدار دوسری چیزوں کے علاوہ استاد کی ذات پر ہے' استاد کی عزت جس قدر زیادہ ہوگی اس کا رتبہ جس قدر بلند ہوگا علم اسی قدر فروغ پائے گا۔ اور ملک ترقی کرے گا' جو قوم اپنے استاد کی عزت نہیں کرنا جانتی وہ قوم کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔ قومی زندگی میں استاد کی حیثیت روشنی کے مینار کی سی ہے وہ ایسا چراغ ہے جس سے ہزاروں چراغ جلتے ہیں۔ صحیح استاد پوری قوم کا محسن ہوتا ہے۔

****

سکندر کا استاد

سکندر اعظم اپنے استاد ارسطو کا بے حد احترام کرتا تھا۔ ایک روز اس کے درباریوں نے پوچھا۔

آپ اس بوڑھے فلسفی کا جتنا احترام کرتے ہیں اتنا اہتمام تو آپ اپنے باپ (فیلقوس) کی پذیرائی میں بھی نہیں کرتے۔

سکندر اعظم نے جواب دیا۔ میرا باپ مجھے آسمان سے زمین پر لایا (یعنی اس نے مجھے میرا جسمانی وجود دیا) اور میرا استاد مجھے زمین سے آسمان پر لے گیا۔ یعنی اس نے میری تعلیم و تربیت سے مجھے وہ بتایا جو میں ہوں میں سکندر سے سکندر اعظم اپنے استاد کی کاوشوں سے بنا

****

اقبال کے اساتذہ

علامہ اقبال اپنے اساتذہ کا بے حد احترام کرتے تھے۔ سرفہرست تو مولوی میر حسن تھے۔ جن کے سامنے انہوں نے کبھی شعر پڑھنے کی جرات بھی نہیں کی۔ ان کے ساتھ ہوتے تو ادب سے سر جھکا کر دو قدم پیچھے چلتے جب پنجاب کے گورنر میکلیگن نے شمس العلماء کے خطاب کے سلسلے میں اقبال سے پوچھا کہ مولوی میر حسن صاحب کی

تصانیف کون کون سی ہیں تو انہوں نے بڑے فخر سے کہا شاہ صاحب کی سب سے بڑی تصنیف میں خود ہوں۔ گورنمنٹ کالج میں اقبال کے فلسفہ کے ایک استاد تھے پروفیسر آرنلڈ اقبال ان کا بھی بڑا احترام کرتے تھے۔ ان کے انتقال کے بعد اقبال نے ان کی یاد میں ایک پردرد مرثیہ لکھا۔

****

معلومات اور علم

معلومات اور علم میں فرق ہے۔ معلومات کا تعلق جاننے سے ہے اور علم کا تعلق سمجھنے سے۔ معلومات کتابوں سے ' استادوں سے یا انفارمیشن میڈیا سے حاصل ہو سکتی ہیں لیکن علم صرف سوچنے سمجھنے سے حاصل ہوتا ہے۔

****

استاد اور علم

ایک طالب علم جو کچھ سیکھتا ہے اس میں اس کی اپنی کوشش کے علاوہ استاد کی محنت اور محبت بھی شامل ہوتی ہے۔ معلومات تو کتابوں میں بھی مل جاتی ہیں۔ لیکن علم استاد کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے تربیت بھی استاد ہی کرتا ہے۔ آدمی سے انسان وہی بناتا ہے۔ اگر علم حاصل کرنا ہے تو دل سے استاد کی عزت کرو وہ اور زیادہ ذوق و شوق سے تمہیں پڑھائے گا سکھائے گا۔

****

آزادی کی ذمہ داریاں

آزادی کو قائم رکھنا آزادی حاصل کرنے سے بھی زیادہ مشکل کام ہے یہ کام کافی شعور ' محنت ' ہمت اور قربانی چاہتا ہے۔ آزادی اپنے ساتھ کچھ ذمہ داریاں بھی لاتی ہے ۔ ان ذمہ داریوں کو پورا کرنا آزادی کو قائم رکھنے کی پہلی شرط ہے۔

انصاف

سب سے پہلے تو بچوں کو انصاف کرنا سیکھنا چاہیے ۔ انصاف مل جل کر رہنے کی بنیادی شرط اور ضرورت ہے۔ گھر میں ' سکول میں ' کھیل کے میدان میں ' ہر جگہ ' ہر ایک سے انصاف کرنا چاہیے۔ جو بچے انصاف کرنا نہیں سیکھتے وہ اپنی خود غرضی اور بے انصافی سے دوسروں کی زندگی اجیرن کر دیتے ہیں۔ اور آخر میں خود بھی نقصان اٹھاتے ہیں خود غرض 'لڑاکا' اور جھگڑالو بچے کو کوئی بھی پسند نہیں کرتا۔ آخر میں وہ تنہا رہ جاتا ہے۔ ایسے بچوں کی تعلیمی ترقی بھی متاثر ہوتی ہے۔ وہ نالائق رہ جاتے ہیں۔ کیونکہ جو وقت پڑھنے لکھنے میں لگنا تھا۔ وہ دوسروں کو تنگ کرنے میں خرچ ہو جاتا ہے۔ اور جو توانائی ترقی کرنے میں کام آنی تھی وہ لڑنے جھگڑنے اور مار پٹائی میں صرف ہو جاتی ہے۔

****

ایثار و قربانی

سوال ایثار کا مطلب کیا ہے ؟

جواب ایثار کا مطلب ہے خود تکلیف اٹھا کر کسی کو آرام پہنچانا یا کسی کے کام آنا ایثار کرنا بہت بڑی بات ہے۔

سوال کیوں ؟

جواب اس لیے کہ ایثار کرنا آسان کام نہیں۔ اپنے وقت پیسے یا فائدے کو کسی کی خاطر قربان کرنے کیلئے بڑا حوصلہ چاہیے ایثار کرنا مشکل ضرور ہے لیکن ہے بہت ضروری ۔ جب تک کوئی ایثار نہ کرے بات نہیں بنتی۔

سوال اس کی کوئی مثال ؟

جواب مثال یہ ہے کہ ملک کی ترقی ان بے شمار لوگوں کی قربانیوں کی وجہ سے ممکن ہوتی ہے جو خاموشی سے گمنامی کی زندگی میں ملک و قوم کے لیے اپنا خون پسینہ ایک کرتے رہتے ہیں۔ ملک کا دفاع ہو تو ظاہر ہے کہ بغیر جیالوں اور جانبازوں کی بے دریغ قربانیوں کے ممکن ہی

نہیں مختصر یہ ہے کہ جو جہاں ہے جان مارے تو بات بنے۔

سوال طلباء کیلئے قربانی و ایثار کے جذبے کی کیا اہمیت اور ضرورت ہے ؟

جواب طلباء کیلئے تو قربانی و ایثار کے جذبے کی اہمیت سب سے زیادہ ہے۔ ان کی اپنی زندگی کیلئے بھی اور قومی زندگی کیلئے بھی۔ جو بچے خود غرض نہیں بلکہ ایثار شعار ہوتے ہیں یعنی جو دوسروں کے کام آتے ہیں اور ان کیلئے چھوٹی موٹی تکلیف اٹھانے سے گریز نہیں کرتے وہ عزت اور سکون کی زندگی گزارتے ہیں۔ دوسرے بھی ان کے کام آتے ہیں یہی بچے بڑے ہو کر ملک و قوم کی خدمت ذوق و شوق سے کرتے ہیں ایسے ہی خاموش اور گمنام خدمت گزاروں سے قومیں بنتی ہیں۔

****

احسان جتانا

خاموشی سے احسان کرنا جتنی اچھی بات ہے، احسان جتانا اتنی ہی بری بات ہے۔

سوال کیوں ؟

جواب اس لیے کہ احسان جتانے کا مطلب یہ ہے کہ تم نیک نیتی یا بے غرضی سے کسی کے کام نہیں آئے۔ بلکہ احسان جتا کر اپنے احسان کی قیمت فوری طور پر وصول کرنا چاہتے ہو۔ احسان جتانا خود غرضی اور کم ظرفی کی بدترین مثال ہے۔ اس سے تو بہتر تھا احسان نہ کیا جاتا۔

سوال احسان نہ کرنا بہتر کس طرح ہوتا ؟

جواب اس طرح کہ احسان جتا کر اس کی عزت نفس جو مجروح ہوئی وہ اس تذلیل اور ذہنی اذیت سے بچ جاتا۔ ہر خوددار شخص تکلیف اٹھانے کو ذلت اٹھانے پر ترجیح دے گا۔

****

خوشامد

منہ پر جھوٹی تعریف کرنے کو خوشامد کہتے ہیں خوشامدی میں خودداری کی کمی ہوتی ہے اور جو خوشامد پسند کرے اس میں عقل کی۔ اگر نہیں تو وہ احساس کمتری کا شکار تو ضرور ہوتا ہے۔

****

حسد

حاسد بے وقوف ہوتا ہے یا پھر وہ احساس کمتری کا شکار ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ تگ و دو کر کے اپنے آپ کو آگے بڑھائے وہ دوسرے کو گرانے کیلئے جوڑ توڑ کرنے میں اپنا وقت اور اپنی توانائی ضائع کرتا رہتا ہے یا پھر وہ دل ہی دل میں کڑھتا رہتا اور اپنا خون جلاتا ہے۔ بہر دو صورت کوئی مثبت پیش رفت نہیں ہوتی۔ حسد بہت جلد نفرت میں بدل جاتا ہے نفرت حسد سے بھی زیادہ منفی جذبہ ہے۔

****

حسد اور رشک

حسد یہ ہے کہ انسان دوسرے کو خوش دیکھ کر ناخوش 'کامیاب دیکھ کر بے چین اور بہتر دیکھ کر کڑھے 'اس سے نفرت کرے 'اس کا برا چاہے۔ اس کو نیچے گرانا چاہے۔ حسد کا سب سے زیادہ نقصان خود حاسد کو ہوتا ہے وہ دوسرے کو نقصان پہنچا سکے یا نہیں خود مستقل طور پر ذہنی اذیت کا شکار رہتا ہے۔ حسد ایک منفی نفسیاتی رد عمل ہے۔ جب کہ رشک مثبت ہوتا ہے۔ رشک یہ ہے کہ کسی کو اچھا 'بہتر 'کامیاب دیکھ کر خود بھی اس سے بڑھ کر بننے کی جد و جہد کی جائے۔ حسد میں دوسرے کو گرانے کی خواہش ہوتی ہے۔ رشک میں خود کو اٹھانے کی امنگ ہوتی ہے۔

****

صحت مند جسم

قدیم یونانیوں کا نظریہ تھا کہ صحت مند دماغ صحت مند جسم میں ہی پایا جا سکتا ہے۔ اس لیے انھوں نے جسمانی تربیت کو تعلیمی نصاب کا حصہ بنایا۔ اور اولمپک گیمز شروع کیں۔ یہ نظریہ بالکل صحیح ہے۔ آخر دماغ جسم ہی کا ایک حصہ ہے۔ اگر جسم کمزور ہو، صحت خراب رہتی ہو، تو دماغ کیسے صحیح کام کر سکتا ہے۔ جس کی صحت خراب رہتی ہو تعلیم تو تعلیم ہے وہ زندگی کے کسی شعبے میں بھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ پڑھنا لکھنا ہو یا کوئی اور کام آخر اسے آگے تو دماغ کی ہی قوت سے بڑھنا ہے۔ جب چراغ میں تیل ہی کم ہو تو بتی میں روشنی کہاں سے آئے گی۔ تعلیم کی، ترقی کی غرض ہر کامیابی کی بنیاد اچھی صحت ہے۔ اس لیے سب سے پہلے صحت کی فکر کرنی چاہیے صحت مند رہنے کیلئے صحت کے بنیادی اصولوں کی پابندی بھی ضروری ہے۔ کھانے میں مزے کے علاوہ غذائیت کا بھی خیال رکھو اور وقت پر کھاؤ پیو وقت پر کھیلو، وقت پر پڑھو، جلد سوؤ، جلد اٹھو، ورزش کرو اور تازہ ہوا میں گہرے گہرے سانس لو انشاء اللہ صحت اچھی رہے گی۔

ہاں یہ بھی یاد رکھو کہ صحت پر آدمی کی سوچ اور اس کے احساسات کا بھی اثر پڑتا ہے۔ زود رنجی سے بچو، حسد، بدگمانی، نفرت سے دور رہو۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو اپنے لئے مسئلہ نہ بناؤ خواہ مخواہ کی ذہنی پریشانی سے بچو۔ دل کو بڑا رکھو برداشت کرنا اور درگزر کرنا بھی سیکھو۔ ہر معاملہ میں اعتدال سے کام لو اعتدال صحت کی کنجی ہے۔ مختصر یہ کہ خوش رکھو اور خوش رہو۔ اس طرح ذہنی اور جسمانی دونوں طرح کی صحت اچھی رہے گی۔ پاکستان کا مستقبل ہر لحاظ سے صحت مند پاکستانیوں سے وابستہ ہے۔ یوں صحت مند رہنا ایک قومی ضرورت ہے۔

****

تشکیل پاکستان

پاکستان ایک آزاد مملکت کی حیثیت سے 14 اگست 1947ء کو معرض وجود میں آیا لیکن اس کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ اس نکتہ کی وضاحت خود قائداعظم نے اپنی ایک تقریر میں

کی ۔ 8 مارچ 1944ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے قائداعظم نے فرمایا۔

"پاکستان اسی دن وجود میں آگیا تھا جب ہندوستان میں پہلا ہندو مسلمان ہوا تھا یہ اس زمانے کی بات ہے جب یہاں مسلمانوں کی حکومت بھی قائم نہیں ہوئی تھی مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد کلمہ توحید ہے وطن نہیں اور نہ ہی نسل۔

ہندوستان کا پہلا فرد مسلمان ہوا تو وہ پہلی قوم کا فرد نہیں رہا وہ ایک جداگانہ قوم کا فرد ہوگیا۔ ہندوستان میں ایک نئی قوم وجود میں آگئی۔

مسلمانوں کے علیحدہ قوم ہونے کا مطلب کیا تھا اس امر کی توجیہ بھی قائداعظم نے کی ہے۔ یکم جولائی 1944ء کو قائداعظم نے ایک تقریر میں فرمایا۔

"ہم مسلمان اپنی تابندہ تہذیب اور تمدن کے لحاظ سے ایک قوم ہیں۔

زبان و ادب، فنون لطیفہ، فن تعمیر، نام و نسب، شعور اقدار و تناسب، قانون اور تمدنی رسم و رواج، تاریخ و روایات اور رجحان و مقاصد، غرض ہر ایک لحاظ سے ہمارا اپنا انفرادی زاویہ نگاہ اور فلسفہ حیات ہے۔ بین الاقوامی قانون کی ہر تعریف ہماری قومیت کو سلامی دینے کے لئے تیار ہے۔"

پاکستان کو حاصل کرنے کا بلند ترین مقصد کیا تھا۔ اس کی وضاحت قائداعظم نے 12 جنوری 1948ء کو ان الفاظ میں کی۔

"ہم نے پاکستان کا مطالبہ ایک زمین کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لئے نہیں کیا تھا بلکہ ہم ایک ایسی تجربہ گاہ حاصل کرنا چاہتے تھے جہاں ہم اسلامی اصولوں کو آزما سکیں۔"

****

دفاع پاکستان

دفاع پاکستان کے سلسلہ میں قائداعظم نے اپنے اس عزم کا اظہار کیا۔

"خدا کی قسم جب تک ہمارے دشمن ہمیں اٹھا کر بحیرہ عرب میں نہ پھینک دیں ہم ہار

نہیں مانیں گے"

پاکستان کی حفاظت کے لئے میں تنہا لڑوں گا۔ اس وقت تک لڑوں گا جب تک میرے ہاتھوں میں سکت اور میرے جسم میں خون کا ایک قطرہ بھی موجود ہے۔ مجھے آپ سے یہ کہنا ہے کہ کبھی اگر کوئی ایسا وقت آجائے کہ پاکستان کی حفاظت کے لئے جنگ لڑنی پڑے تو کسی صورت میں ہتھیار نہ ڈالیں اور پہاڑوں میں جنگلوں میں اور دریاؤں میں جنگ جاری رکھیں

****

دفاع پاکستان

دفاع پاکستان ہی کے موضوع پر قائداعظم نے ایک اور موقع پر فرمایا۔

"مجھے یقین ہے کہ جب پاکستان کے دفاع اور قوم کی سلامتی اور حفاظت کے لئے آپ کو بلایا جائے گا تو آپ اپنے اسلاف کی روایات کے مطابق شاندار کارناموں کا مظاہرہ کریں گے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ پاکستان کے ہلالی پرچم کو سربلند رکھیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ اپنی عظیم قوم کی عزت اور وقار کو برقرار رکھیں گے۔

****

قومی ترانہ

قومی ترانے کی دھن احمد جی چھاگلہ نے 1947ء میں تیار کی تھی 1952 میں حفیظ جالندھری نے قومی ترانے کے الفاظ موزوں کئے۔ قومی ترانے میں پانچ پانچ مصرعوں کے تین بند ہیں۔

پہلا بند اور اس کا مطلب

پاک سرزمین شاد باد   کشور حسین شاد باد
تو نشان عزم عالیشان   ارض   پاکستان
مرکز یقین شاد باد

اے ہماری پاک سرزمین تو ہمیشہ خوش رہے۔ اے ہمارے خوبصورت وطن تو شاد

رہے۔ اے پاکستان کی سرزمین! تو اونچے اور عالیشان ارادوں کا نشان ہے۔ تو ہمارے ایمان اور یقین کا مرکز ہے۔ خدا تجھے ہمیشہ سلامت اور خوش رکھے۔

قومی ترانے کا دوسرا بند اور اس کا مطلب

پاک سرزمین کا نظام قوت اخوت عوام
قوم ' ملک ' سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزل مراد

پاک سرزمین کا آئین سب پاکستانیوں کے جزبہ اخوت اور قوت کی نشانی ہے۔ خدا ہمارے ملک اور ہماری قوم کو ہمیشہ قائم رکھے۔ یہ ملک ہمیشہ کامیابی اور ترقی حاصل کرتا رہے

قومی ترانے کا تیسرا بند اور اس کا مطلب

پرچم ستارہ و ہلال رہبر ترقی و کمال
ترجمان ماضی شان حال جان استقبال
سایہ خدائے ذوالجلال

اس بند میں پاکستان کے قومی پرچم کے حوالے سے کہا گیا کہ چاند ستارہ ترقی و کمال کا راستہ دکھاتا ہے۔ یہ جھنڈا ہمیں ماضی کی عظمتوں اور ترقیوں کی یاد دلاتا ہے اور موجودہ دور کی شان و شوکت کی نشانی ہے اور مستقبل کی جان ہے۔ خدا اسے ہمیشہ اونچا رکھے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سایہ ہمیشہ ہمیشہ اس ملک پر قائم رہے۔

****

تعمیری نظمیں

محنت

محنت سے چل رہے ہیں دنیا کے کارخانے
محنت سے مل رہے ہیں ہر قوم کو خزانے

محنت کرے گا جو بھی دولت اسے ملے گی
راحت اسے ملے گی، عزت اسے ملے گی

....

محنت سے چل رہے ہیں دنیا کے کارخانے
محنت سے مل رہے ہیں ہر قوم کو خزانے

جو قوم چاہتی ہے دنیا میں نام کرنا
نیز وہ جانتی ہے محنت سے کام کرنا

****

اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے

جو عمر کو مفت گنوائے گا   وہ آخر کو پچھتائے گا
بیٹھے کچھ ہاتھ نہ آئے گا   جو ڈھونڈے گا وہ پائے گا
تو کب تک دیر لگائے گا   یہ وقت بھی آخر جائے گا

اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

....

یہ دنیا آخر فانی ہے   اور جان بھی اک دن جانی ہے
پھر تجھ کو کیوں حیرانی ہے   کر ڈال جو دل میں ٹھانی ہے
جب ہمت کی جولانی ہے   تو پتھر بھی پھر پانی ہے

اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

(نظیر اکبر آبادی)

****

اس ہاتھ دے اس ہاتھ

دنیا عجب بازار ہے 'کچھ جنس یاں کی ساتھ لے
نیکی کا بدلہ نیک ہے 'بد دے بدی کی بات لے
کلجگ نہیں 'کرجک ہے یہ 'یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے 'اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

....

جو چاہے لے چل 'اس گھڑی 'سب جنس یاں تیار ہے
آرام میں آرام ہے 'آزار میں آزار ہے
دنیا نہ جان اس کو میاں 'دریا کی یہ منجدھار ہے
اوروں کا بیڑا پار کر 'تیرا بھی بیڑا پار ہے
کلجگ نہیں 'کرجک ہے یہ یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

(نظیر اکبر آبادی)

****

ملی ترانے

میرے سربکف مجاہد

یہ ہواؤں کے مسافر 'یہ سمندروں کے راہی
میرے سربکف مجاہد 'میرے صف شکن سپاہی
یہ تیرا یقین محکم تیری ہمتوں کی جاں ہے
تیرے بازوؤں کی قوت تیرے عزم کا نشان ہے

تو جدھر نظر اٹھائے تو جدھر قدم بڑھائے
وہ زمیں، تری زمیں ہے وہ جہاں ترا جہاں ہے

میرے سربکف مجاہد میرے صف شکن سپاہی

****

اللہ پاکستان رہے

اللہ پاکستان رہے

جب تک سورج چاند ہیں باقی
جب تک باقی جہان رہے

اللہ پاکستان رہے

پاکستان کا گوشہ گوشہ گلی گلی آباد رہے
پاکستان کا بچہ بچہ شاد رہے آباد رہے

آنکھیں ہوں خوابوں سے روشن
سینوں میں ایمان رہے

اللہ پاکستان رہے

****

یہ وطن

یہ وطن
تیرا وطن
میرا وطن
ایمان والوں کا وطن

اس نے جس کی رحمتوں کی حد نہیں
تجھ کو بخشی مجھ کو بخشی یہ زمیں

یہ زمین پاک جس کی خاک میں سو سو چمن

یہ وطن
تیرا وطن میرا وطن
ایمان والوں کا وطن

(جمیل الدین عالی)

....

یہ وطن
تیرا وطن
میرا وطن

کتنی شمعوں ' کتنے پروانوں کی آن
کتنے رنگوں ' کتنی خوشبوؤں کی جان
خوش جمال بے مثال ولازوال اک انجمن

یہ وطن
تیرا وطن میرا وطن
ایمان والوں کا وطن

(جمیل الدین عالی)

....

تیرا وطن
میرا وطن
ایمان والوں کا وطن

اس نے جس کی رحمتوں کی حد نہیں
تجھ کو بخشی مجھ کو بخشی یہ زمین
یہ زمین پاک جس کی خاک میں

سو سو چمن چمن

یہ وطن

تیرا وطن میرا وطن

ایمان والوں کا وطن

(جمیل الدین عالی)

****

اے وطن کی زمیں

تو خدا کا کرم

تو ارم در ارم

تو ہے فخرِ زمن

اے وطن کی زمیں

....

تیرے شمشیر زن

بے مثال زمن

بالیقین بالیقین

اے وطن کی زمیں

....

تو سلامت رہے

باکرامت رہے

فخرِ دنیا و دیں

اے وطن کی زمیں

****

ہاں ہاں یہ منزل مراد ہے

ہاں ہاں

یہ پاک سرزمین ہے

ہاں ہاں

یہ منزل مراد ہے

اسی زمیں کے لئے

ہزار امتحان دیئے

بہت کٹھن تھے مرحلے

مگر وہ ہم نے طے کئے

گزر گیا جو وقت ' وہ تمام ہم کو یاد ہے

ہاں ہاں

یہ منزل مراد ہے

یہ منزل مراد ہے ہاں ' ہاں یہ پاک سرزمین ہے

ہاں ہاں

یہ منزل مراد ہے

ہے کامیابیوں کا باب

عوام ہی کا انتخاب

ہر ایک سوال کا جواب

یہ سرزمین انقلاب

جو ہر قدم یقین ہے ' ہر قدم جہاد ہے

ہاں ہاں

یہ منزل مراد ہے

****

جماعت هفتم

نعت

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

شاعر:۔ مولانا الطاف حسین حالی

کتاب:۔ مسدس حالی

مس خام کو جس نے کندن بنایا
کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا
ادھر سے ادھر پھر گیا رخ ہوا کا

....

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی
عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن سب کے دل میں لگا دی
بس اک روز میں سوئی بستی جگا دی
پڑا ہر طرف غل' یہ پیغام حق سے
کہ گونج اٹھے دشت و جبل نام حق سے

....

شاعر:۔ مولانا ظفر علی خاں

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی کل دنیا کے درباروں میں

گر ارض و سما کی محفل میں لولاک لما کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں

....

جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا اور نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں
وہ جنس نہیں ایمان جسے، لے آئیں دکان فلسفہ سے
ڈھونڈے سے ملے گی عاقل کو یہ قرآن کے سیپاروں میں

****

سلام

شاعر :- حفیظ جالندھری

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں

....

سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اس پر کہ جو سچائی کی خاطر دکھ اٹھاتا تھا
سلام اس پر جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھلاتا تھا

****

دعا

یارب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے

بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سوئے حرم لے چل
اس شہر کے خوگر کو پھر وسعت صحرا دے

(علامہ اقبالؒ)

....

رفعت میں مقاصد کو ہمدوش ثریا کر
خودداری ساحل دے ' آزادی دریا دے

بے لوث محبت ہو ' بیباک صداقت ہو
سینوں میں اجالا کر دل صورت مینا دے

****

محمد علی جناح

تصویر عزم ' جان وفا ' روح حریت
کون ہے؟ بے گماں ہے محمد علی جناح

ملت ہوئی ہے زندہ پھر اس کی پکار سے
تقدیر کی اذاں ہے محمد علی جناح

لگتا ہے ٹھیک جا کے نشانے پے جس کا تیر
ایسی کڑی کماں ہے محمد علی جناح

(میاں بشیر احمد)

....

گہنا گیا وہ چاند مگر اس کے نور سے
دیوار و در وطن کے ہیں تاباں اسی طرح

مرجھا گیا وہ پھول مگر اس کے رنگ سے
قوس و قزح ہے صحن گلستاں اسی طرح

چپ ہو گیا وہ ساز مگر اس کے سوز سے
نغمے ہیں وادیوں میں پر افشاں اسی طرح

(عابد علی عابد)

....

وہ نقش مٹ گیا مگر اس کے طلسم سے
صرف چمن ہے فصل بہاراں اسی طرح

وہ شمع بجھ گئی مگر اس کے فروغ سے
قندیل آرزو ہے فروزاں اسی طرح

بالیدہ ہے زمین وطن کی نمو میں وہ
مضطر ہے مثل شعلہ ہمارے لہو میں وہ

(عابد علی عابد)

****

قائداعظم نے فرمایا !

30 اکتوبر 1947ء کو لاہور میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے قائداعظم نے فرمایا :

اپنا اخلاق بہر صورت بلند رکھو اور موت سے مت ڈرو' ہمارا مذہب ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ ہمیں مرنے کے لیے ہر وقت تیار رہنا چاہئے' اسلام اور پاکستان کی عزت بچانے کے لیے ہمیں موت کا مقابلہ بہادری سے کرنا چاہئے۔ مسلمان کے لیے اس سے بہتر کوئی اور ذریعہ نجات نہیں کہ وہ سچائی کی خاطر شہید کی موت مر جائے۔

قوم کی تقدیر اور طلبہ

13 اکتوبر 1941ء کو کراچی میں بوہرہ طلباء کے نام اپنے پیغام میں قائداعظم نے فرمایا :

بلاشبہ کسی قوم کی تقدیر بنانے میں اس کے طلباء اہم کردار ادا کرتے ہیں جو تعلیم کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

****

فولادی کردار

7 مئی 1945ء کو مسلم طلباء کے نام ایک پیغام میں قائداعظم نے تلقین کی :

آپ اپنے آپ میں ایسا کردار پیدا کریں جو فولادی خصوصیات رکھتا ہو۔ تاکہ آپ اپنی قوم کی اور اسلام کی خدمت کر سکیں۔

****

درس زندگی

ایثار

ایثار کے معنی ہیں کسی دوسرے کے لیے قربانی دینا۔ قربانی کی بہت سی صورتیں ہیں۔ ہم دوسروں کی مدد کرنے یا ان کی تکلیف دور کرنے میں جو وقت صرف کرتے ہیں وہ وقت کی قربانی ہے۔ کسی کو آرام پہنچانے کے لیے جو تکلیف اٹھاتے ہیں وہ جسم کی قربانی ہے اور کسی کی ضرورت رفع کرنے کے لیے جو پیسہ خرچ کیا جائے وہ مال کی قربانی ہے۔ قربانی خواہ کسی طرح کی ہو اس میں ہمیں دوسروں کی خاطر کسی نہ کسی تکلیف کو برداشت کرنا پڑتا ہے اسی چیز کا نام ہمدردی ہے۔ ہم کسی شخص کی کوئی تکلیف دیکھتے ہیں تو ہمارے دل میں خیال پیدا ہوتا ہے کہ اس کی تکلیف دور کریں۔ دل میں کسی کی تکلیف دور کرنے کا خیال پیدا ہونا ہی ہمدردی ہے۔ اس ہمدردی کی وجہ سے آدمی اپنا وقت صرف کر کے' اپنے آپ کو تکلیف پہنچا

کے اور اپنا پیسہ خرچ کر کے دوسروں کے کام آتا ہے۔ ان سب باتوں کا شمار ایثار و قربانی میں ہوتا ہے۔ یہ ایثار اللہ جل شانہ کو بہت پسند ہے۔ قرآن حکیم میں ایثار کرنے والوں کی بڑی تعریف کی گئی ہے۔

****

وقت کی قدر

مشہور مثل ہے گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

لیکن وقت کی ایک اور خصوصیت بھی ہے یعنی ہم اس کو کام میں لائیں یا نہ لائیں یہ بہتے پانی کی طرح از خود گزرتا چلا جاتا ہے۔ جس لمحہ جو کام ہونا تھا اگر وہ نہیں ہوا تو بس نہیں ہوا۔ وہ لمحہ تو آگے بڑھ گیا یا وہ وقت ضائع ہو گیا چونکہ ہم نے اس سے کوئی تعمیری کام نہیں لیا۔ تعلیم حاصل کرنے، ترقی کرنے، آگے بڑھنے کا ایک وقت ہوتا ہے وہ وقت گزر جائے وہ مواقع ہاتھ سے نکل جائیں وہ سازگار ماحول نہ رہے تو پھر کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ بہت سے ذہین بچے زندگی کی دوڑ میں محض اس لیے پیچھے رہ جاتے ہیں کہ جو وقت محنت کرنے، تعلیمی بنیادوں کو مضبوط کرنے اور کیریئر بنانے کا تھا وہ انہوں نے لاپرواہی میں ضائع کر دیا۔

بعض نقصانات ایسے ہوتے ہیں کہ جن کی تلافی کبھی اور کسی طرح بھی ممکن نہیں ہوتی۔ اس لیے بہتر ہے کہ بچہ جلد سے جلد وقت کی قدر کرنا یعنی وقت کے ہر لمحہ سے پورا پورا فائدہ اٹھانا سیکھ لے۔ وقت سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری ہے کہ کاموں کو ان کی اہمیت کے لحاظ سے ترتیب دے لیا جائے اور پھر اسی ترتیب کے لحاظ سے ہر کام کو وقت دیا جائے۔ جب تک انسان کو اپنی ترجیحات کو شعور نہ ہو وہ وقت سے صحیح کام نہیں لے سکتا

طلباء کو اپنی تعلیمی ترجیحات کا بہت واضح شعور ہونا چاہیے۔ تاکہ وہ کم اہم کام پر زیادہ وقت نہ صرف کر دیں۔

****

اندھی خود غرضی

ضرورتوں اور خواہشوں سے کوئی انسان مبرا نہیں۔ آگے بڑھنے ترقی کرنے کی امنگ ہر ایک میں ہوتی ہے۔ لیکن سمجھدار لوگوں کو اپنی عقل یا تجربے کی روشنی میں اس نتیجے پر پہنچنے میں دیر نہیں لگتی کہ آخر کار ان کا فائدہ اسی میں ہے کہ دوسروں کے فائدے کو بھی ملحوظ رکھیں یا کم از کم اپنے فائدے کی خاطر ان کے مفادات کو نقصان نہ پہنچائیں۔ لیکن کچھ لوگ اتنے ناسمجھ 'اتنے تنگ دل 'اتنے کم نظر یا صاف لفظوں میں اتنے بے وقوف ہوتے ہیں کہ وہ ہر معاملہ میں اپنے فائدہ کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔ ان کی بلا سے قوم یا فرد کا فائدہ ہو یا نقصان 'کوئی مرے یا جیئے۔ انہیں ہر قیمت پر اپنا فائدہ چاہئے۔ ایثار اور احسان تو بڑی بات ہے وہ انصاف نام کی کسی چیز کو بھی نہیں جانتے۔ انہیں اپنے بارے میں یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ وہ اتنے چالاک اور اتنے ہوشیار 'اتنے قابل ہیں کہ وہ سب کو روندتے ہوئے 'کچلتے ہوئے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اسی کا نام اندھی خود غرضی ہے۔ خود غرضوں اور بے رحموں کا انجام بہت برا ہوتا ہے۔

****

اچھائی کی تعریف

جس طرح بری باتوں اور برے کاموں کو برا سمجھنا اور مسترد کرنا ہمارا فرض ہے اسی طرح ہمارا فرض یہ بھی ہے کہ ہم اچھی باتوں اور اچھے کاموں کی دل کھول کر تعریف کریں۔ تاکہ اچھے لوگوں کی حوصلہ افزائی ہو اور اچھائی کو فروغ حاصل ہو۔ یہاں یہ نکتہ بھی قابل غور ہے کہ اجنبی اچھے لوگوں کی تعریف کرنا آسان ہوتا ہے۔ لیکن اپنے دوستوں اور ساتھیوں کی اچھائیوں اور خوبیوں کی تعریف کرنے میں بعض اوقات ایک لاشعوری جھجھک سی محسوس ہوتی ہے۔ یہ رویہ ٹھیک نہیں۔ ہمیں اپنے قریبی ساتھیوں اور دوستوں بلکہ حریفوں کی خوبیوں اور اچھائیوں کی تعریف کرنے میں بھی بخل سے کام نہیں لینا چاہئے فراخ دل انسان بہت مطمئن انسان ہوتا ہے۔

"صحیح مشورہ"

ایک دوسرے سے صلاح مشورہ کرنا اچھی بات ہے۔ خاص طور سے کوئی نیا یا مشکل کام شروع کیا جائے تو بہتر ہے کہ اس شخص سے مشورہ کر لیا جائے جو اس کام کو جانتا ہے۔ یا جسے وہ کام کرنے کا تجربہ ہے' اسی طرح جب کوئی دوست تم سے کوئی مشورہ کرے تو اسے بہت سوچ سمجھ کر مشورہ دو' مشورہ دینا بڑی ذمہ داری کا کام ہے۔ دوست ایک دوسرے کی بات فوراً مان لیتے ہیں اس لیے دوستی میں مشورہ دیتے وقت اور بھی احتیاط کرنی چاہئے اگر کسی معاملہ میں تمہیں اختلاف ہو تو اس کا اظہار کرنے میں جھجھکنا نہیں چاہئے اچھا دوست وہی ہوتا ہے جو مخلص ہو اور کھری بات منہ پر کہہ سکے۔

****

غلط امید

اپنے اچھے سے اچھے دوست سے بھی کسی ایسی مدد کی امید مت رکھو جو اس کے لیے مشکل ہو یا ممکن نہ ہو۔ جب تم اپنی مشکل خود حل نہیں کر سکتے تو دوسرے کے لیے اس کو حل کرنا تو اور بھی مشکل ہو گا۔ اور جو کام تم اپنے دوست کے لیے نہیں کر سکتے وہ تمہارا دوست بھی تمہارے لیے نہیں کر سکے گا۔

اگر کسی مشکل میں تمہارا دوست تمہاری توقعات پر پورا نہ اترے تب بھی ایک دم بدگمان نہ ہو جاؤ ہو سکتا ہے کہ تمہاری توقع ہی غلط ہو اور وہ کام تمہارے دوست کی پہنچ سے باہر ہو اور وہ باوجود چاہنے کے وہ کام نہ کر سکا ہو۔

کسی سے نہ غلط امید رکھو اور نہ غلط امید دلاؤ۔ کسی کو غلط امید دلانا اس کو دھوکا دینے کے برابر ہے۔ بہتر ہے کہ اخلاقی جرات سے کام لے کر شروع میں "نہ" کردو۔ بجائے اس کے کہ آخر میں شرمندہ ہو کر "نہ" کہا جائے اور تعلقات خراب ہوں۔

****

الٰہی ہمیں ایسے انسان عطا کر

الٰہی ہمیں ایسے انساں عطا کر

دیانت ' شرافت ' محبت کے پیکر
صداقت ' عزیمت ' شجاعت کے پیکر

الٰہی ہمیں ایسے انساں عطا کر

....

الٰہی ہمیں ایسے انساں عطا کر

نگاہیں نہ دھندلائیں دود ہوس سے
دل کے چمن پاک ہوں خار و خس سے

الٰہی ہمیں ایسے انساں عطا کر

....

الٰہی ہمیں ایسے انساں عطا کر

نہ منصب کا لالچ نہ سازش کا ڈر ہو
فقط تیری رحمت پہ جن کی نظر ہو

الٰہی ہمیں ایسے انساں عطا کر

....

الٰہی ہمیں ایسے انساں عطا کر

خود آگاہ ' بے باک ' بیدار انساں
غریبوں یتیموں کے غم خوار انساں

الٰہی ہمیں ایسے انساں عطا کر

....

الٰہی ہمیں ایسے انساں عطا کر

نہ تن کی محبت نہ دھن کی محبت
دلوں میں فقط ہو وطن کی محبت

الٰہی ہمیں ایسے انساں عطا کر

....

الٰہی ہمیں ایسے انساں عطا کر

محمدؐ کے دامن سے وابستگی ہو
خدا کے لیے دوستی دشمنی ہو

الٰہی ہمیں ایسے انساں عطا کر

****

چاند اور تارے

بے تاب ہے اس جہاں کی ہر شے
کہتے ہیں جسے سکوں نہیں ہے

....

جنبش سے ہے زندگی جہاں کی
یہ رسم قدیم ہے جہاں کی

ہے دوڑتا اشہب زمانہ
کھا کھا کے طلب کا تازیانہ

****

قرونِ اولیٰ کے مسلمان

شاعر :- مولانا حالی

کتاب :- مسدس حالی

ہراک میکدہ سے بھرجا کے ساغر
ہراک گھاٹ سے آئے سیراب ہو کر
گرے مثل پروانہ ہر روشنی پر
گرہ میں لیا باندھ حکم پیغمبر
کہ حکمت کو اک گم شدہ لال سمجھو
جہاں پاؤ اپنے اسے مال سمجھو

....

کیا امیوں نے جہاں میں اجالا
ہوا جس سے اسلام کا بول بالا
بتوں کو عرب اور عجم سے نکالا
ہر اک ڈوبتی ناؤ کو سنبھالا

****

چاند اور تارے

اس رہ میں مقام بے محل ہے
پوشیدہ قرار میں اجل ہے
چلنے والے نکل گئے ہیں
جو ٹھہرے ذرا کچل گئے ہیں

****

کبھی بھول کر نہ آنا

کبھی بھول کر نہ آنا مری سرحدوں کی جانب
مری سرحدوں کی جانب کبھی بھول کر نہ آنا
بڑی پاک سرزمیں ہے یہاں سنتری کھڑے ہیں
کوئی دشمنوں سے کہ دے یہاں غزنوی کھڑے ہیں
یہاں بدر کا ہے عالم یہاں حیدری کھڑے ہیں
کبھی بھول کر نہ آنا مری سرحدوں کی جانب

....

کبھی بھول کر نہ آنا مری سرحدوں کی جانب
مری سرحدوں کی جانب کبھی بھول کر نہ آنا
مری سرحدوں کے اندر نہ قدم بڑھا سکو گے
مری سرحدون تک آئے تو نہ بچ کے جا سکو گے

(یاور عباس)

****

سوہنی دھرتی

سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے
قدم قدم آباد
سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے
قدم قدم آباد

....

تیرا ہر اک ذرہ ہم کو اپنی جان سے پیارا
تیرے دم سے شان ہماری تجھ سے نام ہمارا

جب تک ہے یہ دنیا باقی ہم دیکھیں آزاد تجھے
ہم دیکھیں آزاد
سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے
قدم قدم آباد

....

دھڑکن دھڑکن پیار ہے تیرا قدم قدم پر گیت رے
بستی بستی تیرا چرچا نگر نگر ہے میت رے
جب تک ہے یہ دنیا باقی ہم دیکھیں آزاد تجھے
سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے
قدم قدم آباد

....

تیری پیاری سج دھج کی ہم اتنی شان بڑھائیں
آنے والی نسلیں تیری عظمت کے گن گائیں
جب تک ہے یہ دنیا باقی ہم دیکھیں آزاد تجھے
سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے
قدم قدم آباد

(مسرور انور)

****

میرے وطن کے نوجواں

وطن کے گیت گائے جا وطن کے گیت گائے جا
بلندیوں کی سمت چل کہ آندھیوں کا رخ بدل
مرے وطن کے نوجواں تیرے زمیں و آسماں

وطن کے گیت گائے جا
وطن کے گیت گائے جا

****

چاند میری زمیں پھول میرا وطن

چاند میری زمیں پھول میرا وطن
میرے کھیتوں کی مٹی میں لعل یمن

چاند میری زمیں پھول میرا وطن
چاند میری زمیں پھول میرا وطن

....

چاند میری زمیں پھول میرا وطن

میرے ملاح لہروں کے پالے ہوئے
میرے دہقاں پسینوں کے ڈھالے ہوئے
میرے مزدور اس دور کے کوہ کن
چاند میری زمیں پھول میرا وطن

....

چاند میری زمیں پھول میرا وطن

میرے فوجی جواں جراتوں کے نشاں
میرے اہل قلم عظمتوں کی زباں
میرے محنت کشوں کے سنہرے بدن
چاند میری زمیں پھول میرا وطن

....

چاند میری زمیں پھول میرا وطن

میری سرحد پہ پہرا ہے ایمان کا
میرے شہروں پہ سایہ ہے قرآن کا

میرا اک اک سپاہی ہے خیبر شکن
چاند میری زمیں پھول میرا وطن

....

چاند میری زمیں پھول میرا وطن

میرے دہقاں یونہی ہل چلاتے رہیں
میری مٹی کو سونا بناتے رہیں

گیت گاتے رہیں میرے شعلہ بدن
چاند میری زمیں پھول میرا وطن

****

سوئے منزل چلے اور بیک دل چلے

سوئے منزل چلے اور بیک دل چلے
آج سب منچلے سوئے منزل چلے

سبز پرچم بکف
ہر قدم صف بہ صف
زندگی کی طرف

یوں رواں ہیں کہ گویا ستارے چلے

سوئے منزل چلے اور یک دل چلے
آج سب منچلے سوئے منزل چلے

راہ کے پیچ و خم
لاکھ روکیں قدم
کس میں اتنا ہے دم

بڑھ کے روکے ہمیں آسماں کے تلے

سوئے منزل چلے اور یک دل چلے
آج سب منچلے سوئے منزل چلے

نعرہ حق نغمہ خواں
دین کا کارواں
ہے ازل سے رواں

جیسے تاروں کی جھرمٹ میں چندا چلے
سوئے منزل چلے اور یک دل چلے
آج سب منچلے سوئے منزل چلے

(حمائیت علی شاعر)

****

اے وطن ہم تیرے نغمہ خواں

اے وطن ہم تیرے نغمہ خواں

جاں

جاں

ہم نئی نسل کے کارواں
ہم قدم، تازہ دم، ضوفشاں

جاں

جاں

****

پاکستان کو سمجھو لوگو

پاکستان کو سمجھو لوگو
پاکستان خدا کا ہے

نام محمدؐ کی تاثیر
کٹ گئی اک اک زنجیر
اس کا تصور اس کا ضمیر
ایمان اور وفا کا ہے
پاکستان خدا کا ہے

پاکستان کو سمجھو لوگو
پاکستان خدا کا ہے

اس پر جو آنکھ اٹھی ہے
خود برسوں تک روئی ہے
یاں ہر فرد سپاہی ہے
اور جانباز بلا کا ہے
پاکستان۔ خدا کا ہے

(جمیل الدین عالی)

****

جماعت هشتم

سلام

سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی
سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی
سلام اے ظل رحمانی ' سلام اے نور یزدانی
تیرا نقش قدم ہے زندگی کی لوح پیشانی

....

تیرے آنے سے رونق آگئی گلزار ہستی میں
شریک حال قسمت ہو گیا پھر فضل ربانی
تیری صورت ' تیری سیرت ' تیرا نقشہ ' تیرا جلوہ
تبسم ' گفتگو ' بندہ نوازی ' خندہ پیشانی
سلام اے آتش زنجیر باطل توڑنے والے
سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

(حفیظ جالندھری)

****

آج کا شعر

آئین نو سے ڈرنا' طرز کہن پہ اڑنا
منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

(اقبال)

....

سبق پھر پڑھ صداقت کا' عدالت کا' شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

(اقبال)

یہی مقصود فطرت ہے یہی رمز مسلمانی
اخوت کی جہانگیری ' محبت کی فراوانی

(اقبال)

....

نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے
مزا تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی

(اقبال)

....

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

(اقبال)

....

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

(اقبال)

....

جہاں میں اہل ایماں صورت خورشید جیتے ہیں
ادھر ڈوبے ' ادھر نکلے ' ادھر ڈوبے ' ادھر نکلے

(اقبال)

....

یقیں افراد کا سرمایہ تعمیر ملت ہے
یہی قوت ہے جو صورت گر تقدیر ملت ہے

(اقبال)

ہے شباب اپنے لہو کی آگ میں جلنے کا نام
سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں
(اقبال)

....

تو اے مسافر شب خود چراغ بن اپنا
کر اپنی رات کو داغ جگر سے نورانی
(اقبال)

....

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مرد ناداں پر کلام نرم و نازک بے اثر
(اقبال)

....

شب گریزاں ہوگی آخر جلوہ خورشید سے
یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے
(اقبال)

....

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں
جو ہو ذوق یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں
(اقبال)

....

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا
نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
(اقبال)

کلام اقبال

منفعت ایک ہے اس قوم کی ' نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی ' دین بھی ' ایمان بھی ایک

حرم پاک بھی ' اللہ بھی ' قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

....

زندگانی کی حقیقت کوہ کن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہیں زندگی

بندگی میں گھٹ کے رہ جاتی ہے اک جوئے کم آب
اور آزادی میں بحر بیکراں ہے زندگی

....

آ گیا عین لڑائی میں اگر وقت نماز
قبلہ رو ہو کے زمیں بوس ہوئی قوم حجاز

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

بندہ صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

....

ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوع انساں کو
اخوت کا بیاں ہو جا ' محبت کی زباں ہو جا

یہ ہندی وہ خراسانی' یہ افغانی وہ تورانی
تو اے شرمندہ ساحل اچھل کر بیکراں ہو جا

****

آج کا خیال

اچھے یا برے لوگ مرجاتے ہیں لیکن ان کے اچھے یا برے نام نہیں مرتے
(رشید احمد صدیقی)

....

ہر وہ شخص جو نیکی سے محبت کرتا ہے کسی برے آدمی سے مایوس نہ ہوگا اور نہ اس سے نفرت کرے گا۔

(رشید احمد صدیقی)

....

عبادت کی قضا ہے خدمت کی نہیں۔

(پریم چند)

....

علم کی کمی خلوص سے پوری ہو جاتی ہے۔ لیکن خلوص کی کمی کسی چیز سے پوری نہیں ہوتی۔

(رشید احمد صدیقی)

....

بعض لوگ دوسروں کی عزت کو اپنی توہین سمجھتے ہیں۔

(رشید احمد صدیقی)

....

آدمی کا شیطان آدمی ہے۔

(پریم چند)

....

اخلاق پربت کا پتھر ہے۔ جب اکھڑ جائے تو نیچے ہی آتا ہے۔

(پریم چند)

....

علم حاصل کرو اور علم پیدا بھی کرو۔

(اقبال)

....

سوال سے خودی ضعیف ہوتی ہے۔

(اقبال)

....

ثبات ایک تغیر کو ہے زمانہ میں۔

(اقبال)

....

بخش دو گر خطا کرے کوئی۔

(غالب)

....

کام اچھا ہے وہی جس کا مآل اچھا ہے۔

(غالب)

....

جی خوش ہوا ہے راہ کو پر خار دیکھ کر۔

(غالب)

....

سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں۔

(اقبال)

....

غیرت ہے بڑی چیز جہان تگ و دو میں۔

(اقبال)

....

فقط ذوق پرواز ہے زندگی۔

(اقبال)

....

غصہ میں انصاف نہیں ہو سکتا۔

(حضرت عمر فاروقؓ)

....

انسان کا سب سے بڑا بوجھ غصہ ہے۔

(امام مالکؒ)

....

تکلیف اٹھانا ذلت اٹھانے سے بہتر ہے۔

(حضرت علیؓ)

....

جس نے اپنے آپ کو پہچانا۔ اس نے اپنے رب کو پہچانا۔

(حضرت علیؓ)

****

قائد اعظم کا پیغام

فروری ۱۹۴۸ء میں اعلیٰ سرکاری ملازمتوں سے خطاب کرتے ہوئے قائد اعظم نے فرمایا :

"ایمانداری اور خلوص دل سے کام کیجئے۔ کام "کام" اور زیادہ کام۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کے ضمیر سے بڑی کوئی قوت روئے زمین پر نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ جب آپ خدا کے روبروپیش ہوں تو آپ پورے اعتماد سے کہہ سکیں کہ آپ نے اپنا فرض انتہائی ایمان داری' وفاداری اور صمیم قلب سے ادا کیا ہے"۔

....

جنوری ۱۹۴۸ء میں کراچی کے وکیلوں کو مخاطب کرتے ہوئے قائد اعظم نے فرمایا :

"اسلام محض رسوم و روایات کا نام نہیں ہے۔ اسلام ہر مسلمان کے لیے ضابطۂ حیات بھی ہے۔ جس کے مطابق وہ اپنی روز مرہ زندگی میں عمل پیرا ہوتا ہے۔ اسلام سب انسانوں کے لیے انصاف' رواداری' شرافت' دیانت اور عزت کے اعلیٰ ترین اصولوں پر مبنی ہے ۔ صرف ایک خدا کا تصور اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ہے۔ اسلام میں انسان اور انسان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ مساوات' آزادی اور اخوت اسلام کے اساسی اصول ہیں"۔

....

قیام پاکستان کے فوراً بعد یعنی جمعہ الوداع کے موقع پر قائد اعظم نے قوم کو یہ پیغام دیا۔

"پاکستان کی سرزمین میں بے شمار خزانے چھپے ہوئے ہیں۔ مگر اس کو ایسا ملک بنانے کے لیے جو ایک آزاد مسلمان قوم کے قابل ہو۔ ہمیں اپنی قوت اور محنت کے عظیم ذخیرے کا ایک ایک ذرہ صرف کرنا ہو گا۔ مجھے امید ہے کہ تمام پاکستانی پاکستان کی تعمیر میں دل و جان سے حصہ لیں گے"۔

....

پاکستان بننے کے تیسرے دن عید تھی۔ اس مبارک موقع پر قائد اعظم نے اہل پاکستان کو جو پیغام دیا۔ اس کے الفاظ یہ تھے۔

"اس میں شک نہیں کہ ہم نے پاکستان حاصل کرلیا ہے۔ لیکن یہ تو محض آغاز ہے۔ اب بڑی بڑی ذمہ داریاں ہمارے کندھوں پر آن پڑی ہیں اور جتنی بڑی ذمہ داریاں ہیں اتنی ہی عظیم جدو جہد کا جذبہ اتنا ہی بڑا ارادہ ہم میں پیدا ہونا چاہئے۔ پاکستان حاصل کرنے کے لیے جو قربانیاں دی گئیں، جو کوششیں کی گئیں۔ پاکستان کی تشکیل و تعمیر کے لیے ہمیں کم از کم اتنی ہی قربانیوں اور کوششوں کی ضرورت پڑے گی۔ حقیقی معنوں میں ٹھوس کام کا وقت آپہنچا ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ مسلمانوں کی ذہانت و فطانت اس بار عظیم کو آسانی سے برداشت کرے گی۔ اور بظاہر پیچیدہ اور دشوار گذار راستوں کی تمام مشکلات کو آسانی سے طے کرے گی

....

قوم کو عید الاضحیٰ کا پیغام دیتے ہوئے قائد اعظم نے فرمایا :

"ہم جتنی زیادہ تکلیفیں سہنا اور قربانیاں دینا سیکھیں گے۔ اتنی ہی زیادہ پاکیزہ، خالص اور مضبوط قوم کی حیثیت سے ابھریں گے۔ جیسے سونا آگ میں تپ کر کندن ہو جاتا ہے"۔

****

نظم و ضبط کی ضرورت

۱۹۴۴ء میں نوجوانوں کے نام ایک پیغام میں قائد اعظم نے فرمایا :

"کوئی قوم آزاد نہیں ہو سکتی یا اپنی آزادی کو برقرار نہیں رکھ سکتی۔ اگر اس میں انتشار ہو۔ اس میں نظم و ضبط کی کمی ہو۔ مسلسل محنت اور قربانی کے بغیر ہم کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ڈسپلن کے بغیر ہماری قوت مدافعت کسی وقت بھی ختم ہو سکتی ہے"۔

****

مملکت کا مستقبل اور تعلیم

۲۷ نومبر ۱۹۴۷ء کو کراچی میں پہلی کل پاکستان تعلیمی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کے نام اپنے پیغام میں قائداعظم نے کہا۔

"اگر ہمیں حقیقی معنوں میں ترقی کرنا ہے۔ تو ہمیں اپنی قومی تعلیمی پالیسی اور پروگرام کی تشکیل اپنی تاریخ و ثقافت کے مطابق کرنی چاہئے۔ اس کے ساتھ ساتھ موجودہ دور میں جو زبردست ترقی دنیا میں ہوئی ہے۔ اسے بھی اپنا نظام تعلیم وضع کرتے وقت سامنے رکھنا چاہئے"۔

....

نومبر ۱۹۴۷ء میں پہلی کل پاکستان تعلیمی کانفرنس کے نام اپنے پیغام میں قائداعظم نے فرمایا :

"اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری مملکت کے مستقبل کا انحصار بڑی حد تک اس نظام تعلیم پر ہوگا۔ جو ہم وضع کریں گے۔ اور اس امر پر بھی ہوگا۔ کہ ہم اپنے بچوں کی تربیت کس طرح کر رہے ہیں۔ تاکہ وہ پاکستان کے سچے خادم بن سکیں"۔

****

تعلیم کے معنی

قائداعظم نے نومبر ۱۹۴۷ء پہلی تعلیمی کانفرنس کے نام اپنے پیغام میں فرمایا :

"تعلیم کے معنی صرف درسی اور کتابی تعلیم کے نہیں ہیں سب سے پہلے ہمیں آنے والی نسلوں کے کردار کی تعمیر کرنی ہے۔ یعنی دیانت' بے لوث قومی خدمت اور احساس ذمہ داری کے شعور کی نشوونما"۔

....

قائداعظم نے پہلی کل پاکستان تعلیمی کانفرنس کے نام اپنے پیغام میں کہا :

"ہمیں تعلیم کے ذریعے آئندہ نسلوں کی قوت کار کو بڑھانا ہے۔ اور اس کے کردار کی تشکیل کرنی ہے اس وقت ہمیں سائنسی اور تکنیکی تعلیم و تربیت کی فوری اور اشد ضرورت ہے۔ تاکہ مستقبل میں قوم کی اقتصادی ترقی کی بنیاد مستحکم ہو سکے۔ اور ہمارے افراد سائنسی اصولوں پر وضع کی ہوئی تجارت و صنعت و حرفت کو اختیار کر سکیں۔

....

۲۱ اپریل ۱۹۴۸ء کو اسلامیہ کالج پشاور کے طلباء کے سپاسنامے کے جواب میں قائداعظم نے فرمایا۔

"میرے نوجوان دوستو! آپ کو اپنی پوری توجہ سائنس اور تکنیکی تعلیم کی طرف مبذول کرنی چاہیئے صرف سرکاری ملازمت ہی پر اکتفانہ کیجئے۔ اب آپ کے سامنے نئے میدان، نئی شاہراہیں اور لاتعداد نئے مواقع ہیں"

....

۲۳ اپریل ۱۹۴۷ء کو پہلے کل پاکستان اولمپک کھیلوں کے موقع پر قائداعظم نے اپنے پیغام میں فرمایا :

"زندگی کے ہر شعبہ میں ہماری قوم کی کامیابی کا انحصار صحیح ذہنی تربیت اور جسمانی صحت پر ہے آپ کے لئے میرا پیغام ہے کہ جسمانی صحت اور قوت پیدا کیجئے"

****

کام، کام اور بس کام

۱۵ نومبر ۱۹۴۲ء کو جالندھر میں آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے قائداعظم نے فرمایا :

"میں آپ کو مصروف عمل ہونے کی تاکید کرتا ہوں۔ کام، کام اور بس کام صبرو

استقلال اور عجز و انکسار کے ساتھ اپنی قوم کی سچی خدمت کرتے رہنا چاہئے "

....

۱۵ جون ۱۹۴۸ء کو قائد اعظم نے فرمایا :

"ہمیں پاکستانی اور صرف پاکستانی ہونے پر فخر ہونا چاہئے۔ ہم جو کچھ محسوس کریں، جو کچھ عمل کریں، جو قدم بھی اٹھائیں، پاکستانی اور فقط پاکستانی کی حیثیت سے "

****

درس زندگی

تعلیم کی روح

تعلیم نصابی کتابیں رٹنے اور جیسے تیسے امتحان پاس کرنے کا نام نہیں۔ تعلیم کا اصل مقصد ذہن کی نشوونما ہے۔ مطالعہ سے، مشاہدہ سے، تجربے سے دماغ کو روشن کرنا ہے۔ اس لئے صرف جاننا کافی نہیں سمجھنا بھی ضروری ہے۔ اور سمجھے بغیر سوچنا ممکن نہیں اس لئے بہتر تعلیم وہ ہے صحیح تعلیم وہ ہے جو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرے۔

****

تربیت

زندگی کے سفر میں صرف علم کافی نہیں۔ صرف جاننے اور سمجھنے سے زندگی کی کٹھن منزلیں سر نہیں ہوتیں۔ علم ذریعہ ہے اور کردار مطلوب و مقصود، کردار کا تعلق تربیت سے ہے۔ اس لئے تربیت کی اہمیت رسمی تعلیم سے بھی زیادہ ہے۔

****

مجرد علم

محض علم تو دو دھاری تلوار ہے۔ یہ خیر کا ذریعہ بھی ہو سکتا ہے۔ اور شر کا سبب بھی' تربیت سے علم خیر کثیر کا سبب بنتا ہے۔

****

آدمی اور انسان

غالب کا شعر ہے ؎

بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا

آدمی طبعی عمل سے پیدا ہوتا ہے اور انسان تہذیبی عمل سے بنتا ہے۔ تعلیم و تربیت ہی وہ تہذیبی عمل ہے جس کے ذریعے آدمی انسان میں بدلتا ہے۔ جو اس کے اندر اس طرح چھپا ہوتا ہے جس طرح بیج میں پیڑ چھپا ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آدمی سے انسان بننے کا عمل ایک مشکل سفر ہے۔ ہر ایک کی قسمت میں انسان ہونا بھی نہیں ہوتا۔

****

ساحل کی سوغات' خار و خس و خاشاک

ضرب کلیم کا شعر ہے ؎

دریا میں موتی' اے موج بیباک
ساحل کی سوغات' خار و خس و خاشاک

شاعر کہتا ہے۔ اے موج بیباک! موتی تو سمندر کی تہہ میں ملتے ہیں۔ پر سکون ساحل پر خس و خاشاک کے سوا کیا رکھا ہے۔ مطلب یہ کہ انسان کو جو کچھ حاصل ہوتا ہے وہ تن آسانی سے نہیں سخت کوشی سے حاصل ہوتا ہے۔ اقبال نے ایک اور جگہ کہا ہے۔

اگر خواہی حیات اندر خطر زی

یعنی اگر زندگی چاہتے ہو تو خطروں میں زندہ رہنا سیکھو۔ اقبال نے جو خطرہ کے اندر جینے کو کہا ہے وہ دراصل زندگی کے نت نئے چیلنج قبول کرنے جرات سے آگے بڑھنے' نئی راہیں نکالنے' نئے تجربے کرنے' نئے خواب دیکھنے' نئے طریق کار وضع کرنے کا رویہ اختیار کرنے کی تلقین کی ہے۔

طلباء کو خاص طور پر تحقیق' تجسس' تجربے اور تفکر کا رویہ اپنانا چاہئے۔ تعلیم میں بھی' زندگی میں بھی اقبال ہی کا شعر ہے ؂

سمجھتا ہے تو راز ہے زندگی　　　فقط ذوق پرواز ہے زندگی

****

جی خوش ہوا ہے راہ کو پرخار دیکھ کر

راہ کے کانٹوں کو چاروناچار برداشت کرنا ایک بات ہے۔ اور ان کو دیکھ کر خوش ہونا' اور بات ہے۔ اور بڑے حوصلہ کی بات ہے۔

جی خوش ہوا ہے راہ کو پرخار دیکھ کر

وہی کہہ سکتا ہے جسے اپنے زور بازو پر' اپنی قوت برداشت پر' اپنے عزم سفر پر اعتماد ہو اور بھرپور اعتماد ہو اور یہ خطرپسندی اور یہ ذوق سخت کوشی ہی زندگی میں کامیابی کی ضمانت ہے۔

چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا موج حوادث سے
اگر آسانیاں ہوں زندگی دشوار ہو جائے

****

زہر کا پیالہ

ایسا اچھا کام جو مثال بن جائے۔ جس سے دوسروں کی راہیں روشن ہو جائیں۔ بہت بڑی سعادت ہے۔ جو کسی کسی کے حصے میں آتی ہیں۔ تاریخ میں ایک ایسا روشن نام سقراط کا ہے قدیم یونان کے اس درویش فلسفی نے اپنی ساری زندگی سچائی کی تلاش اور سچائی کی ترویج

میں گذار دی اور آخر میں سچائی کی ہی خاطر زہر کا پیالہ پی لیا۔ اور خوشی خوشی پی لیا۔

زہر کا پیالہ اب علامت ہے اس تکلیف کی' اس قربانی کی' اس ایثار کی جو سچائی کے لئے بھلائی کے لئے' دیانت کے لیئے ہر بھلے اور اچھے آدمی کو دینی پڑتی ہے ہر دور میں' ہر عہد میں' ہر جگہ کسی نہ کسی کو سقراط بننا پڑتا ہے۔ اور زہر کا پیالہ پینا پڑتا ہے۔ یہ کام مشکل ہے اور بہت مشکل' لیکن جو زہر کا پیالہ پی لیتا ہے۔ وہ امر بھی ہو جاتا ہے جو شخص ہنسی خوشی ایک اچھے کام کے لئے مشقتیں اٹھالیتا ہے اذیتیں برداشت کر لیتا ہے۔ وہ امر ہو جاتا ہے۔

****

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

مولانا محمد علی جوہر کا شعر ہے ۔

قتل حسینؓ اصل میں مرگ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

کربلا سچائی کے لئے سب کچھ قربان کر دینے کی علامت ہے۔ ہر انسان کی اپنی کربلا ہوتی ہے۔ اپنا زہر کا پیالہ ہوتا ہے ایک وقت آتا ہے جب اسے سچائی کے لئے ایک کٹھن اور پر خطر راستہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔ جو نوجوان اس کربلا میں اترتا ہے۔ زہر کا پیالہ پینے کا حوصلہ رکھتا ہے۔ وہی بالاخر قبیلہ کی آنکھ کا تارا بنتا ہے۔

****

سخت جان بیج

برائی ہی نہیں نیکی بھی پھیلتی ہے۔ کبھی کبھی روا روی میں کی ہوئی ایک چھوٹی سی نیکی بھی بہت بڑی نیکیوں کی بنیاد بن جاتی ہے۔ کبھی کبھی چلتے پھرتے بے خیالی میں کی ہوئی ایک میٹھی بات کسی کے دل میں اتر جاتی ہے۔ اور بھلائے نہیں بھولتی۔ کبھی محبت اور شفقت کی ایک نظر سے زندگی بدل جاتی ہے۔ ذرا سی ہمدردی سے ٹوٹے ہوئے دل جڑ جاتے ہیں۔ اور

دکھی دلوں کو آرام آجاتا ہے لہٰذا ایک چھوٹی سی نیکی کو، معمولی سی بھلائی کو، تھوڑی سی ہمدردی کو تھوڑا نہ سمجھو۔ اندھیرے میں روشنی کی ایک لکیر اور پیاسے کے لئے ٹھنڈے پانی کی ایک بوند ہی بہت ہوتی ہے۔

....

بھلائی کے کاموں میں بے صبری سے نہیں صبر سے چوکھا رنگ آتا ہے۔ انسان جو کچھ ہوتا ہے وہ ایک دن میں نہیں بنا ہوتا اس لئے ایک روز میں اس کا بدلنا ہی مشکل ہوتا ہے اسی وجہ سے اچھے کاموں کی ظاہری بے اثری سے مایوس نہیں ہونا چاہئے

....

یہ ضروری نہیں کہ آج کا برا آدمی ہمیشہ برا رہے جو آج اثر نہیں لیتا۔ ضروری نہیں کہ وہ ہمیشہ اثر نہ لے جس کا عمل نہیں بدلا ضروری نہیں کہ اس کا ذہن بھی لاشعوری طور پر نہ بدلا ہو

نیکی کی طرف لوٹنا انسان کی گھٹی میں ہے اس لئے وہ شخص جو نیکی سے محبت کرتا ہے کسی برے آدمی سے مایوس نہ ہو گا۔ اور نہ اس سے نفرت کرے گا۔ پتہ نہیں کب گم کردہ راہ دل ایمان کی روشنی سے روشن ہو جائے چونکہ نیکی وہ بیج ہے۔ جو ذرا دیر سے پھوٹتا ہے۔ اور نہ بھی پھوٹے تو بڑا سخت جان ہوتا ہے۔ مدتوں کیچڑ میں، ریت میں، بنجر زمین میں، پتھروں کی سنگلاخ تہوں میں پڑا بارش کے دو قطروں کا انتظار کرتا رہتا ہے۔

****

ضمیر کی چبھن

انسان اچھا نہیں بنتا نہ بنے۔ لیکن اچھائی کے احساس کو دل سے نوچ پھینکنے پر بھی اسے قدرت حاصل نہیں بھٹکتے ہوئے دل میں بھی کھٹک باقی رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ برے سے برا آدمی بھی پہلے برائی کا جواز ڈھونڈتا ہے پھر برائی کا ارتکاب کرتا ہے۔ آخر کیوں ؟

اس لئے کہ برائی کو برائی سمجھ کر کرنا انسان کے لئے ممکن ہی نہیں ۔ انسان سب چوٹیں سہہ سکتا ہے ۔ لیکن ضمیر کی چبھن اس سے نہیں سہی جاتی ۔

****

دل میں کس نے جھانکا ہے

دل میں کس نے جھانکا ہے ضمیر کو کس نے دیکھا ہے ۔ تمہیں کیا خبر ہے ۔ کہ نذر سے کوئی کیا ہے ۔ چپکے چپکے آہستہ آہستہ اس کے دروں میں کونسی تبدیلیاں آرہی ہیں جو تمہیں باہر سے نظر نہیں آتیں ۔ اس لئے کیا یہ بہتر نہیں کہ تم ہر ایک سے پر امید ہو ۔ اس وقت بھی امید کے ٹمٹماتے ہوئے دیئے سے آس لگائے رکھو جب دوسرے اندھیرے سے ہار کر دل چھوڑ بیٹھے ہوں ۔ تم بیج ڈالتے رہو ' جس راہ سے گذرو تم اپنے کام سے کام رکھو نتیجے کی فکر نہ کرو وہ تمہاری ذمہ داری نہیں ۔

****

خیر جاریہ اور شر جاریہ

اچھے برے لوگ مر جاتے ہیں ۔ لیکن ان کے اچھے برے کام نہیں مرتے ۔ دونوں کے اچھے برے اثرات باقی رہتے ہیں جس طرح خیر جاریہ ہوتا ہے ۔ اسی طرح شر جاریہ بھی ہوتا ہے ۔ اللہ جل شانہ ہمیں خاص طور پر ایسی برائیوں سے بچائے جن کے اثرات دیر تک باقی رہ سکتے ہوں ۔

****

جسمانی توانائی

وقت کی طرح انسان کی جسمانی اور ذہنی توانائی بھی از خود خرچ ہوتی ہے آپ جسم سے ' دماغ سے صحیح کام لیں ۔ غلط کام لیں ' یا کوئی کام نہ لیں یعنی سستی اور کاہلی ہی میں وقت گذار

دیں۔ جسمانی و ذہنی توانائی کو از خود خرچ ہوتے ہی رہنا ہے۔ اس لئے وقت کی طرح توانائی کی بھی قدر کرنا چاہئے قدر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ جسمانی و ذہنی توانائی کو بہت احتیاط سے اپنی زندگی کی ترجیحات کے مطابق صرف کیا جائے۔ زمانہ طالب علمی میں اپنے وقت اور توانائی کو غیر ترقیاتی مشغلوں کی بھینٹ چڑھا دینا اپنے مستقبل کی تباہی کو خود دعوت دینا ہے بعض بڑے ذہین 'ہوشیار' باصلاحیت لوگ زندگی کی دوڑ میں محض اس لئے پیچھے رہ جاتے ہیں کہ وہ تعلیم و ترقی کے ان بہترین مواقع سے جو انہیں میسر تھے اور اپنی جسمانی و ذہنی توانائیوں سے بروقت کام نہ لے سکے۔ کام کرنے' محنت کرنے' ترقی کرنے کا زمانہ انہوں نے سستی' کاہلی' لاپرواہی' غلط ترجیحات یا والدین کی دولت یا عہدہ پر اکڑنے پر ضائع کر دیا۔

****

استاد کے تین رول

استاد کے تین کام ہیں

تدریس

تعلیم اور

تربیت

اس اعتبار سے استاد کے تین رول ہیں

مدرس

معلم

مربی

بحیثیت مدرس وہ کتاب کا درس دیتا ہے۔ یعنی معلومات بہم پہنچاتا ہے بحیثیت معلم وہ معلومات کو علم میں بدلتا ہے یہ اس کا دوسرا رول ہے۔ بحیثیت مربی وہ اپنے طلباء کے کردار کی تربیت کرتا ہے انہیں آدمی سے انسان بناتا ہے۔ یہ اس کا تیسرا اور اہم ترین رول ہے

****

اخلاقی جرات

جرات تین قسم کی ہوتی ہے جسمانی ' ذہنی اور اخلاقی

سوال :۔ جسمانی جرات سے کیا مراد ہے ؟

جواب :۔ جب بندہ جسمانی تکلیف یا خطرہ کو حوصلہ سے برداشت کرے تو یہ جسمانی جرات (یا فزیکل کریج) ہے

سوال :۔ ذہنی جرات کیا ہوتی ہے ؟

جواب :۔ اگر کوئی اپنی رائے یا فیصلہ کی غلطی کو تسلیم کرے۔ اور اسے اپنی انا کا مسئلہ نہ بنائے ۔ اپنی رائے یا طریق کار کو تبدیل کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کرے تو یہ ذہنی جرات ہو گی

سوال :۔ اخلاقی جرات کا مطلب کیا ہے ؟

جواب :۔ اپنی غلطی کو ماننا ' اپنے جرم کا اعتراف کرنا ' اور اس کی سزا بھگتنے کے لئے از خود تیار ہو جانا ' اپنے وعدے یا عہد کو ہر قیمت پر نبھانا ' سچ بولنا ' صحیح گواہی دینا خواہ اس سے فائدہ ہو یا نقصان اخلاقی جرات کی مثالیں ہیں ۔ اخلاقی جرات کیریکٹر کی جان ہے ۔ جس میں اخلاقی جرات یا (مارل کریج) نہ ہو وہ کیریکٹر سے بھی عاری ہو تا ہے ۔

****

غیبت ' ایک حماقت اور ایک کمزوری

پیٹھ پیچھے کسی کی برائی کرنے کو غیبت کہتے ہیں غیبت کرنا کردار کی کمزوری بھی ہے اور حماقت بھی '

سوال :۔ وضاحت کیجئے کہ غیبت کردار کی کمزوری کس طرح ہے اور حماقت کس طرح ؟

جواب :۔ غیبت کردار کی کمزوری اس طرح ہے کہ اگر کسی میں آپ کو کوئی برائی نظر آتی ہے تو اس کے منہ پر کہئے ۔ تاکہ اگر کوئی غلط فہمی ہے تو دور ہو جائے ۔ اور واقعی اس میں برائی ہے ۔ تو اس کی اصلاح کی صورت نکلے اگر آپ میں ایسا کرنے کی اخلاقی جرات نہیں تو یہ آپ کے

اپنے کردار کی کمزوری ہے۔ احساس کمتری کا شکار آدمی سب سے زیادہ غیبت کرتا ہے۔ چونکہ وہ سامنے آکر مقابلہ کرنے یا وار کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتا اس لئے چھپ کر وار کرتا ہے۔ اور یوں اپنی دشمنی یا نفرت کا بزدلانہ اظہار کرتا ہے۔ غیبت کی بدترین صورت یہ ہے کہ سامنے خوشامد' پیچھے برائی۔ لاحولا ولاقوۃ یہ کمینگی کی انتہا ہے۔ ایسے شخص کی قسمت میں عزت کی زندگی ہی نہیں ہوتی۔

سوال :۔ غیبت حماقت کس طرح ہے ؟

جواب :۔ وہ اس طرح کہ جس کی غیبت کی جائے اسکو اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔ بیشتر صورتوں میں تو اس کو خبر ہی نہیں ہوتی کہ کون ؟ کہاں ؟ اس کے خلاف زہر اگل رہا ہے۔ وہ چین کی نیند سوتا ہے۔ اور اپنے معمول کے کام جاری رکھتا ہے۔ لیکن جو غیبت کرتا ہے۔ وقت تو اس کا ضائع ہوتا ہے۔ توانائی تو اس کی صرف ہوتی ہے بجائے اس کے کہ وہ کوئی تعمیری کام کرے۔ اور اپنے آپ کو آگے بڑھائے۔ وہ ایک فضول تخریبی حرکت میں اپنے آپ کو الجھائے رکھتا ہے۔ اور اپنا اعتبار اور سکون دونوں کو کھوتا ہے۔ یہ حماقت نہیں تو کیا ہے ؟
غیبت کرنے والا عموماً جھوٹا' نالائق' ناکام اور بزدل انسان ہوتا ہے۔

سوال :۔ پھر اس مسئلہ کا کیا حل ہے ؟

جواب :۔ یہی کہ جتنی جلد ہو سکے انسان یہ عہد کرے' یہ اصول بنالے کہ جو ہو سو ہو مجھے غیبت کرنے کی ذلالت اور حماقت نہیں کرنی۔ حضرت علیؓ کا قول ہے "کہ تکلیف اٹھانا ذلت اٹھانے سے بہتر ہے"

****

تعمیری نظمیں

اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

کر چک جو کچھ کرنا ہے   اب یہ دم تو کوئی آن ہے
نقصان میں نقصان ہے   احسان میں احسان ہے

تہمت میں یاں تہمت ہے　　طوفان میں طوفان ہے
رحمان کو رحمان ہے　　شیطان کو شیطان ہے
کل جگ نہیں کر جگ ہے یہ　　یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے　　اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

....

اپنے نفع کے واسطے مت اور کا نقصان کر
تیرا بھی نقصان ہوئے گا اس بات پر بھی دھیان کر
کھانا جو کھاؤ دیکھ کر، پانی پیو تو چھان کر
یاں پاؤں کو رکھ پھونک کر، اور خوف سے گذران کر
کل جگ نہیں کر جگ ہے یہ، یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

....

غفلت کی یہ جاگہ نہیں، یاں صاحب ادراک رہ
دل شاد رکھ دل شاد رہ　غمناک رکھ غمناک رہ
کل جگ نہیں کر جگ ہے یہ اں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

(نظیر اکبر آبادی)

****

آدمی نامہ

دنیا میں بادشاہ ہے سو ہے وہ بھی آدمی
اور مفلس و گدا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

زردار ' بے نوا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
نعمت جو کھا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
ٹکڑے چبا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

....

نظیر اکبر آبادی اپنی نظم آدمی نامہ میں کہتے ہیں
یاں آدمی پہ جان کو وارے ہے آدمی
اور آدمی ہی تیغ سے مارے ہے آدمی
پگڑی ہی آدمی کی اتارے ہے آدمی
چلا کے آدمی کو پکارے ہے آدمی
اور سن کے دوڑتا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

****

اٹھو اہل وطن کے دوست بنو

مولانا حالی کہتے ہیں
بیٹھے بے فکر کیا ہو ہم وطنو
اٹھو اہل وطن کے دوست بنو
مرد ہو تو کسی کے کام آؤ
ورنہ کھاؤ پیو ' چلے جاؤ

....

مولانا حالی کہتے ہیں
جاگنے والو! غافلوں کو جگاؤ
تیرنے والو! ڈوبتوں کو تراؤ

تم اگر چاہتے ہو ملک کی خیر
نہ کسی ہم وطن کو سمجھو غیر

ملک ہیں اتفاق سے آزاد
شہر میں اتفاق سے آباد

****

اے وطن تو نے پکارا تو لہو کھول اٹھا

اے وطن تو نے پکارا تو لہو کھول اٹھا
تیرے بیٹے' تیرے جانباز چلے آتے ہیں
تیری بنیاد میں ہے لاکھوں شہیدوں کا لہو
ہم تجھے گنج دو عالم سے گراں پاتے ہیں
اپنا معیار شرافت ہے خموشی لیکن
بات کرتے ہیں تو ہم بات پہ مرجاتے ہیں
ہم ہیں جو ریشم و کمخواب سے نازک تر ہیں
ہم ہیں جو آہن و فولاد سے ٹکراتے ہیں
اے وطن تو نے پکارا تو لہو کھول اٹھا
تیرے بیٹے تیرے جانباز چلے آتے ہیں

....

اے وطن تو نے پکارا تو ہو کھول اٹھا
تیرے بیٹے جانباز چلے آتے ہیں
ہم نے روندا ہے بیابانوں کو' صحراؤں کو
ہم جو بڑھتے ہیں تو بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں
کسی منزل پہ بھی رکتا نہیں رہوار اپنا
راستے گرد کی مانند اڑے جاتے ہیں

****

جماعت نہم ودہم

لوح بھی تو قلم بھی تو

لوح بھی تو قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب
گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرہ ریگ دریا کو دیا تو نے طلوع آفتاب

....

شوکت و سلیم، تیرے جلال کی نمود
فقر جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب
شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب

(اقبال)

****

رسول اللہؐ کی دعائیں

یا اللہ! میں تجھ سے ایسے علم کا طالب ہوں جو فائدہ پہنچائے

یا اللہ! مجھے نفع دے اس علم سے جو تو نے مجھے دیا ہے اور مجھے عطا کر وہ علم جو مجھے نفع دے۔

یا خدایا! میں تجھ سے ہدایت طلب کرتا ہوں، پرہیزگاری، کردار، اور فراخدلی کی

یا اللہ! میری زندگی کو ہر بھلائی کی زیادتی کا سبب بنا دے۔

****

حضورؐ نے فرمایا

اپنے بھائی کی تکلیف پر خوشی ظاہر نہ کر۔

(ترمذی)

آپس میں تواضع سے پیش آؤ اور یہ نہ ہو کہ ایک دوسرے پر زیادتی کرو۔

(ابوداؤد)

وعدہ کرنے والے کا اقرار قرض کی طرح ہے یا اس سے بھی زیادہ۔
بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔

(بخاری و مسلم)

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

(بخاری و مسلم)

****

آواز دوست

عظمت کا راز

ان تمام پیغمبروں میں جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے دو خوبیاں مشترک ہیں
ایک تو یہ کہ ان کی زندگی دوسروں کی خدمت ' راہنمائی اور اصلاح میں بسر ہوئی اور دوسرے ان کی طبیعت کا وہ استقلال جس کی وجہ سے وہ نہ تو ناکامی میں متزلزل ہوئے اور نہ کامیابی میں متکبر یہ زندگیاں پامردی اور بے لوثی سے دوسروں کے لئے وقف رہیں یہی ان کی عظمت کا راز ہے۔ اور یہی ان زندگیوں سے حاصل ہونے والا سب سے بڑا سبق ہے

****

انسان کی فطرت

انسان کی فطرت میں ہے کہ وہ بلندی کی طرف مائل پرواز ہو پستی میں وہ گرتا ضرور ہے مگر وہاں ٹھہر نہیں سکتا۔

(آوازِ دوست)

****

شکرِ عطا

عطا کا پہلا حق یہ ہے کہ انسان اس کا شکر ادا کرے' دل شکر سے لبریز ہو تو روشن ہو جاتا ہے' شکوہ سنج ہو تو بجھ جاتا ہے' ناشکر گزار ہو تو پتھر بن جاتا ہے۔

(آوازِ دوست)

....

شکر گزار ہمیشہ روشن ضمیر اور روشن دماغ ہوتا ہے۔ ناشکر گزار بے ضمیر اور بد دماغ ہو جاتا ہے۔

(آوازِ دوست)

****

شکرِ والدین

انسان ناشکر گزار' زود فراموش اور زود رنج ہے۔ اس لئے ہدایت ہوئی کہ خدا کو یاد کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ خدا نے والدین کا شکر ادا کرنے کی بھی تاکید کی ہے گویا عبادت میں اور کسی کا ذکر تک داخل ہوا تو وہ مشرک اور شکر میں جتنے حصے دار ہوں وہ جائز

(آوازِ دوست)

****

اہل جمال

حسن کی دولت اہل جمال کو اتنی وافر ملتی ہے کہ وہ دوسروں میں تقسیم کرتے رہتے ہیں ۔ یہ تقسیم ان کی زندگی کے بعد بھی جاری رہتی ہے اور اس کی بدولت بدی اور بدنمائی کو پھلنے پھولنے کا موقع بھی نہیں ملتا۔

(آواز دوست)

اہل شہادت' اہل احسان اور اہل جمال

زندگی کو اہل شہادت نے ممکن بنایا اہل احسان نے توانا اور اہل جمال نے تابندہ جہاں یہ تینوں گروہ موجود ہوں وہاں زندگی موت کی دسترس سے محفوظ ہو جاتی ہے اور جس ملک یا عہد کو یہ گروہ میسر نہ ہوں اسے موت سے پہلے بھی کئی بار مرنا پڑتا ہے۔

****

سرحد اور اہل شہادت

جس سرحد کو اہل شہادت میسر نہ آئیں وہ مٹ جاتی ہے۔ جس آبادی میں اہل احسان نہ ہوں اسے خانہ جنگی اور خانہ بربادی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس تمدن کو اہل جمال کی خدمات حاصل نہ ہوں وہ خوشنما اور دیرپا نہیں ہوتا۔

(آواز دوست)

****

نعمت عظمیٰ

خدا اپنی صفات میں انسان کو شامل کرتا ہے اور اس کی زندگی کے سفر میں بھی اس کے ساتھ شامل ہو جاتا ہے۔ اور اس کا سب سے بڑا تحفہ وہ حکمت ہے جو خدا اور کتاب دونوں کی صفات میں پائی جاتی ہے۔ عزیز الحکیم جل شانہ' کتاب الحکیم میں فرماتا ہے" وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اس نعمت کے کئی نام

ہیں۔ اہل شہادت کو ملی تو جنوں کہلائی اہل احسان کو ملی تو خیر کثیر ہو گئی اہل جمال تک پہنچی تو حسن بن گئی۔

(آواز دوست)

****

اہل شہادت اور اہل احسان

اہل شہادت اور اہل احسان میں فرق صرف اتنا ہے کہ شہید دوسروں کے لئے جان دیتا ہے اور محسن دوسروں کے لئے زندہ رہتا ہے۔ ایک کا صدقہ جان ہے اور دوسرے کا تحفہ زندگی۔ ایک سے ممکن وجود میں آتا ہے اور دوسرے سے اس وجود کو توانائی ملتی ہے

(آواز دوست)

....

اہل شہادت اور اہل احسان کے علاوہ ایک تیسرا گروہ بھی ہوتا ہے جو اس توانا وجود کو تابندگی بخشتا ہے۔ انہیں اہل جمال کہتے ہیں۔

(آواز دوست)

....

اہل جمال کی پہچان یہ ہے کہ یہ لوگ مسجد قرطبہ بھی تعمیر کرتے ہیں اور تحریر بھی یہ الحکم کی طرح بادشاہ بھی ہو سکتے ہیں اور اقبال کی طرح درویش بھی انہیں تخلیق حسن پر مامور کیا جاتا ہے۔

(آواز دوست)

....

نثر ہو کہ شعر، چنگ ہو کہ نغمہ، رنگ ہو کہ سنگ و خشت اہل جمال خون جگر سے اسے یوں تمام کرتے ہیں کہ جو نظر ان کی تخلیق پر پڑتی ہے وہ روشن ہو جاتی ہے۔

(آواز دوست)

....

اگر اہل جمال کی تخلیق میں حسن صورت ہے تو خود ان کی ذات میں بھی ایک حسن ہوتا ہے جسے حسن سیرت کہتے ہیں۔

(آواز دوست)

****

قبیلہ فرہاد

یہ لوگ بھی عجیب ہیں ان کو اس بات سے ہرگز دلچسپی نہیں کہ وہ یاد رکھے جائیں گے یا بھلا دیئے جائیں گے۔

غرض ہے تو صرف یہ کہ اس بے ڈھب دنیا کو کیونکر ڈھب پر لایا جا سکتا ہے۔ ان میں سے ہر شخص نے دنیا کو جس حال میں پایا اس سے بہتر حال میں چھوڑا۔ اور یہی بات انہیں عام آدمی سے ممتاز کرتی ہے یہ لوگ فرہاد کے قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں۔

(آواز دوست)

....

ان کی ساری زندگی پہاڑ کھودتے اور نہر نکالتے گزر جاتی ہے اس نفسا نفسی کی دنیا میں جہاں ہر شخص صرف اپنے لئے زندہ ہے یہ فرہادی گروہ دوسروں کے لئے زندگی لٹاتا ہے

(آواز دوست)

....

یہ لوگ دنیا بھر کی مصیبتیں نقد حیات کے عوض خرید لیتے ہیں اور پھر بھی اس سودے میں انہیں خسارہ نہیں ہوتا۔ یہ گروہ نہ ہوتا تو دنیا غیر آباد ہوتی اور یہ گروہ ناپید نہ ہوا تو انسان ماوراء میں بھی ایک نئی دنیا آباد کرے گا

(آواز دوست)

** ************

زندہ شہید

جنگ تو ہر وقت ہر جگہ جاری ہے اور اس کے وار سے نہ کوئی خطہ خالی ہے اور نہ کوئی لحظہ فارغ۔

اس جنگ میں ہر قدم پر قربانی دینی پڑتی ہے۔ اور اس کی بھی مختلف صورتیں ہوتی ہیں ۔ انتہائی صورت شہادت ہے۔ مگر بعض لوگوں کی قسمت میں ایسی زندگی لکھی جاتی ہے کہ وہ جیتے جی شہید ناز ہو جاتے ہیں اس قبیلہ کے لوگ زندہ شہید کا درجہ رکھتے ہیں

(آواز دوست)

****

ناشکر گزاری

ناشکر گزاری کا نتیجہ بے ہنری کی شکل میں سامنے آتا ہے۔ اور جہاں ناشکر گزار اور بے ہنر جمع ہو جائیں وہاں منافقت کا دور دورہ رہتا ہے۔

(آواز دوست)

****

ارشادات قائد اعظمؒ طلباء کے نام

گمراہ نہ ہوں

قائداعظم نے 21 مارچ 1948ء کو ڈھاکہ کے جلسہ عام میں طلب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"میرے نوجوان دوستو! اب میں آپ ہی کو پاکستان کا حقیقی معمار سمجھتا ہوں۔ اور دیکھنا چاہتا ہوں کہ آپ اپنی باری آنے پر کیا کچھ کر کے دکھاتے ہیں آپ اس طرح رہیں کہ کوئی آپ کو گمراہ نہ کر سکے۔ اپنی صفوں میں مکمل اتحاد' اور استحکام پیدا کریں اور ایک مثال قائم کریں کہ نوجوان کیا کچھ کر سکتے ہیں۔

پاکستان کب وجود میں آیا

قائداعظم نے 8 مارچ 1944ء کو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"پاکستان اسی دن وجود میں آگیا تھا جب ہندوستان میں پہلا ہندو مسلمان ہوا تھا یہ اس زمانہ کی بات ہے جب یہاں مسلمانوں کی حکومت بھی قائم نہیں ہوئی تھی۔

****

اسلامی اصولوں کی تجربہ گاہ

14 جنوری 1948ء کی صبح اسلامیہ کالج پشاور کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے قائداعظم نے فرمایا

"ہم نے پاکستان کا مطالبہ زمین کا ایک ٹکڑا حاصل کرنے کے لئے نہیں کیا تھا بلکہ ہم ایک ایسی تجربہ گاہ حاصل کرنا چاہتے تھے جہاں ہم اسلامی اصولوں پر عمل کر سکیں۔"

****

تعلیم کی اہمیت

24 مارچ 1948ء کی صبح ڈھاکہ یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد کی صدارت کرتے ہوئے قائداعظم نے طلباء سے کہا۔

"اگر آپ اپنے ساتھ اپنے والدین کے ساتھ اور اپنی مملکت کے ساتھ انصاف کرنا چاہتے ہیں تو آپ کا پہلا کام یہ ہے کہ اپنی تعلیم پر پوری پوری توجہ دیں۔

****

قومی شعور

12 اپریل 1948ء کی صبح اسلامیہ کالج پشاور کے طلباء کے سپاسنامہ کے جواب میں قائداعظم نے فرمایا۔

"یاد رکھئے ہم ایک ایسی مملکت کی تعمیر میں حصہ لے رہے ہیں جو تمام عالم اسلام کے امور میں پورا پورا حصہ لے گی اس لئے ہمیں بہت وسیع النظر ہونا چاہئے ہماری نظر صوبوں کی حدود اور قوم پرستی اور نسل پرستی کی دیواروں کے پار جانی چاہئے۔ ہمیں وطن کا وہ شعور پیدا کرنا چاہئے جو ہم سب کو ایک متحد اور مضبوط قوم کے سانچے میں ڈھال دے منزل مقصود تک پہنچنے کا صرف یہی ایک طریقہ ہے اس منزل مقصود کے لئے ہم نے زبردست جدوجہد کی ہے۔ اس کی خاطر لاکھوں مسلمانوں نے اپنا سب کچھ بلکہ اپنی جانیں تک قربان کر دیں۔"

****

آزادی کے معنی

24 مارچ 1948ء کو ڈھاکہ یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب کرتے ہوئے قائد اعظم نے فرمایا۔

"آزادی کے معنی مطلق العنانی نہیں۔ آزادی کے معنی ہرگز یہ نہیں کہ آپ دوسروں کے مفاد یا مملکت کے مفاد کو نظرانداز کر کے جو چاہیں کریں۔

اب ہم سب کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ ہے جذبہ تعمیر۔ آزادی قائم رکھنے کے لئے تعمیری کام کرنا حصول آزادی کے لئے جدوجہد کرنے سے کہیں زیادہ مشکل ہے"

****

درس زندگی

تجربہ ' تجربہ ' تجربہ

علم کی تین منزلیں ہیں۔ کیا کیسے۔ کیوں

علم 'کیا' سے شروع ہے اور 'کیسے' کی منزل سے گزرتا ہوا 'کیوں' پر مکمل ہوتا ہے 'کیا' کا جواب تو ہمیں استاد سے 'کتابوں سے' یا انفارمیشن میڈیا سے بھی مل سکتا ہے۔ 'کیسے' کا جواب ہمیں تجربے اور تحقیق سے ملتا ہے۔ 'کیوں' کا جواب تفکر اور تدبر سے۔

اگر تمہارے دل میں واقعی علم کی طلب ہے اگر تم فی الواقع علم حاصل کرنا چاہتے ہو تو ہر چیز کی تہہ میں جانے کی عادت ڈالو۔ بتائی ہوئی بات آسانی سے نہ مانو اسے تجربہ کی کسوٹی پر بھی پرکھو جب تک تحقیق نہ کر لو سنی ہوئی بات پر یقین نہ کرو۔ کتاب کا لکھا ہوا بھی حرف آخر نہیں ہوتا۔ اقبال نے کہا تھا کہ علم حاصل کرو اور علم پیدا بھی کرو تجربے اور تحقیق ہی سے علم پیدا کیا جا سکتا ہے

****

بزرگوں کی غلطی

شیخ سعدی کا مشہور قول ہے

خطائے بزرگاں گرفتن ' خطا است

یعنی بزرگوں کی غلطی پکڑنا غلطی ہے۔ سعدی کے اس قول میں جو نکتہ ہے وہ فارسی کے لفظ گرفتن میں مخفی ہے جس کا لفظی ترجمہ پکڑنا کیا گیا ہے۔ اور صحیح کیا گیا ہے کسی غلطی کو غلطی سمجھنا اور بات ہے اور اس کو پکڑنا اور بات ہے۔ سمجھنا ایک ذہنی عمل ہے اور پکڑنا ایک تنقیدی عمل ہے جس سے تذلیل یا کم از کم شرمندہ کرنے کا پہلو نکلتا ہے جس چیز کو منع کیا گیا ہے وہ سمجھنا نہیں پکڑنا ہے۔ بزرگ بھی آخر انسان ہی ہوتے ہیں ان کی رائے بھی غلط ہو سکتی ہے۔ ان کی معلومات کے غلط یا پرانی ہونے کا امکان تو اور بھی زیادہ ہوتا ہے۔ چونکہ

آج کل علم بہت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے آج کی صحیح بات کل غلط ثابت ہو جاتی ہے۔ یا اس کا کوئی نیا پہلو سامنے آجاتا ہے۔ مختصر یہ کہ بزرگوں کی غلطی پکڑنا اور وہ بھی اس انداز سے جس سے حفظ مراتب کی نفی ہوتی ہو آداب کے خلاف ہے۔ البتہ بزرگوں سے شائستگی سے اختلاف رائے کیا جا سکتا ہے آج کل کے بزرگ بھی اس کا برا نہیں مانتے۔ احترام بہ ہر صورت شرط ہے یہاں ایک اور نکتہ قابل غور ہے بعض نوجوانوں کو اکثر یہ غلط فہمی ہو جاتی ہے کہ چونکہ ان کے بزرگوں کی تکنیکی معلومات پرانی ہو گئی ہیں تو شاید ان کی قدریں میں یا زندگی کے تجربات بھی دور از کار ہو گئے ہیں۔ نہیں ایسا ہرگز نہیں۔ اس لئے نوجوانوں کو بھی ذرا سوچ سمجھ کے صحیح یا غلط کا حکم دینا چاہئے۔

****

کردار کی چار قسمیں

ماہرین نفسیات نے کردار کی چار قسمیں کی ہیں دو اقراری یا اخلاقی لحاظ سے اور دو نفسیاتی اعتبار سے کسی کا کردار اقراری لحاظ سے اچھا یا برا، اور نفسیاتی اعتبار سے مضبوط یا کمزور ہوتا ہے۔ یوں کردار کے چار کمبینیشن (Combination) ہوئے

اچھا + مضبوط

اچھا + کمزور

برا + مضبوط

برا + کمزور

سب سے اچھا کمبینیشن یہ ہے اچھا + مضبوط۔ بدترین ہے برا + کمزور عام طور پر بہت سے اچھے لوگ اقداری لحاظ سے اچھے لیکن نفسیاتی اعتبار سے یعنی ارادے کی پختگی، عزم، قوت برداشت اور جوش و ولولے کے لحاظ سے کمزور ہوتے ہیں اور بہت سے برے لوگ اقداری لحاظ سے برے لیکن نفسیاتی اعتبار سے مضبوط ہوتے ہیں لیڈر شپ کے مؤثر یا غیر مؤثر ہونے کا تعلق بڑی حد تک نفسیاتی اعتبار سے کمزور یا مضبوط ہونے سے ہے۔

بہت سے اچھے لوگ قیادت نہیں کرپاتے چونکہ وہ نفسیاتی اعتبار سے کمزور ہوتے ہیں اور بہت سے اقداری لحاظ سے برے لوگ عملاً مؤثر لیڈر ثابت ہوتے ہیں چونکہ وہ نفسیاتی اعتبار سے یعنی ارادے کی پختگی، عزم، ولوے، آگے بڑھنے، مقابلہ کرنے اور قیادت کرنے کی امنگ سے لب ریز ہوتے ہیں اسی لئے دنیا میں زیادہ فساد بھی انہی لوگوں کی وجہ سے ہے۔ پاکستان کو ایسے جواں مردوں کی ضرورت ہے جو اقداری لحاظ سے اچھے اور نفسیاتی اعتبار سے مضبوط ہوں۔

****

خواہش اور ضرورتیں

سوال :- کیا خواہشوں اور ضرورتوں میں کوئی فرق ہے ؟

جواب :- جی ہاں بہت بنیادی فرق ہے

سوال :- کیا؟

جواب :- خواہشوں کا تعلق زیادہ تر جسمانی وجود سے اور ضرورتوں کا تعلق انسان کے تہذیبی وجود سے ہوتا ہے۔ خواہشیں انسان کے اندر سے پھوٹتی ہیں چھوٹا ہو یا بڑا وحشی انسان ہو یا مہذب، سب کو اندرونی خواہشیں ہردم بے چین رکھتی ہیں انسان کو اپنی ضرورتوں کا ادراک بتدریج تہذیبی شعور کی ترقی کے ساتھ ہوتا ہے۔

سوال :- خواہشوں اور ضرورتوں کا فرق مثالوں سے واضح کیجئے

جواب :- ایک بچے کو دیکھیں اس کی خواہش ہوتی ہے کہ اسے جس کی جو چیز پسند آئے لے لے، لیکن اسکی کسی چیز کو کوئی ہاتھ نہ لگائے پھر اسکی خواہش ہوتی ہے کہ ماں صرف اس کی ہو کسی اور بہن بھائی کی نہ ہو۔ ایک لڑکے کو لیں اس کی ساری دلچسپی کھیلنے میں، سیرو تفریح کرنے میں یا بے مقصد گھومنے پھرنے میں ہوتی ہے۔ لیکن اسے تعلیم، ڈسپلن، کیریئر، جیسی ضرورتوں کا اتنا اور اس طرح شعور نہیں ہوتا، جتنا اس کے والدین کو ہوتا ہے اس طرح بعض نوجوان اپنی فطری خواہشوں کے جال میں اس طرح پھنس جاتے ہیں کہ انہیں اپنے کیریئر کی

ضرورتوں کا خیال نہیں رہتا خواہشوں اور ضرورتوں میں تمیز کرنا اور دونوں کا حق ادا کرنا تہذیبی زندگی کا اہم تقاضا ہے۔

****

مزہ تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی

بانگ درا میں جواب شکوہ کے بعد تین شعروں کا ایک قطعہ درج ہے۔
بعنوان 'ساقی' زیر بحث موضوع اس قطعہ کے پہلے شعر کا دوسرا مصرعہ ہے۔

ے نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے
مزہ تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی

"ساقی" کا لفظ یہاں ایک علامت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ جس کسی کے ہاتھ میں جس صورت میں بھی اقتدار ہے 'اختیار ہے 'لیڈر شپ ہے' قیادت ہے 'وہ ساقی ہی ہے۔

استاد علم کے پیاسوں کی پیاس بجھاتا ہے۔ وہ معلم ہونے کے ساتھ ساتھ مربی بھی ہوتا ہے اس کا ایک کام تربیت کرنا بھی ہے۔ اس لحاظ سے استعارہ میں اسے ساقی بھی کہا جا سکتا ہے

اب کسی لیڈر 'کسی صاحب اختیار' کسی ساقی کی ایک کمزوری یہ بھی ہو سکتی ہے کہ وہ آسان کام کر کے اپنی دوکان چمکائے۔ بڑھے ہوؤں کو آگے بڑھائے جن کاموں میں محنت کی ضرورت کم لیکن نام و نمود کی گنجائش زیادہ ہو وہ ان پر زیادہ توجہ دے اس رویئے کو شاعر نے نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے 'کہا ہے۔

کبھی کبھی بعض استاد بھی دانستہ یا نادانستہ طور پر اس کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں وہ چند فطری طور پر تیز ذہن 'اور پر امنگ طلباء کو اپنی توجہ کا مرکز بنا لیتے ہیں۔ وہ ان معدودے چند طلباء کی ذاتی ذہانت و کار کردگی سے جس کو چمکانے میں ان کا اپنا حصہ زیادہ نہیں ہوتا۔ سکول کی اور اپنی دوکان چمکانے کا کام لیتے ہیں۔ یہی نشہ پلا کے گرانا ہے' لیکن

مزہ تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی

یعنی استاد گرے ہوؤں کو جھجھک اور احساس محرومی اور احساس کمتری کے مارے ہوؤں کو

اٹھائے اور وہ ان کو جن کی صلاحیتیں بے توجہی کی منوں مٹی کے نیچے دبی پڑی ہیں آگے بڑھ کے سہارا دے۔ انھیں اپنی توجہ و تربیت کا مرکز بنائے اور اپنی محبت و محنت سے ان کے چھپے ہوئے جوہروں کو ابھارے۔ خدمت تو یہ ہے۔ اصل کام تو یہ ہے۔ ورنہ نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے۔

****

قتل حسینؓ اصل میں مرگ یزید ہے

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

اس شعر میں حسین اور قتل حسین یہ دونوں الفاظ علامت کے طور پر استعمال ہوئے ہیں جس طرح تلوار علامت ہے جنگ کی، قلم علامت ہے علم کی، شمع علامت ہے روشنی کی، مینار علامت ہے مسجد کی اور مسجد علامت ہے اسلام کی، اس طرح حضرت امام حسینؓ علامت ہیں مزاحمت کی۔ ظلم سے ٹکر لینے کی حق و صداقت سے ہر قیمت پر وفاداری کی، ایک عظیم مقصد سے مکمل وابستگی کی، اس بات کی کہ ایک مقصد کے لیے اپنی مرضی سے اور حوصلے سے جان بھی دینی پڑتی ہے۔ اپنا سب کچھ لٹانا پڑتا ہے۔ مال و دولت دنیا اور رشتہ و پیوند سے اونچا بھی اٹھنا پڑتا ہے۔ قتل حسین اس بات کا اشارہ ہے کہ حق و صداقت کی بظاہر ہار بھی ہو سکتی ہے۔ اسے بظاہر بے بسی سے دوچار بھی ہونا پڑتا ہے۔ ظلم و زیادتی سہنا بھی پڑتی ہے۔ لیکن اصل میں ہار ظالم کی ہوتی ہے۔ جابر ہی آخر میں خوار ہوتا ہے۔

یہ زندگی کی بہت بڑی حقیقت ہے۔ یزید اور اس کے حواریوں کا عبرتناک انجام تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہے۔

مٹے ناميوں کے نشاں کیسے کیسے

....

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

اس مصرعہ میں کربلا علامت ہے آزمائش کی' ابتلا کی' سخت ترین امتحان کی' شدید ترین ذہنی اور جذباتی دباؤ کی' اس مصرعہ میں ہر' کربلا عمومیت کو ظاہر کرتا ہے اگر اسی تصور کو آگے بڑھایا جائے تو کہا جاسکتا ہے کہ ہر آدمی کی اپنی کربلا ہوتی ہے۔ زندگی میں کبھی نہ کبھی اندر کے یا باہر کے کسی نہ کسی یزید کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہر آدمی کے سامنے کسی نہ کسی شکل میں وہ سوال' وہ مسئلہ آ کھڑا ہوتا ہے جو یزید کی شکل میں حضرت امام حسینؑ کے سامنے تھا۔ حق و باطل کی آویزش بہت پرانی ہے۔ یہ آدم کی میراث ہے' ہر یزید کا نام یزید نہیں ہوتا۔ کبھی یزید اپنے اندر ہوتا ہے اور کبھی باہر۔

شر' ظلم' نفسانیت' یزیدیت ہی کا دوسرا نام ہے۔ قربانی زندگی کا اصل اصول ہے اور ہر قربانی رنگ لاتی ہے۔ یہ بھی ایک اٹل حقیقت ہے کہ

غریب و سادہ و رنگیں ہے داستان حرم
نہایت اس کی حسینؓ ابتدا ہے اسماعیلؑ

****

آخری شب دید کے قابل تھی بسمل کی تڑپ

علامہ نے 1912ء میں ایک نظم کہی تھی۔ شمع و شاعر'۔ اس کا شعر ہے۔

آخر شب دید کے قابل تھی بسمل کی تڑپ
صبح دم کوئی اگر بالائے بام آیا تو کیا آیا

ایک وقت ہوتا ہے جب کسی درد کا مداوا ہو سکتا ہے۔ ایک لمحہ ہوتا ہے جب کسی مسئلہ کا حل ممکن ہوتا ہے۔ اگر وہ وقت گزر جائے۔ وہ لمحہ بیت جائے تو پھر نہ کوئی دوا کارگر ہوتی ہے اور نہ کوئی کاوش کام آتی ہے۔ اس شعر میں اقبال کا پیغام یہ ہے جاگو اور بروقت جاگو۔ حالی نے اسی بات کو مختلف انداز میں یوں کہا ہے۔

حالی نشاط نغمہ و مے ڈھونڈتے ہو اب
آئے ہو وقت صبح ' رہے رات بھر کہاں

محفل آرائی یا نشاط نغمہ و مے کا وقت تو رات کا ہوتا ہے صبح ہوتے ہوتے تو محفل اجڑنے لگتی ہے۔ جو محفل میں وقت صبح آئے اسے بقول غالب ۔

داغ فراق صحبت شب کی جلی ہوئی
اک شمع رہ گئی ہے سو وہ بھی خموش ہے

کے سوا کیا ملے گا۔ وقت کی اس خصوصیت کا ادراک کہ وہ مسلسل گزر رہا ہے وقت سے صحیح کام لینے کی ضمانت ہے۔ اس لیے جو کچھ کرنا ہے۔ آج بلکہ اسی وقت کرو اس بات کو ہندی کے مشہور شاعر تلسی داس نے سینکڑوں برس پہلے یوں کہا تھا۔

کل کرو تو آج کرو آج کرو تو ابھی
ابھی اگر نہ کر سکے تو کر نہ سکو گے کبھی

****

مجلس تفکر و تدبر

(تھنکرز فورم)

جاننے اور سمجھنے میں کیا فرق ہے؟

معلومات اور علم میں کیا فرق ہے؟

....

ہے دوڑتا اشہب زمانہ
کھا کھا کے طلب کا تازیانہ

طلب کا تازیانہ سے کیا مراد ہے؟

....

استاد کے تین روپ ہیں۔ مدرس، معلم اور مربی کس رول کی اہمیت زیادہ ہے اور کیوں

....

شاہد اور شہید دونوں لفظوں کا تعلق شہادت یا (گواہی) سے ہے دونوں میں فرق کیا ہے

....

کسی ایسے کام کی مثال دیجئے جو جرم ہو گناہ نہ ہو' اور ایسے کی جو گناہ ہو جرم نہ ہو۔ اور ایسے کام کی بھی جو گناہ بھی ہو اور جرم بھی۔

....

آدمی کا شیطان آدمی ہے کا کیا مطلب ہے؟

جیسی روح ویسے فرشتے۔ اس ضرب المثل کا کیا مفہوم ہے؟

....

بعض لوگ دوسروں کی عزت کو اپنی توہین سمجھتے ہیں۔ کیوں؟

....

کسی دانشور کا قول ہے۔

زندگی آزمائش بھی ہے اور انعام بھی کس طرح؟

....

کسی دانشور کا قول ہے

علم کی کمی خلوص سے پوری ہو جاتی ہے' لیکن خلوص کی کمی کسی چیز سے پوری نہیں ہوتی۔ کیوں؟

....

اقبال کا شعر ہے ۔

شاہیں کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا
پردم ہے اگر تو ' تو نہیں خطرہ افتاد

پردم ہونے سے کیا مراد ہے ؟

....

غالب کا شعر ہے ۔

بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا

آدمی اور انسان میں کیا فرق ہے ؟

....

مارشل ریس یعنی فوجی نسل کا نظریہ کیا ہے ؟

....

۔ بخش دو گر خطا کرے کوئی

یہ خیال کس بڑے شاعر کا ہے ؟

....

پریم چند نے ایک افسانہ میں لکھا ہے ۔ سزا غلطیوں کی دی جانی چاہئے نہ کہ خامیوں کی ۔ خامی اور غلطی میں کیا فرق ہے ؟

....

اقبال کا شعر ہے ۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

....

اقبال نے ضرب کلیم میں لکھا ہے

عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد

....

دشمن پر اپنی ہیبت طاری کر کے اس کے دل سے عزم اور یقین چھین لینا اس کے سواروں کے ساتھ لڑنے سے کہیں بہتر ہوتا ہے۔

سکندر اعظم کے اس قول میں کیا نکتہ ہے؟

....

چوہدری افضل حق نے اپنی کتاب "زندگی" میں لکھا ہے۔

تلوار کا دھنی اکثر دل کا غنی ہوتا ہے۔

یہ صحیح ہے یا غلط؟

....

اقبال کا مصرعہ ہے

یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے۔

براہیم کی تلاش کا کیا مطلب ہے؟

....

ایک دانشور کا قول ہے

یہ دور اپنے سقراط کی تلاش میں ہے۔

سقراط کس بات کی علامت ہے؟

....

مولانا محمد علی جوہر کا شعر ہے ؎

قتل حسینؓ اصل میں مرگ یزید ہے

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

کس طرح؟

اس شعر میں ہر کربلا کا لفظ کیوں استعمال ہوا ہے

کیا ہر انسان کی اپنی کربلا بھی ہوتی ہے۔

....

ایک دانشور کا قول ہے۔

دولت اور فراغت سے اشخاص بدلتے نہیں بے نقاب ہوتے ہیں۔

کس طرح؟

....

مشہور مزاح نگار مشتاق احمد یوسفی کا فقرہ ہے۔

بات بہت بری لگی، سچ ہوگی، کیا یہ صحیح ہے؟

....

حالی کا شعر ہے ۔

ہم نہ کہتے تھے حالی چپ رہو

راست گوئی میں ہے رسوائی بہت

کیسے؟

....

قافلہ حجاز میں ایک حسینؓ بھی نہیں

ایک حسینؓ، سے کیا مراد ہے؟

....

امیر مینائی کا شعر ہے ۔

خنجر چلے کسی پہ، تڑپتے ہیں ہم امیر

سارے جہاں کا درد، ہمارے جگر میں ہے

یہ حقیقت ہے یا افسانہ ؟

....

میر درد کا شعر ہے ؎

زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے
ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

یہ شعر کس ذہنی کیفیت کی غمازی کرتا ہے ؟

....

میر تقی میر کا شعر ہے ؎

مزاجوں میں یاس آگئی ہے ہمارے
نہ مرنے کا غم نہ خوشی زندگی کی

سوال یہ ہے کہ مزاجوں میں یاس کیوں آ جاتی ہے ؟

....

ایک شعر ہے ؎

نہ تڑپنے کی اجازت ہے نہ فریاد کی ہے
گھٹ کے مر جاؤں یہ مرضی میرے صیاد کی ہے

کون سا صیاد ؟

....

جگر مراد آبادی کا شعر ہے ؎

گلشن پرست ہوں میں ' مجھے گل ہی نہیں عزیز
کانٹوں سے بھی نباہ کئے جا رہا ہوں میں

گلشن پرستی کے اور تقاضے کیا ہیں ؟
گلشن پرستی سے یہاں کیا مراد ہے ؟

اقبال کا شعر ہے ۔

صنوبر باغ میں آزاد بھی ہے پا بہ گل بھی ہے
انہیں پابندیوں میں حاصل آزادی کو تو کر لے

پابندی میں آزادی حاصل کرنے کا فلسفہ کیا ہے؟

....

اقبال کا مصرعہ ہے

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی

من میں ڈوبنے کا کیا مطلب ہے؟

....

اقبال کا مصرعہ ہے

سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں

سوال یہ ہے کہ کس طرح؟

....

اقبال کا شعر ہے ۔

غواص محبت کا اللہ نگہبان ہو
ہر قطرہ دریا میں دریا کی ہے گہرائی

سوال یہ ہے کہ محبت کی غواصی میں اتنے خطرات کیوں ہوتے ہیں؟

....

اقبال کا مصرعہ ہے

زاغوں کے تصرف میں عقابوں کے نشیمن

کیا مطلب؟

اقبال کا شعر ہے ؎

پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں
کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور

اس شعر میں فضا 'اور جہاں' سے کیا مراد ہے؟ کرگس اور اور شاہیں کس چیز کی علامتیں ہیں؟

....

اقبال کا شعر ہے ؎

زندگانی کی حقیقت کوہ کن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی

....

اقبال کا شعر ہے ؎

سمجھتا ہے تو راز ہے زندگی
فقط ذوق پرواز ہے زندگی

....

اقبال نے کہا ہے

زندگی کی حقیقت کوہ کن سے پوچھ - کوہ کن کے دل سے ہی کیوں؟

....

غالب کا شعر ہے ؎

طاعت میں تا رہے نہ مے و انگبیں کی لاگ
دوزخ میں ڈال دو، کوئی لیکر بہشت کو

مے و انگبین سے کیا مراد ہے؟

....

حالی کا شعر ہے ۔

کوئی محرم نہیں ملتا جہاں میں
مجھے کہنا ہے کچھ اپنی زباں میں

تنہائی بڑے آدمیوں کا مقدر کیوں ہوتی ہے ؟

....

آواز دوست میں مختار مسعود نے لکھا ہے۔

دل شکر سے لبریز ہو تو روشن ہو جاتا ہے۔ شکوہ کیجئے تو بجھ جاتا ہے ناشکر گزار ہو تو پتھر بن جاتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیوں ؟

....

آواز دوست کا فقرہ ہے

نئی بنیادیں وہی لوگ بھر سکتے ہیں جو اس راز سے واقف ہوں لہ پرانی کیوں بیٹھ گئیں

اس میں کیا نکتہ ہے ؟

....

آواز دوست کا فقرہ ہے

"بعض آدمیوں کی زندگی میں بڑائی کا ایک دن آتا ہے اس دن کے ڈھلنے کے بعد ممکن ہے کہ ان کی باقی زندگی اس بڑائی کی نفی میں گزر جائے"۔

اس میں کیا نکتہ ہے ؟

....

خلیل جبران کا فقرہ ہے

جس کے ساتھ تم ہنستے ہو اسے تم بھول سکتے ہو' لیکن جس کے ساتھ تم روتے ہو

اسے نہیں بھول سکتے۔
کیوں؟

....

اقبال کا شعر ہے ؂

خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کر دے
کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں

طوفان سے کیا مراد ہے؟

....

حالی کا شعر ہے ؂

حالی نشاط نغمہ و مے ڈھونڈتے ہو اب
آئے ہو وقت صبح ' رہے رات بھر کہاں

نشاط نغمہ و مے سے کیا مراد ہے؟
وقت صبح آنے کا کیا مطلب ہے؟

....

حالی کا شعر ہے ؂

یاران تیز گام نے محمل کو جالیا
ہم محو نالہ جرس کارواں رہے

محمل کس چیز کی علامت ہے؟
یاران تیز گام کون کون لوگ ہیں؟
نالہ جرس کارواں ' کسے کہا ہے؟

....

اقبال کا شعر ہے ؎

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

صرف مسجد میں ؟

....

اقبال کا شعر ہے ؎

کیا تو نے صحرانشینوں کو یکتا
خبر میں نظر میں اذان سحر میں

خبر، نظر اور اذان سحر سے کیا مراد ہے ؟

....

اقبال نے اسرار خودی میں لکھا ہے

سوال سے خودی ضعیف ہوتی ہے۔

کس طرح ؟

....

ایک شعر ہے ؎

چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا موج حوادث سے
اگر آسانیاں ہوں زندگی دشوار ہو جائے

سوال یہ ہے کہ آخر کیوں ؟

....

غالب کا مصرعہ ہے

چشم تنگ شائد کثرت نظارہ سے وا ہو

چشم تنگ اور کثرت نظارہ سے کیا مراد ہے ؟

حالی کا شعر ہے ؎

زمانہ کی خو ہے نکتہ چینی
کچھ اس کی پرواہ نہ کیجئے گا

نکتہ چینی کی نفسیات کیا ہے؟

....

حالی کا شعر ہے ؎

فرشتہ سے بڑھ کر ہے انسان بننا
مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ

انسان بننا فرشتہ سے بڑھ کر کیوں ہے۔

....

ایک شعر ہے (جو اقبال کا نہیں)

تندئ باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لیے

بحث کیجئے۔

....

غالب نے کہا ہے

جی خوش ہوا ہے راہ کو پرخار دیکھ کر

کیوں؟

....

غالب نے کہا

کام اچھا ہے وہی جس کا مآل اچھا ہے۔

کیوں؟

....

غالب کا مصرعہ ہے

ہے خیال حسن میں 'حسن عمل کا سا خیال

یہ کیا فلسفہ ہے؟

....

خلیل جبران کا ایک فقرہ ہے

تم اپنی محبت اپنے بچوں کو دو جس قدر دے سکو مگر اپنا تخیل نہ دو وہ اپنا تخیل اپنے ساتھ لاتے ہیں؟

سوال یہ ہے کہ تخیل کیوں نہیں دینا چاہیے۔

****

تتمّہ

- عِلم
- کِتابُ
- نئے طلبائے کے نام ایک خط

علم

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

☆ **اقراء باسم ربک** ○

پڑھو اپنے رب کے نام کے ساتھ

☆ **هل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون** ○

کیا وہ جو علم رکھتے ہیں ان کے برابر ہیں جو علم نہیں رکھتے

رسول اللہ نے دعا کی

☆ میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما

☆ میرے رب مجھے علم نافع عطا فرما

رسول اللہ نے فرمایا

☆ میں حکمت کی تعلیم دینے آیا ہوں

☆ میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں

☆ مجھ سے علم سیکھو مجھ سے علم سیکھو

☆ علم میری میراث ہے

☆ علم میرا ہتھیار ہے

☆ علم اسلام کا ستون ہے

☆ علم خیر کثیر ہے

☆ علم صدقہ جاریہ ہے

☆ علم مومن کی کھوئی ہوئی دولت ہے

☆ علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے

☆ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی جانا پڑے

☆ علم ایک خزانہ ہے اور سوال اس کی کنجی ہے

☆ صحیح سوال نصف علم ہے

☆ علم میں غور و فکر روزے (عبادت) کے برابر ہے

☆ گھڑی بھر غور و فکر کرنا برسوں کی عبادت سے بہتر ہے

☆ علم ہی سے حلال و حرام (اچھے ' برے ' صحیح اور غلط) کی پہچان ہوتی ہے

☆ علم کے ساتھ تھوڑا سا عمل بھی فائدہ پہنچاتا ہے لیکن جہل کے ساتھ بہت سا عمل بھی فائدہ نہیں پہنچاتا

☆ ایمان والو :- ہر چیز میں غور و فکر کیا کرو

☆ ایمان والو :- خدا کی مخلوق پر گہری نظر ڈالو

☆ ایمان والو :- خدا کی نعمتوں پر غور کیا کرو

☆ ایمان والو :- اپنے دلوں کو سوچنے کا عادی کرو اور جہاں تک ہو سکے غور و فکر کرتے رہو

☆ خدا نے جس کو عقل دی وہی کامیاب رہا

☆ اس میں شک نہیں کہ لوگ اپنی عقل کے مطابق درجے حاصل کریں گے

☆ بہت سے لوگ نیکی اور بھلائی کا کام کرتے ہیں مگر ان کو ان کی عقل کے مطابق اجر ملتا ہے۔

☆ ایمان والو :- عالموں کی تعظیم کیا کرو

☆ عالموں کے پاس بیٹھنا عبادت ہے

☆ ایمان والو :- عقل مندوں سے رائے لیا کرو

☆ وہ ہم میں سے نہیں جو عالم (استاد) کا حق نہیں پہچانتا

حضرت علیؓ نے فرمایا

☆ عالم کو عابد پر فضیلت حاصل ہے

☆ عالم کو عبادت پر فضیلت ہے

☆ مال دار کو اپنی دولت کی حفاظت کرنا پڑتی ہے علم صاحب علم کی حفاظت کرتا ہے
☆ دولت خرچ کرنے سے گھٹتی ہے علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے
☆ علم حاکم ہے مال دار محکوم
☆ اہل علم زندہ رہتے ہیں
☆ جس نے اپنے آپ کو پہچانا' اس نے اپنے رب کو پہچانا

قائداعظمؒ نے فرمایا

☆ علم روشنی ہے جہالت تاریکی
☆ قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

علامہ اقبالؒ نے فرمایا

☆ علم حاصل کرو اور علم پیدا بھی کرو

****

کتاب

☆ کتاب علم کا خزانہ ہے
☆ کتاب روشنی کا مینار ہے
☆ کتاب بہترین دوست ہے
☆ کتاب تنہائی کا ساتھی ہے
☆ کتابیں تین قسم کی ہوتی ہیں تفریحی 'علمی اور اخلاقی!
☆ کچھ کتابیں صرف تصویریں دیکھنے کے لیے' کچھ ورق الٹنے کے لیے' کچھ سرسری طور پر پڑھنے کے لیے اور کچھ لفظ بہ لفظ مطالعہ کرنے کے لیے ہوتی ہیں
☆ بہترین کتاب کیا ہے؟ بہترین دماغوں کے بہترین تجربات کا نچوڑ' بہترین الفاظ میں
☆ جو کتاب زیادہ دلچسپ ہو ضروری نہیں کہ زیادہ مفید بھی ہو

☆ جو کتاب ذرا مشکل سے سمجھ میں آئے عموماً وہ زیادہ کام کی ہوتی ہے

☆ ایک اچھی کتاب جہاں کچھ سوالوں کا جواب دیتی ہے تو کچھ سوال ذہن میں چھوڑ بھی جاتی ہے

☆ کتاب وہ بھی اچھی ہوتی ہے جو دماغ کو روشن کرے لیکن سب سے اچھی کتاب وہ ہے جو آدمی کو انسان بنائے

☆ جس طرح انسان اپنے دوستوں سے پہچانا جاتا ہے اسی طرح انسان ان کتابوں سے بھی پہچانا جاتا ہے جو وہ پڑھتا ہے

☆ اچھی کتاب کبھی پرانی نہیں ہوتی

☆ ایک مصنف کی شخصیت کا بہترین حصہ اس کی کتابوں میں ہوتا ہے

☆ ایک مصنف اپنی کتابوں میں زندہ رہتا ہے

☆ بیوقوف ٹھوکر کھا کر سنبھلتا ہے گویا صرف اپنے تجربے سے سیکھتا ہے عقل مند دوسروں کے تجربات یعنی (کتابوں اور استادوں) سے بھی سیکھتا ہے

☆ ایک کتاب ایک آدمی کے لیے کچھ' دوسرے آدمی کے لیے کچھ ہوتی ہے

☆ ہر کتاب سے انسان اپنی عقل اور تجربے کے مطابق سیکھتا ہے

☆ دنیا کو بدلنے میں کتابوں نے اہم کردار ادا کیا ہے

☆ ایک اچھی کتاب کو نوجوانی میں پڑھنا ایسا ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کو ایک بند کمرے کے دریچے سے دیکھا جائے۔ اسی کتاب کو ادھیڑ عمر میں پڑھنا ایسا ہے جیسے چودھویں کے چاند کو گھر کے آنگن سے دیکھا جائے۔ اور بڑھاپے میں اسی کتاب کو پڑھنا ایسا ہے جیسے چودھویں کے چاند کو کھلے میدان میں دریا کنارے کھڑے ہو کر دیکھا جائے۔

☆ ہر چھپی ہوئی چیز جس کی جلد خوشنما اور کور خوبصورت ہو۔ کتاب نہیں ہوتی۔

****

آج کا خیال

☆ بے شک وہ نقصان میں رہا جس کا آج کل سے بہتر نہیں۔ (حدیث نبوی)

☆ علم خیر کثیر ہے۔ (حدیث نبوی)

☆ معلومات اور علم میں فرق ہے۔ (اقبال)

☆ علم حاصل کرو اور علم پیدا بھی کرو۔ (اقبال)

☆ قلم تیز چلتا ہے تلوار سے۔ (خواجہ دل محمد)

☆ دیئے سے دیئے کو جلاتے چلو۔ (خواجہ دل محمد)

☆ جس راہ سے گذرو پھول کھلاتے جاؤ۔ (خواجہ دل محمد)

☆ ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے = آتے ہیں جو کام دوسروں کے (اقبال)

☆ عبادت کی قضا ہے خدمت کی نہیں۔ (پریم چند)

☆ فرشتہ سے بڑھ کر ہے انسان بننا۔ (حالی)

☆ عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی۔ (اقبال)

☆ آدمی کو بھی میسر نہیں انسان ہونا۔ (غالب)

☆ آدمی پیدا ہوتا ہے۔ انسان تہذیبی عمل سے بنتا ہے۔ (ڈاکٹر جمیل جالبی)

☆ زندگی انعام بھی ہے اور آزمائش بھی۔ (رشید احمد صدیقی)

☆ فقط ذوق پرواز ہے زندگی۔ (اقبال)

☆ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔ (میر حسن)

☆ سدا عیش دوراں دکھاتا نہیں۔ (میر حسن)

☆ آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ (پریم چند)

☆ رحمان کو رحمان ہے۔ شیطان کو شیطان ہے۔ (نظیر اکبر آبادی)

☆ تکلیف اٹھانا ذلت اٹھانے سے بہتر ہے۔ (حضرت علیؓ)

☆ مصیبت میں گھبرانا سب سے بڑی مصیبت ہے۔ (حضرت علیؓ)

☆ نعمت کا تحفظ شکر سے اور مصیبت کا تدارک صبر سے۔ (حضرت علیؓ)

☆ تندیٔ باد مخالف سے نہ گھبرائے عقاب۔ (اثر صہبائی)

☆ غیرت ہے بڑی چیز جہاں تگ و دو میں۔ (اقبال)

☆ جی خوش ہوا ہے راہ کو پرخار دیکھ کر۔ (غالب)

☆ علم کی کمی خلوص سے پوری ہو جاتی ہے لیکن خلوص کی کمی
کسی چیز سے پوری نہیں ہوتی۔ (رشید احمد صدیقی)

☆ بعض لوگ دوسروں کی عزت کو اپنی توہین سمجھتے ہیں۔ (رشید احمد صدیقی)

☆ اعتماد پربت کا پتھر ہے جب اکھڑ جائے نیچے ہی آتا ہے۔ (پریم چند)

☆ سزا غلطیوں کی ہوتی ہے نہ کہ خامیوں کی۔ (پریم چند)

☆ بخش دو گر خطا کرے کوئی۔ (غالب)

☆ ایسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے۔ (غالب)

☆ سوال سے خودی ضعیف ہوتی ہے۔ (اقبال)

☆ بن مانگے دیں تو مزہ سوا ملتا ہے۔ (غالب)

☆ چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا سوچ حوادث سے
اگر آسانیاں ہوں زندگی دشوار ہو جائے (اصغر گونڈوی)

☆ گلشن پرست ہوں میں، مجھے گل ہی نہیں عزیز،
کانٹوں سے بھی نباہ کیے۔ (جگر)

☆ سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے۔ (امیر مینائی)

☆ مزہ تو جب ہے گرتوں کو تھام لے ساقی۔ (اقبال)

☆ کرگس کا جہاں اور ہے شاہین کا جہاں اور۔ (اقبال)

☆ ہر آدمی اپنے عمل کے خیر و شر میں زندہ رہتا ہے۔ (رشید احمد صدیقی)

☆ چھوٹے آدمیوں کو چھوٹی چیزیں بڑی نظر آتی ہیں۔ (گولڈ اسمتھ)

☆ سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں۔ (اقبال)

☆ بڑا انسان اپنی شکست میں بھی زندہ رہتا ہے۔ (رشید احمد صدیقی)

☆ جس سرحد کو اہل شہادت میسر نہ آئیں مٹ جاتی ہے۔ (مختار مسعود)

☆ دل شکر سے لب ریز ہو تو روشن ہو جاتا ہے۔
ناشکر گزار ہو تو پتھر بن جاتا ہے۔ (مختار مسعود)

☆ اہل شہادت اور اہل احسان میں فرق صرف اتنا ہے کہ شہید دوسروں کے لیے جان دیتا ہے۔ محسن دوسروں کے لیے زندہ رہتا ہے (مختار مسعود)

☆ اے مسافر شب خود چراغ بن اپنا۔ (اقبال)

☆ صحت کو عزیز رکھو زندگی کو نہیں۔ (مارکس آریلس)

☆ جس کے ساتھ تم ہنستے ہو تم اسے بھول سکتے ہو لیکن جس کے ساتھ روتے ہو اسے نہیں۔ (خلیل جبران)

☆ تم اپنی محبت اپنے بچوں کو دو جس قدر دے سکو دو مگر اپنا تخیل نہیں۔ اپنا تخیل وہ اپنے ساتھ لاتے ہیں۔ (خلیل جبران)

☆ رزق ہی نہیں بعض کتابیں بھی ایسی ہوتی ہیں جن کے پڑھنے سے پرواز میں کوتاہی آتی ہے۔ (مختار مسعود)

☆ پاکستان کو حاصل کرنا اتنا مشکل نہیں۔ جتنا اس کو بنانا مشکل ہو گا (بہادر یار جنگ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نئے طالباء کے نام ایک خط

آرمی پبلک سکول جہلم کینٹ

عزیزم

سب سے پہلے تو تم اپنے پرنسپل کی دلی دعائیں لو' خدا تمہیں اپنی امان میں رکھے۔ آج بھی اور کل بھی! خدا تمہیں خوش رکھے آج بھی اور تازندگی! خدا کرے تم سے تمہاری امی کے دل کو ٹھنڈک پہنچے۔ خدا کرے تم سے تمہارے ابو کی امیدیں بر آئیں خدا کرے تم اتنی ترقی کرو کہ تمہارے سکول کو تم پر فخر ہو' خدا کرے تم ایسے کارنامے انجام دو کہ تم سے سارے پاکستان کا نام روشن ہو!

خدا کرے زندگی کے سفر میں تمہاری پہچان یہ ہو کہ ٹھہرو تو چھاؤں ہو اور چلو تو روشنی!

جان استاد !

تم نے آرمی پبلک سکول میں داخلہ لیا ہے مبارک ہو' بار بار مبارک ہو۔ آج سے تم جیسے بھی ہو سکول کے ہو اور سکول تمہارا ہے۔

تمہارا آرمی پبلک سکول الحمد اللہ! یوں تو پہلے سے بہت اچھا سکول ہے تاہم مجھے یقین ہے کہ تمہارے یہاں آنے سے یہ اور اچھا ہو جائے گا۔ کیوں؟ اس لیے کہ ہر بچے میں (چھپی یا ظاہر) کوئی نہ کوئی ایسی خوبی ضرور ہوتی ہے جو کسی دوسرے میں نہیں ہوتی۔ مجھے امید ہے کہ تم اپنی ذات کے اندر چھپے ہوئے امکانات کو بروئے کار لانے کے لیے ضروری جدوجہد کرنے کا عزم اور حوصلہ رکھتے ہو۔ اللہ جل شانہ کا واضح وعدہ ہے :

لیس لانسان الا ما سعی

یعنی انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کے لیے وہ سعی کرتا ہے۔

عزیز من'

تمہیں بھی سکول سے بہت سے امیدیں ہوں گی۔ ہمیں بھی تم سے بہت سی امیدیں ہیں۔ ہم کوشش کریں گے کہ یہاں تمہیں کوئی خوف نہ ستائے۔ کوئی بے چینی تمہیں بے چین نہ رکھے۔ پڑھنا لکھنا تو بعد کی بات ہے پہلا مسئلہ تو یہ ہے کہ یہاں تمہیں تحفظ کا احساس ہو۔ جو توجہ سے حاصل ہوتا ہے' حوصلہ افزائی سے بڑھتا ہے اور پیار سے مضبوط ہوتا ہے۔ انشاء اللہ تمہیں یہاں توجہ بھی ملے گی اور محبت بھی۔

یاد رکھو' لمبے سے لمبے سفر کی ابتداء پہلے قدم سے ہوتی ہے' بیج ہی سے پیڑ بنتا ہے۔ رفتہ رفتہ بچہ ماں کی گود سے اتر کر زندگی کی شاہراہ پر قدم رکھتا ہے۔ آہستہ آہستہ ہر قدم آگے کی طرف بڑھتا ہے اور بلندیوں کی طرف بھی۔ تم جانتے ہو بلندیوں کو سر کرنا آسان نہیں ہوتا۔ اس میں جان بھی مارنی پڑتی ہے اور خطرات کا مقابلہ بھی کرنا پڑتا ہے۔ جسے کامیابی کی اونچی چوٹی تک پہنچنا ہوتا ہے وہ نہ مشقت سے جی چراتا ہے اور نہ خطرات سے ڈرتا ہے بلندیوں تک پہنچنے کا انعام بھی تو بڑا ہوتا ہے اگر بڑا بننا آسان ہوتا تو ہر کوئی بڑا بن جایا کرتا۔ ہر قیمتی چیز کی طرح بڑائی بھی اپنی قیمت رکھتی ہے اگر تم بڑائی چاہتے ہو تو اس بڑائی کی قیمت ادا کرنے کے لیے بھی تیار رہو۔

جان پدر !

اب تک تم سایہ دار درختوں کی چھاؤں میں ہموار راستوں پر سفر کر رہے تھے۔ اب چڑھائی شروع ہوتی ہے اب ہمت و حوصلے اور کردار کے امتحان کا وقت آن پہنچا ہے اب کھرا کھوٹا کسوٹی پر پرکھا جائے گا۔ اب جو کمر کس کے آگے بڑھے گا وہی منزل مراد تک پہنچے گا۔

گھر اور سکول میں فرق

میرے بچے! گھر میں اور سکول میں والدین اور باہر کی دنیا میں جو فرق ہے وہ بھی تم اچھی طرح سمجھ لو۔ گھر میں بچہ چھوٹا ہو یا بڑا دوسرے اسے سہارا دیتے ہیں۔ گھر سے باہر قدم رکھتے ہی اسے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا پڑتا ہے ہمیشہ سے ایسا ہوتا آیا ہے۔ یہی دنیا کی ریت

ہے۔

پھر یہ سمجھو کہ گھر میں' ماں باپ قابلیت کو نہیں ضرورت کو دیکھتے ہیں۔ گھر میں کوئی مقابلہ کوئی امتحان نہیں ہوتا۔ سکول میں عموماً مقابلہ کی فضا ہوتی ہے۔ کلاس میں بھی اور کلاس سے باہر بھی۔ یہاں جو مقابلہ میں جیتتا ہے وہ انعام پاتا ہے۔ باقی منہ دیکھتے رہ جاتے ہیں گھر میں رعایت ہو سکتی ہے اور ہوتی ہے۔ گھر میں لاڈ ہو سکتا ہے اور ہوتا ہے لیکن باہر نہیں گھر میں ضد' من مانی یا سستی چل سکتی ہے لیکن باہر نہیں۔

سکول قابلیت' محنت اور شوق کا کھیل ہے یہاں وہی بچہ آنکھ کا تارا ہوگا جو جان مارے' جو جی توڑ کے کوشش کرے' دوسروں کے کام آئے' جو مل جل کے رہنا جانتا ہو۔ جو اپنی اور کلاس کی' سکول کی عزت کا خیال رکھے۔ یہاں تنگ دلی' تن آسانی اور لاپرواہی کی کوئی جگہ نہیں۔

علم کے پرعزم طلب گار !

سکول میں تم صرف کتابیں پڑھنے اور امتحانات پاس کرنے نہیں آئے۔ یہاں تم زندگی بنانے آئے ہو یہ کامیابی کی شاہراہ پر تمہارا پہلا قدم ہے۔ یہاں بہت سی کامیابیاں تمہارا انتظار کر رہی ہیں۔

سکول کا زمانہ کئی لحاظ سے زندگی کا بہترین زمانہ ہوتا ہے یہاں شاندار مستقبل کی بنیاد ہی نہیں پڑتی یہاں زندگی بھر کے اچھے دوست ہی نہیں ملتے' ایسے روشن دماغ' شریف النفس اور شفیق اساتذہ سے بھی نیاز حاصل ہوتا ہے جو نصابی کتابیں ہی نہیں پڑھاتے درس زندگی بھی دیتے ہیں اور خود عظمتوں کی علامت بن جاتے ہیں۔

روشنی کے نوخیز مسافر !

تعلیم صرف نصابی کتابیں رٹنے اور امتحان پاس کرنے کا نام نہیں تعلیم کا اصل مقصد ذہن کی نشو و نما ہے۔ مطالعہ سے مشاہدے سے' تجربے سے دماغ کو روشن کرنا ہے اس لیے صرف جاننا کافی نہیں سمجھنا بھی ضروری ہے' اور سمجھنا بغیر سوچنے کے ممکن نہیں اس لیے

بہتر تعلیم وہ ہے صحیح تعلیم وہ ہے جو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرے ' جو ذہن کی تخلیقی صلاحیتوں کو بیدار کرے۔

لیکن صرف علم ہی کافی نہیں صرف جاننے اور سوچنے سے زندگی کی کٹھن منزلیں سر نہیں ہوں گی علم ذریعہ ہے اور کردار مطلوب و مقصود۔ محض علم تو دو دھاری تلوار ہے۔ اس سے فائدہ بھی ہو سکتا ہے اور نقصان بھی۔ کردار سے علم خیر کثیر بنتا ہے۔ اس لیے خدا سے علم کی دعا کی جاتی ہے تو علم نافع کی دعا کی جاتی ہے ایک مفکر کا قول ہے۔

کہ آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا۔ آدمی پیدا ہوتا ہے اور انسان تہذیبی عمل سے بنتا ہے۔ تعلیم و تربیت ہی وہ تہذیبی عمل ہے جس کے ذریعے سے آدمی انسان میں بدلتا ہے۔ جو اس کے اندر چھپا ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آدمی سے انسان بننے کا سفر مشکل سفر ہے۔ ہر ایک کے نصیب میں انسان ہونا بھی نہیں ہوتا۔ لیکن تم اس مشکل کو آسان کرو تم اس مقام بلند پر کمند ڈالو۔ ہمت سے حوصلے سے سفر شروع کرو اور بڑھتے چلو۔ شاہین کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا۔

زندگی آزمائش بھی ہے اور انعام بھی ' زندگی اپنے عظیم انعامات صرف ان دلیروں اور بہادروں کو پیش کرتی ہے۔ جو آزمائش کی بھٹی سے تپ کر نکلے ہوں۔ تم نے ایک بلند چوٹی پر پہنچنے کے لیے پتھروں پر چلنا شروع کر دیا ہے۔ احتیاط سے حوصلے سے آگے بڑھتے رہو۔ اللہ تمہارا حامی و ناصر ہو۔

آخر میں ' میں تمہاری توجہ ایک اور ذمہ داری کی طرف بھی دلانا چاہوں گا گھر کے ' سکول کے علاوہ تمہارا ایک رشتہ ' ایک تعلق اور بھی ہے ...... یعنی پاکستان !

پاکستان کے ہونہار سپوت !

پاکستان تمہارا ہے ' تم پاکستان کے ہو۔ تم اچھے ہوئے تو پاکستان بھی اچھا ہوگا۔ تمہارا ذہن روشن ہوگا تو پاکستان کے بام و در بھی روشن ہوں گے۔ تمہاری زندگی میں نظم و ضبط ہوگا تو اس کی جھلک کسی نہ کسی طرح ' کسی نہ کسی جگہ ' کبھی نہ کبھی پاکستان میں بھی نظر آئے گی۔

تم محنت اور ذہانت سے اپنے آپ کو مضبوط بناؤ گے تو پاکستان بھی بالآخر مضبوط ہو گا۔ تم گھر میں اور سکول میں انصاف ' خدمت ' قربانی ' برداشت اور درگذر کے رویوں کو اپناؤ گے تو پاکستان میں بھی دیر سویر انصاف ' خدمت ' برداشت اور درگذر کی فضا پیدا ہو گی۔

جان من ' جان پاکستان !

یقین رکھو نیا پاکستان اور صحیح پاکستان سکولوں ہی میں پروان چڑھے گا تم طلباء ہی پاکستان کے حقیقی معمار ہو۔ تم ہی پاکستان کا مستقبل ہو۔ قائداعظم نے ایک بار نوجوان طلباء سے کہا تھا۔

"تم ہی میں سے بہت سے جناح پیدا ہوں گے"

مجھے یقین ہے کہ ضرور ہوں گے اور میرا دل چاہتا ہے کہ تم بھی ان میں سے ایک ہو۔

شاد باد منزل مراد
مرکز یقین شاد باد

دعاگو
سعید راشد
پرنسپل

SALMAN's
CHOICE

CHARACTER BUILDING AND



PUBLIC SPEAKING

ARMY
UBLIC SCHOOL
HELUM CANTT

SAEED RASHID

NATIONAL ANTHEM

(An English Version)

Blessed be thou sacred land,
Happy be thou beautious realm,
Thou symbol of high resolve,
Land of Pakistan.
Blissful be thou citadel of faith,
The might of brother-hood of man,
May nation, country and state,
Shine in glory everlasting,
Blessed be the goal of ambition,
Our flag of crescent and star,
Guide to progress and perfection,
Interpreter of the past, glory of
The present, inspiration of our future,
Symbol of Almighty's protection.

Character Building and Public Speaking

Prof Saeed Rashid

book owner by ASIF Saeed
scan by : Salman Saleem
0304-8890501

Army Public School Jhelum Cantt

سلمان

SALMAN SALEEM

PRESENTS

0304- 8890501

All Rights Reserved
For
Army Public School, Jhelum Cantt.

Editor : Prof Saeed Rashid
Principal
Army Public School
Jhelum Cantt.

Publishers : Army Public School
Jhelum Cantt.

Printer : Qureshi Brothers, Jhelum.

Composer : Ravian Computer Composing Centre,
Street No. 5, Machli Mandi, O/s Mori Gate,
Circular Road, Lahore. Phone : 225163

Sole Distributors for Pakistan and Over-Seas.

Qureshi Brothers,
High Class Stationers, Quality Printers
& General Order Suppliers,
Tehsil Road, Jhelum.
Phone : 3892

Price Deluxe Edition : Rs. 200.00

Price Paper Back Edition : Rs. 90.00

DEDICATED
TO
YOUNG PAKISTANIS

Rise, young Pakistanis! rise
As the Quaid said,
Your are the real builders of Pakistan
You are the future hopes of Pakistan
Make Pakistan what its name implies-
The land of the pure
Let's all, make our dear Pakistan
Really pure, pure in all respects.

Wake up! Young Pakistanis!
Listen to the call of the time
Listen to the call of the duty
Your compatriots
Big and small
Are looking up to you
Rise! Young Pakistanis! Rise!

March on. March on!
You proud sons and daughters of Pakistan
Stand up. girdle up!
To make a new Pakistan
A Pakistan of Quaid - i - Azam's vision

You, young Pakistanis
Dear sons and daughters of Pakistan
Go all out in search of light
Go all out to serve Pakistan and Pakistanis
Whosoever they may be, and
Wherever they may be
They are yours, all and sundry
Pakistan is yours
Your are the future of Pakistan

Mrs Shireen Javed

THE EDITOR

Prof Muhammad Saeed Rasheed, born on 20th Jan, 1927, was educated at Breilly and Muslim University Aligarh. He served at Military College Jhelum for about forty years as a teacher of English and as a House Master. Besides, he was also the Director of Research and Development Cell of the same institution for a number of years. In November, 1989, he assumed the Principalship of Army Public School, Jhelum Cantt.

Being a veteran of Pakistan Movement, his unstinted and unflinching commitment and life-long mission has been to promote the cause of Pakistaniat ___ his first and last passion.

His published works are as under :

Living With Leadership
Learning To Lead
In Search Of Light
Ripeness Is All
A Lasting Lighthouse
Hayat - e - Quaid - e - Azam
Guftar - o - Kirdar - e - Quaid - e - Azam
Tazkara - e- Iqbal
Mukalmat - e - Iqbal
Shad - Bad - Manzil - e - Murad
Kirdar - Ki - Kirnain
Kirdar Saz
Tazkara - e - Shuhada
Jurataon Kay Nishan
Haq Nawaz Kiyani Shaheed Sitara - e- Jurat
Akram Shaheed Nishan - e - Haider
Dastan - e - Ilm - o - Amal (2 volumes)
Alavi Nama
Chiraghon Ki Qatar

PREFACE

Character-building is a very vital component of Public School system of education. So is patriotism. Next comes training in leadership through public-speaking etc.

This little book "Character-building and Public-speaking" is a modest pioneering attempt to lay down the guide-lines for character-building based on Islamic values and attitudes. Besides, it also provides inspiring material both in English and Urdu, for fostering patriotic sentiment i.e. Pakistaniat.

All this material for character-building and promoting patriotism, has been graded and arranged class wise i.e. from class I to class X in the form of about one hundred pieces for each class.

These pieces or slices can be conveniently and profitably used for recitation and public-speaking either at the school Morning Assembly or as the source material for co-curricular programmes. In fact, these exercises have been purposely so devised as to be utilised as such. Only then their full value can be realized.

This collection, though obviously devised for English medium schools of quality education, is in fact intended to add a much-needed dimension to national education, that of value-orientation. So in this sense, it's a gift of great value from a veteran of Pakistan movement for all the dear boys and girls of all the schools all over the country, be they of this medium or that. We are all one, striving to achieve the same cherished goal, that of making Pakistan what its name implies.

I should like to place on record my profound gratitude to Mrs. Safia Naheed Ahmad of Trinidad for reproducing some rhymes from her 'Welcome' Nursery Rhymes, and to the Islamic Foundation, Leicester U.K. for utilising some material, from 'Muslim Nursery Rhymes'.

Lastly, it gives me pleasure to thank my son, Asif, for meticulously doing the proof-reading of the manuscript and my daughter, Dr. Gul-e-Naghma for helping me in compiling this collection. God bless them both.

Principal
Army Public School
Jhelum Cantt.

Saeed Rashid

SCHOOL PLEDGE

Land of our faith, our hope, our pride,
For whose dear sake our fathers died;
Beloved Pakistan; we pledge to thee,
Head, heart, and hand through the years to be!

CONTENTS

CLASS - I

1.	In Praise of Allah	1
2.	A Prayer	2
3.	The Quran	3
4.	The Prophet	3
5.	The Prophet Said	4
6.	Pakistan	5
7.	Quaid - e - Azam	5
8.	Iqbal	6
9.	Thought of The Day	6

CLASS - II

1.	Islamic Rhymes :		
	a.	Allah Is One	10
	b.	Muhammad Is The Last Prophet	10
	c.	Our Book Is The Quran	10
	d.	O, Lord! You Alone	10
	e.	The Straight Path	11
	f.	Bread-man! Bread-man	12
2.	The Quaid Said		13
3.	Uncle Hashim's Pets		13

CLASS - III

1.	Islamic Rhymes :		
	a.	I Am A Muslim	16
	b.	Allah Is Always With Us	16
	c.	We Thank Allah	16
	d.	Welcome Muhammad!	16
	e.	The Fortunate One	17
	f.	My Mother And Father	18
	g.	My Teachers	19
	h.	I Saw A Boy	19
	j.	Where Are You Going To, Omar Abdullah	19
	k.	Silver Star	20

	b.	Meaning of Pakistan	69
	c.	Pakistan Means to an End	70
	d.	Muslims - A Nation	70
	e.	Islam - A Code of Life	71
	f.	Work As Disciplined Soldiers	71
	g.	I Am a Soldier of Pakistan	72
4.	Speeches:		
	a.	Quaid - e - Azam On Students	72
	b.	Quaid - e - Azam On Education	73
	c.	The Making of Pakistan	75
5.	Inspiring Verses and Poems		
	a.	It's All In The State Of Mind	78
	b.	We Live In Deeds Not Years	78
	c.	Life's Battles	78
	d.	Shun Not The Struggle	79
	e.	Running A Race With The Reaper	79
	f.	Try Again	79
	g.	A Psalm of Life	80
	h.	Death the Leveller	81
	j.	Say Not The Struggle Naught Availeth	81
	k.	The Scholar	81
	l.	Why	82
	m.	The Charge Of The Light Brigade	83
6.	Thought of The Day		84

APPENDICES :

1. 21 Memos From Your Child
2. Thoughts For Parents
3. A Lesson From Life
4. A Birth Day Letter
5. Thank you, Mother!
6. Thank you, Father!
7. Thank you, Teacher!

Syllabi
For
Character Building
And
Public Speaking

CLASS - I

I'm in class I. My name is ______________________________

IN PRAISE OF ALLAH

1. Our Lord is Allah.

~~~~~~~~~~~~~~~~

2. Allah is one. Related to none.

~~~~~~~~~~~~~~~~

3. Allah is one, only one. Like him is none.

~~~~~~~~~~~~~~~~

4. Allah is here, there, every where.

~~~~~~~~~~~~~~~~

5. Allah created this world and all the worlds.

~~~~~~~~~~~~~~~~

6 Allah created me, you and every one.

~~~~~~~~~~~~~~~~

7. Allah is great, very great.

~~~~~~~~~~~~~~~~

8. All praise is for Allah, the merciful.

~~~~~~~~~~~~~~~~

9. Allah is powerful, all powerful

~~~~~~~~~~~~~~~~

10. Allah is kind, very kind.

~~~~~~~~~~~~~~~~

11. Allah loves those who are kind.

~~~~~~~~~~~~~~~~

12. Allah is merciful, all merciful

~~~~~~~~~~~~~~~~

13. Allah loves those who are merciful

~~~~~~~~~~~~~~~~

14. Allah is just, very just.

~~~~~~~~~~~~~~~~

15. Allah loves those who are just.

~~~~~~~~~~~~~~~~

16. Allah is fair, very fair.

~~~~~~~~~~~~~~~~

17. Allah loves those who are fair.

~~~~~~~~~~~~~~~~

18. Allah helps me, you and every one.

~~~~~~~~~~~~~~~~

19. Allah loves those who help others.

~~~~~~~~~~~~~~~~

20. Allah helps those who help themselves

~~~~~~~~~~~~~~~~

21. Allah gives us every thing.

~~~~~~~~~~~~~~~~

22. Allah knows every thing about every thing.

~~~~~~~~~~~~~~~~

23. Whatever good comes, comes from Him.

~~~~~~~~~~~~~~~~

24. Allah is light, all light.

~~~~~~~~~~~~~~~~

A PRAYER

25. O, Allah! give me knowledge, more and more of it every day.

~~~~~~~~~~~~~~~~

26. O, Allah! show me the path that is straight.

~~~~~~~~~~~~~~~~

27. O, Allah! give me the knowledge of what is right and what is wrong.

~~~~~~~~~~~~~~~~

28. O, Allah! keep me away from the course that is bad.

~~~~~~~~~~~~~~~~

29. Allah! loves those who tell the truth.

~~~~~~~~~~~~~~~~

30. O, Allah! give me courage to tell the truth.

~~~~~~~~~~~~~~~~

31. O, Allah! give me courage to forgive and forget.

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

32. O, Allah! give me good friends.

~~~~~~~~~~~~~~

33. O, Allah! send me chances to do good to others.

~~~~~~~~~~~~~~

34. O, Allah! bless my parents, my teachers, my school and my country - Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~

THE QURAN

35. Our Book is the Quran.

~~~~~~~~~~~~~~

36. The Quran is the word of God.

~~~~~~~~~~~~~~

37. The Quran is the Book of guidance for all, and for all times.

~~~~~~~~~~~~~~

38. It was given to the Prophet Muhammad (Peace be upon him).

~~~~~~~~~~~~~~

THE PROPHET

39. Our Prophet is Muhammad (Peace be upon him).

~~~~~~~~~~~~~~

40. Muhammad (Peace be upon him) is the last Prophet of Allah.

~~~~~~~~~~~~~~

41. Prophet Muhammad (Peace be upon him) showed us the right path.

~~~~~~~~~~~~~~

42. He told us how to pray, how to live, how to behave.

~~~~~~~~~~~~~~

43. Prophet Muhammad (Peace be upon him) was very kind and merciful.

~~~~~~~~~~~~~~

44. Prophet Muhammad (Peace be upon him) was kind to all, be they human beings or animals.

~~~~~~~~~~~~~~~

45. The Prophet (Peace be upon him) was specially kind to children.

~~~~~~~~~~~~~~~

THE PROPHET SAID

46. The Prophet said : "Knowledge is a pillar of Islam".

~~~~~~~~~~~~~~~

47 The Prophet said : "Knowledge is my weapon".

~~~~~~~~~~~~~~~

48. The Prophet said : "Seeking knowledge is the duty of every Muslim man and woman".

~~~~~~~~~~~~~~~

49. The Prophet said : "Knowledge is the lost property of a Muslim".

~~~~~~~~~~~~~~~

50. The Prophet said : "Get knowledge even if you have to go to China".

~~~~~~~~~~~~~~~

51. The Prophet said : "From amongst you, the one whose character is the best, is the best Person".

~~~~~~~~~~~~~~~

52. The Prophet said : "Cleanliness is one half of Iman (faith)".

~~~~~~~~~~~~~~~

53. The Prophet said : "Obey your parents". "Respect your teachers".

~~~~~~~~~~~~~~~

PAKISTAN

54. Pakistan is our dear country. It is our big home.

~~~~~~~~~~~~~~~

55. Pakistan is an Islamic State.

~~~~~~~~~~~~~~~

56. Pakistan is the land of peace and purity.

~~~~~~~~~~~~~~~

57. Quaid - e - Azam made Pakistan

~~~~~~~~~~~~~~~

58. Let us love our dear Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~~

59. Let us serve our dear Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~~

QUAID - E - AZAM

60. Quaid - e - Azam was the Founder of Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~~

61. Quaid - e - Azam was a very honest man.

~~~~~~~~~~~~~~~

62. Quaid - e - Azam lived and died for Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~~

63. Quaid - e - Azam wanted to make Pakistan what its name stands for.

~~~~~~~~~~~~~~~

64. Quaid - e - Azam said : "I am a soldier of Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~~

65. Quaid - e - Azam said : "Unity, Faith, Discipline".

~~~~~~~~~~~~~~~

66. Quaid - e - Azam said : "Work, Work, Work".

~~~~~~~~~~~~~~~

67. Quaid - e - Azam said : "It's March, march on, march on".
~~~~~~~~~~~~~~~

68. Quaid - e - Azam said : "Knowledge is power".

~~~~~~~~~~~~~~~~

69. Quaid - e - Azam said : "Pen is stronger than sword".

IQBAL

70. Allama Iqbal was the one who thought of Pakistan first.

~~~~~~~~~~~~~~~~

71. Iqbal was the poet of Islam.

~~~~~~~~~~~~~~~~

72. Iqbal is the national poet of Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~~~

73. Iqbal said : "Discover yourself".

~~~~~~~~~~~~~~~~

74. Iqbal said : "Make yourself strong".

~~~~~~~~~~~~~~~~

75. Iqbal said to the students : "Collect knowledge as well as create knowledge".

THOUGHT OF THE DAY

76. Slow and steady wins the race.

~~~~~~~~~~~~~~~~

77. Early to bed and early to rise makes a man, healthy, wealthy and wise.

~~~~~~~~~~~~~~~~

78. It is never too late to mend.

~~~~~~~~~~~~~~~~

79. A stitch in time saves nine.

~~~~~~~~~~~~~~~~

80. Time and tide wait for none.

~~~~~~~~~~~~~~~~

81. All that glitters is not gold.

~~~~~~~~~~~~~~~~

82. To be happy is to be good.

~~~~~~~~~~~~~~~~

83. As you sow, so shall you reap.

~~~~~~~~~~~~~~~~

84. Union is strength, united we stand, divided we fall.

~~~~~~~~~~~~~~~~

85. Virtue is power. To be good is to be strong.

~~~~~~~~~~~~~~~~

86. Honesty is strength. An honest man is a very strong man.

~~~~~~~~~~~~~~~~

87. Discipline is freedom. To be disciplined is to be free.

~~~~~~~~~~~~~~~~

88. To be responsible is to be free. To be more responsible is to be more free.

~~~~~~~~~~~~~~~~

89. Honesty gives courage. An honest man is full of courage.

~~~~~~~~~~~~~~~~

90. A liar is coward. It is the weak one who lies.

~~~~~~~~~~~~~~~~

91. Charity begins at home.

~~~~~~~~~~~~~~~~

92. Selfishness is foolishness.

~~~~~~~~~~~~~~~~

93. Birds of a feather flock together.

~~~~~~~~~~~~~~~~

94. A man is known by the company he keeps.

~~~~~~~~~~~~~~~~

95. A friend in need is a friend indeed.

~~~~~~~~~~~~~~~~

96. Look before you leap, think before you speak.

~~~~~~~~~~~~~~~~

97. It's no use crying over spilt-milk.

~~~~~~~~~~~~~~~~

98. Neither a lender nor a borrower be.

~~~~~~~~~~~~~~~~

99. Come to school to learn and go out to serve.

~~~~~~~~~~~~~~~~

100. Seek, you will find.

~~~~~~~~~~~~~~~~

101. Toil is fun, when mother wants any work done.

~~~~~~~~~~~~~~~~

102. Manners make a man.

~~~~~~~~~~~~~~~~

THANK YOU

103. Thank you, mother!
For loving me so much.

~~~~~~~~~~~~~~~~

104. Thank you, father!
For getting me such a good school.

~~~~~~~~~~~~~~~~

105. Thank you, teacher!
For teaching me so well.

~~~~~~~~~~~~~~~~

106. Thank you, Allama Iqbal!
For showing us the way to Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~~~

107. Thank you, Quaid-e-Azam!
For making our dear Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~~~

108. Thank you, Prophet Muhammad (Peace be upon you)!
For showing us the light of Islam.

~~~~~~~~~~~~~~~~

109. Thank you, Allah, the Kind the Merciful!
For giving us everything.
~~~~~~~~~~~~~~~~

CLASS - II

I am in class II. My name is ______________________________

ALLAH IS ONE

1. Allah is one.
Related to none.
Allah is one.

~~~~~~~~~~~~~~~

2. Allah is one.
No father, no mother.
No sister, no brother.
No daughter, no son.
Allah is one.

~~~~~~~~~~~~~~~

MUHAMMAD THE LAST PROPHET

3. Muhammad is the last.
Of all the Prophets.
Who came in the past.
Muhammad is the last.

~~~~~~~~~~~~~~~

4. Adam is the first.
Muhammad is the last Prophet.

~~~~~~~~~~~~~~~

OUR BOOK IS THE QURAN

5. Our Lord is Allah.
Our Religion is Islam.
Our Book is the Quran.

~~~~~~~~~~~~~~~

6. Our Prophet is Muhammad.
Our Book is The Quran.

~~~~~~~~~~~~~~~

O, LORD! YOU ALONE

7. Ayesha : My Lord, I pray to you.

	Chorus	: To you alone.

~~~~~~~~~~~~~~~

8.	Siddiq	: My Lord, I seek your help.
	Chorus	: Your help alone.

~~~~~~~~~~~~~~~

9.	Maryam	: My Lord, I kneel to You.
	Chorus	: To You alone.

~~~~~~~~~~~~~~~

10.	Omar	: My Lord, unto You I turn my face.
	Chorus	: To you alone.

~~~~~~~~~~~~~~~

11.	Amena	: O, Lord, you made me and every one.
	Chorus	: You alone.

~~~~~~~~~~~~~~~

12.	Usman	: O, Lord, all-seeing, all-knowing You are.
	Chorus	: You alone.

~~~~~~~~~~~~~~~

13.	Zenab	: O, Lord, You know what is in my heart.
	Chorus	: You alone.

~~~~~~~~~~~~~~~

14.	Ali	: O, Lord, whatever good comes, comes from you.
	Chorus	: From you alone.

~~~~~~~~~~~~~~~

THE STRAIGHT PATH

15.	Chorus	: One, Two.
	Saddiq	: What I say must be true.

~~~~~~~~~~~~~~~

16.	Chorus	: Three, Four.
	Ayesha	: My faith must be sure.
~~~~~~~~~~~~~~~

17.	Chorus	:	Five, Six.
	Omar	:	Try not to play tricks.

~~~~~~~~~~~~~~~

18.	Chorus	:	Seven, Eight.
	Maryam	:	Your way must be straight.

~~~~~~~~~~~~~~~

19.	Chorus	:	Nine, Ten.
	Usman	:	Help all women and men.

~~~~~~~~~~~~~~~

20.	Chorus	:	Eleven, Twelve.
	Zenab	:	For truth I must delve.

~~~~~~~~~~~~~~~

21.	Chorus	:	Thirteen, Fourteen.
	Ali	:	Keep calm and serene.

~~~~~~~~~~~~~~~

22.	Chorus	:	Fifteen, Sixteen.
	Fatima	:	One should never be mean.

~~~~~~~~~~~~~~~

23.	Chorus	:	Seventeen, Eighteen.
	Bilal	:	By Allah I'm always seen.

~~~~~~~~~~~~~~~

24.	Chorus	:	Nineteen, Twenty.
	Amina	:	By the grace of Allah, My provision is plenty.

BREAD MAN! BREAD MAN!

25 Bread Man! Bread Man!
Have you any bread?
Yes son! yes son!
Three rolls of bread;
One for your family,
One for the school and
One for that poor old man
Who lives with his mule.

~~~~~~~~~~~~~~~

QUAID - E - AZAM SAID

26. Islam is the sheet-anchor of Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~~~

27. Pakistan is the laboratory of Islam.

~~~~~~~~~~~~~~~~

28. Pakistan is the fortress of Islam.

~~~~~~~~~~~~~~~~

QUAID - E - AZAM SAID TO THE STUDENTS

29. Many Jinnahs will arise from amongst you.

~~~~~~~~~~~~~~~~

30. You are the future hopes of Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~~~

31. You are the real builders of Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~~~

32. This is March. March on, March on.

~~~~~~~~~~~~~~~~

UNCLE HASHIM'S PETS

33. Uncle Hashim had some sheep,
Meeky, fleecy sheep.
With a baa-baa here
And a baa-baa there,
Here a baa, there a baa,
Everywhere a baa-baa.

~~~~~~~~~~~~~~~~

34. Uncle Hashim had some hens,
Noisy, pretty hens.
With a cluck-cluck here
And a cluck-cluck there;
Here a cluck, there a cluck,
Everywhere a cluck-cluck.

~~~~~~~~~~~~~~~~

35. Uncle Hashim had some cats,
Fluffy, pussy cats.
With a me-ow here
~~~~~~~~~~~~~~~~

And a me-ow there;
Here a me-ow, there a me-ow,
Everywhere a me-ow, me-ow.

~~~~~~~~~~~~~~~

36. Uncle Hashim had some ducks,
Snowy, whity ducks.
With a quack-quack here
And a quack-quack there;
Here a quack, there a quack,
Everywhere a quack-quack.

~~~~~~~~~~~~~~~

CLASS - III

I AM A MUSLIM

1. I am a Muslim
And Islam is my Deen
Allah is our Lord
His word is Quran
Muhammad is His Prophet

~~~~~~~~~~~~~~~

ALLAH IS ALWAYS WITH US

2. We don't have to fear
When we are alone
As Allah is always so near
Allah created me, created us all
Allah will protect us
And keep us from harm.

~~~~~~~~~~~~~~~

WE THANK ALLAH

3. We thank Allah for the milk we drink.
We thank Allah for the roses red and pink.
We thank Allah for fruits we eat.
We thank Allah for the honey so sweet.

~~~~~~~~~~~~~~~

4. We thank Allah for the clothes we wear.
We thank Allah for our parents dear.
We thank Allah for the rivers that flow.
We thank Allah for winds that blow.

~~~~~~~~~~~~~~~

5. We thank Allah for the stars that shine.
We thank Allah for plants that twine.

~~~~~~~~~~~~~~~

WELCOME MUHAMMAD

6. When the Prophet came to Madinah.
The children ran to meet him.
They bade him a warm welcome.
And sang this song to greet him!
~~~~~~~~~~~~~~~

7. Welcome to Madinah, Welcome;
Welcome O Muhammad, welcome;
Like full moon you are handsome.
Welcome O Muhammad, Welcome,
With the message of Allah you have come.
Welcome O Muhammad, welcome.

~~~~~~~~~~~~~~~~

THE FORTUNATE ONE

8. Maryam : Tell me, tell me, my brother Siddique: Who is the fortunate one.
Siddique : The one who seeks Light of knowledge day and night.

~~~~~~~~~~~~~~~~

9. Maryam : Tell me, tell me, my sister Sarah, Who is the fortunate one?
Sarah : My dear Maryam! The one Who tells the truth.

~~~~~~~~~~~~~~~~

10. Maryam : Tell me, tell me, my brother Umar, Who is the fortunate one?
Umar : The one who fears no one but Allah.

~~~~~~~~~~~~~~~~

11. Maryam : Tell me, tell me, my dear Amna, Who is the fortunate one?
Amna : Fortunate is the one who is good at heart.

~~~~~~~~~~~~~~~~

12. Maryam : Tell me, tell me, my dear Usman, Who is the fortunate one?
Usman : The one who does the good and avoids the wrong.

~~~~~~~~~~~~~~~~

13. Maryam : Tell me, tell me, my dear Ayesha, Who is the fortunate one?

Ayesha : The one indeed, who helps the poor and those in need.

~~~~~~~~~~~~~~~~

14. Maryam : Tell me, tell me, my dear Ali,
Who is the fortunate one?

Ali : Fortunate is the one who spends his money in the way of Allah.

~~~~~~~~~~~~~~~~

15. Maryam : Tell me, tell me, my dear Fatima,
Who is the fortunate one?

Fatima : The one who keeps company with the wise.

~~~~~~~~~~~~~~~~

16. Maryam : Tell me, tell me, my dear Bilal,
Who is the fortunate one?

Bilal : The one who is true to his word.

~~~~~~~~~~~~~~~~

17. Maryam : Tell me, tell me, my dear Hassan,
Who is the fortunate one?

Hassan : My dear Maryam, the one who is brave and bold.

~~~~~~~~~~~~~~~~

18. Maryam : Tell me, tell me, my dear Minhas,
Who is the fortunate one?

Minhas : The one who lives and dies for Pakistan.

~~~~~~~~~~~~~~~~

MY MOTHER AND FATHER

19. I love my mother
Who calls me 'Honey'.

~~~~~~~~~~~~~~~~

20. I love my father
Who brings home money.

~~~~~~~~~~~~~~~~

21. I love my mother
Who bakes and cooks.

~~~~~~~~~~~~~~~~

22. I love my father
Who buys me books.

~~~~~~~~~~~~~~~~

MY TEACHERS

23. My teachers teach me how to read,
They teach me how to write.

~~~~~~~~~~~~~~~~

24. My teachers tell me what is wrong,
They tell me what is right.

~~~~~~~~~~~~~~~~

I SAW A BOY

25. It was a joy, to see a boy,
Who was only eight.
He stood to say, prayer of mid-day,
And said, "Allah is Great".
He bowed his head, some verses he said,
Then knelt down to prostrate.

~~~~~~~~~~~~~~~~

WHERE ARE YOU GOING TO, OMAR ABDULLAH?

26. Where are you going to Omar Abdullah?
I'm going to Lahore, Insha-Allah.
How are you going Omar Abdullah?
I'm going by train, Insha-Allah.

~~~~~~~~~~~~~~~~

27. Why are you going Omar Abdullah?
I'm going shopping with Aisha, Insha-Allah.

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

28. What will you buy Omar Abdullah?
Clothes, food and toys, Insha-Allah.
You're a good boy, Al-hamdulillah.
I hope you enjoy yourself, Insha-Allah.

~~~~~~~~~~~~~~~

SILVER STAR

29. Brightly shining silver star
Who has made you as you are
High above the highest tree
Allah created you
And He created me
In truth and so perfectly.

~~~~~~~~~~~~~~~

SCHOOL PRAYER

30. O, God, give me clean hands and
clean words and clean thoughts
O, God! help me to stand for the
hard right against the easy wrong.

~~~~~~~~~~~~~~~

31. O, God, save me from habits that harm.
Teach me to work hard and play fair.

~~~~~~~~~~~~~~~

32. O, God, forgive me when I am unkind and
forgive others who are unkind to me.

~~~~~~~~~~~~~~~

33. O, God, keep me ready to help others
and send me chances to do good every
day.

~~~~~~~~~~~~~~~

SCHOOL MORAL CODE

34. I'm proud of being an boy/girl.
I'm always on the more in search of light.

~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~

35. I always pray to God to extend the frontiers of my knowledge
It's my proud obligation to serve Pakistan in whatever way I can.

~~~~~~~~~~~~~~~~

36. What ever task I do, I do honestly and with responsibility.
I have moral courage. I can tell the truth what ever the result may be.

~~~~~~~~~~~~~~~~

37. I am fair and just in all my dealings
I am kind and considerate.

~~~~~~~~~~~~~~~~

38. I'm grateful to God that I can work hard and wait.
I'm grateful to God that I can put up with failures and frustrations.

~~~~~~~~~~~~~~~~

39. I thank God that I'm patient and forgiving.
I am grateful to God that He has saved me from the hell of jealousy.

~~~~~~~~~~~~~~~~

40. I co-operate with others only in what is good and just.
I keep my thoughts and tongue clean.

~~~~~~~~~~~~~~~~

41. I always obey my parents
I respect the elders and look after the younger ones.

~~~~~~~~~~~~~~~~

GOOD MANNERS PLEASE

42.

Ayesha : We should say, Please' as and when it is due.
~~~~~~~~~~~~~~~~

Maryam : When do we say 'Please', my dear sister Ayesha?
Ayesha : We say, Please' when we want something from someone, or when we want to make a request to somebody.
Maryam : For example?
Ayesha : For example : Could you give me your pencil, 'Please'?
Maryam : Why should we say so?
Ayesha : It's a mark of good manners.

~~~~~~~~~~~~~~~

THANK YOU

43.

Ayesha : We should say 'Thank You' as and when it is due.
Maryam : When do we say, 'Thank You'.
Ayesha : We say 'Thank You' when somebody has given us something or has done us some favour.
Maryam : For example?
Ayesha : For instance : 'Thank You' Zenab, for the homework diary or 'Thank You' for helping me with my homework.
Maryam : Why should we say 'Thank You'?
Ayesha : Because it's an obligation, it's courtesy, it's a mark of good up-bringing and good manners.
Maryam : Thank you, Ayesha.

~~~~~~~~~~~~~~~

SORRY

44.

Ali : We should say 'Sorry' as and when it is due.
Umar : When do we say 'Sorry' Ali.
Ali : We say 'Sorry' when we have unwittingly made a mistake or have hurt somebody's feelings unknowingly.
Umar : For example?
Ali : For instance : 'Sorry', Umar, by chance, I have soiled your book, or, 'Sorry', Hassan,

I called you by your nick-name, or, 'Sorry' Miss, I told you a lie etc.

~~~~~~~~~~~~~~~

EXCUSE ME

45.

Ayesha : We should say 'Excuse me' as and when it is due.

Maryam : When do we say 'Excuse me'.

Ayesha : We say, 'Excuse me', when we have to disturb somebody for an urgent piece of work or when we want a favour, or when we have to apologize for a mistake.

Maryam : For example?

Ayesha : For instance : 'Excuse me, Miss, May I go out for a moment, or, 'Excuse me, Madam, for coming late/for not doing homework/for quarrelling etc.

Maryam : Why should we say 'Excuse me'.

Ayesha : We must excuse ourselves when it is due. Because it's absolutely our obligation, our duty, and over and above that, it's a matter of good taste and good manners.

Maryam : Thank you, Maryam.

~~~~~~~~~~~~~~~

CLASS - IV

IN THE NAME OF ALLAH

1 We seek Divine protection
From Satan's evil mind;
And begin with the name of Allah
The Merciful and the Kind.

~~~~~~~~~~~~~~~~

ALLAH IS STRONG

2. Allah is One this I know
For the Quran tells me so.
All of us to Him belong
We are weak but He is strong.

~~~~~~~~~~~~~~~~

IT 'S TIME TO PRAY

3. Boys and girls, it's time to pray,
Adan is called five times a day.
Stop your playing or leave your sleep,
Ignore the noises in the street.
Pack up your toys and leave your games,
Remember Allah, Most Glorious of names.
Come in a hurry, come clean and smart,
Speak to your Maker and open your heart.

~~~~~~~~~~~~~~~~

PRAISE AND THANK HIM

4. Praise and thank Him,
All day long,
And say you're sorry
If you've done wrong.
He'll forgive you
And give you the power
To think and do good
Each second and hour.

~~~~~~~~~~~~~~~~

THE MUSLIMS ARE COMING
(Chorus)

5. La-ilaha-illal-lah
The Muslims are coming.
They've been before,
They're bringing Islam
To every door.
Allahu Akbar. Allahu Akbar

~~~~~~~~~~~~~~~

6. La-ilaha-illal-lah
The Muslims are coming
By day and by night,
They tell what is wrong,
And say what is right.
Allahu Akbar. Allahu Akbar

~~~~~~~~~~~~~~~

7. La-ilaha-illal-lah
The Muslims are coming.
With a message for man that
Allah's the Lord,
Allahu Akbar. Allahu Akbar

~~~~~~~~~~~~~~~

8. True guidance is Quran
Last Messenger to man is
Muhammad (Peace be upon him)
La-ilaha-illal-lah
Muhammadur-Rasoolullah,
Allahu Akbar. Allahu Akbar

~~~~~~~~~~~~~~~

MAKKAH AND MADINAH

9. I crave to go to Makkah
City of the "House of Allah"
I crave to go to Madinah
City of the "Prophet of Allah".

~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~

GOING TO SCHOOL

10. Wake up, Kashi, wake up Bate!
Brush your teeth and wash your face.
Come on Kashi, Come on Bate
Drink this milk and eat this cake.
Be quick Kashi, be quick Bate
Dress yourself and stand at the gate.
Hurry up, Kashi, hurry up Bate
Get into bus and do not be late.

~~~~~~~~~~~~~~~~

BACK FROM SCHOOL

11. Greeting their mother
Say Kashif and Batool
Dear Mother, Look!
We are back from School.

They go to washroom
To change their clothes,
Then come to dining room
To eat some food.

They would have a nap
For an hour or two
And get up in time
Their homework, to do.

They finish their work
Which they bring from school
Kashif and Batool
Do love their school.

~~~~~~~~~~~~~~~~

KINDNESS

12. He prayeth well who loveth well
Both man and bird and beast.

~~~~~~~~~~~~~~~~

13. He prayeth well who loveth well
All things both great and small.

~~~~~~~~~~~~~~~~

14. A Robin Red breast in a cage
Puts all heaven in a rage.

~~~~~~~~~~~~~~~~

WARNING

15. He who shall hurt a little wren
Shall never be, beloved of men

~~~~~~~~~~~~~~~~

GOLDEN RULES

16. It's said 'manners do make a man'
Follow these golden rules if you can.
These four should be used regularly;
"Thank you", "Please", "Sorry". "Excuse me".
"Please" you should say when you want something
"Thank you" should be said when you get that thing.
"Sorry" you should say when you have been wrong
"Excuse me" will enable you to get along.

~~~~~~~~~~~~~~~~

GOOD MANNERS
BISMILLAH

17.

Ayesha : We should always say, "Bismillah" as and when it is due.

Maryam : My dear sister Ayesha, when do we say, "Bismillah"?

Ayesha : Whatever good we do, we should start doing that with "Bismillah".

Maryam : For example?

Ayesha : for instance, we start a lesson with "Bismillah", a speech with "Bismillah", a meal with "Bismillah".

Maryam : Why do we do so?
~~~~~~~~~~~~~~~~

Ayesha : We start with the name of Allah the Almighty, the Merciful, the Beneficent, to seek His grace, His help, His protection.

Maryam : Thank you, Ayesha.

ALHAMDO - LILLAH

18.

Ayesha : We should always say, "Alhamdo-Lillah" as and when it is due.

Maryam : My dear sister Ayesha, when do we say "Alhamdo-Lillah"?

Ayesha : We say "Alhamdo-Lillah" whenever we want to thank Almighty Allah for any of His countless graces of kindnesses.

Maryam : What does "Alhamdo-Lillah" mean?

Ayesha : "Alhamdo-Lillah" means : all praise, all gratitude is for Allah, the Kind, the Merciful alone. When we say "Alhamdo-Lillah", we express our gratitude to Him. As whatever good comes, whatever its form, comes from Him alone. Hence all praise is for Him alone.

SUBHAN - ALLAH

19.

Maryam : We should always say, "Subhan-Allah" as and when it is due.

Ayesha : My dear sister Maryam, when do we say "Subhan-Allah".

Maryam : We exclaim "Subhan-allah", whenever we come across some excellence.

Maryam : What does "Subhan-Allah" mean?

Ayesha : "Subhan-Allah" means : Allah is pure and perfect.

Maryam : Why do we exclaim "Subhan-Allah"?

Ayesha : Because Almighty Allah is the ultimate source of all beauty, all perfection, all excellence.

INSHA - ALLAH

20.

Ayesha : We should always say, "Insha-Allah" as and when it is due.

Maryam : My dear Ayesha, when do we say "Insha-Allah"?

Ayesha : We say "Insha-Allah", when we express our intention of doing something or when we make a promise.

Maryam : What does it mean?

Ayesha : It means : "If Allah wills so".

Maryam : Why do we say "Insha-Allah"?

Ayesha : Because man by himself is nothing, he can not carry out his will if Allah does not will so. By saying "Insha-Allah" we seek the help, the approval of Almighty Allah.

Maryam : I hope you would always say "Insha-Allah" whenever you intend doing something.

Ayesha : I would, "Insha-Allah

~~~~~~~~~~~~~~~

MASHA - ALLAH

21.

Maryam : We should always say, "Masha-Allah" as and when it is due.

Ayesha : when do we say "Masha-Allah"?

Maryam : We say "Masha-Allah" when some body has done something very well, we say "Masha-Allah".

Maryam : For example?

Ayesha : For instance : Maryam, if you get the top position in the exam, the principal might say, "Masha-Allah", Maryam has won the top position.

Maryam : What does it mean?

Ayesha : It means whatever good happened, it happened because Allah had willed it so. Whatever good anybody is able to do, comes through His blessings.

~~~~~~~~~~~~~~~

KHUDA HAFIZ

22.

Maryam : We should always say Khuda Hafiz, as and when it is due.

Ayesha : When do we say "Khuda-Hafiz" Maryam?

Maryam : You say "Khuda Hafiz" to your near and dear ones when you leave the home for somewhere or they do so.

Ayesha : For example?

Maryam : For instance : if you leave for school, you say "Khuda-Hafiz" to your mother and she says so to you. Similarly if your father leaves the home earlier than you do, he says, "Khuda-Hafiz" and you wave "Khuda-Hafiz" to him.

Ayesha : Why do we say "Khuda-Hafiz" to each other?

Maryam : Because Khuda is our real Hafiz i.e. Supreme protector. By saying "Khuda-Hafiz" we pray for His protection.

CLASS - V

IN THE NAME OF ALLAH

1. We seek Divine protection
From Satan's evil mind,
And begin with the name of Allah
The Merciful and the Kind.

~~~~~~~~~~~~~~~~

PRAISE BE TO ALLAH

2. Praise be to Allah in beautiful words,
The Creator and the Lord of all the worlds.
Most Merciful He is and Most Beneficent,
He is also Master of the Day of Judgment.
Thee alone we worship, only Thy help we seek.
Thee alone we call in the time of need.
Guide us O Lord, to the path is that straight,
Path of the people, who Thy favour have obtained.
Not the path of those, whom Thou had thrown away.
Who earned Thy anger, or who went astray.
(Ameen)

~~~~~~~~~~~~~~~~

I PRAY TO THEE MY LORD

3. My Lord, I pray to Thee,
My Lord, I kneel to Thee,
Unto Thee I turn my face,
Thou art present at every place,
Thou made the moon, the sun,
Made me and every one,
All seeing, All knowing Thou art,
Knowest what is in my heart,
Since all good comes from Thee,
Please shower Thy blessings on me.

~~~~~~~~~~~~~~~~

THE FORTUNATE PERSON

4. So lucky is that person indeed,
Who helps the poor and those in need.
~~~~~~~~~~~~~~~~

In the way of Allah he spends the money.
With the wise and the pious keeps company.
He is true to his word and good at heart.
And always dislikes the useless talk.
Being servant alone to Allah's will
He is safe and secure from every ill.
He does the good, and avoids the wrong.
His actions with his saying do confirm.
The pleasure of Allah he desires to seek.
And is always ready to support the weak.

~~~~~~~~~~~~~~~~

THOUGHT OF THE DAY

5.

Maryam	:	Careless students find faults with schools.
Sarah	:	A bad work-man quarrels with his tools.
Talha	:	Put up the best efforts to achieve success.
Sohaib	:	God helps those who help themselves.
Zenab	:	Don't plant a thorn and look for wheat.
Kulsoom	:	For, as you sow, so shall you reap.
Bilal	:	Friendship is tested in the time of need.
Sharjeel	:	A friend in need is a friend indeed.
Haris	:	Union is strength, must be known to all.
Hassan	:	United we stand and divided we fall.

~~~~~~~~~~~~~~~~

BIG THINGS AND SMALL THINGS

6. I can not do the big things.
That I should like to do.
To make the earth for ever fair.
The sky for ever blue.

~~~~~~~~~~~~~~~~

7. But I can do the small things
That help it to make it sweet.
Though clouds arise and fill the skies.
And tempests beat.

~~~~~~~~~~~~~~~~

THOUGHT OF THE DAY

8. Make hay while the sun shines.

9. Cleanliness is next to godliness.

~~~~~~~~~~~~~~~

10 To err is human, to forgive divine.

~~~~~~~~~~~~~~~

11. To be good is to be happy.

~~~~~~~~~~~~~~~

12. A rolling stone gathers no moss.

~~~~~~~~~~~~~~~

13. Necessity is the mother of invention.

~~~~~~~~~~~~~~~

14. God helps those who help themselves.

~~~~~~~~~~~~~~~

15. Good-will for all; malice towards none.

~~~~~~~~~~~~~~~

16. The one who endures wins-ultimately.

~~~~~~~~~~~~~~~

17. Still waters run deep.

~~~~~~~~~~~~~~~

18. "Seek and ye shall find".

"Bible"

~~~~~~~~~~~~~~~

GOOD MANNERS

QUEUE MAKING

19.

Umar : All of us must make a queue whenever and wherever one person at a time is going to be served.

Ali : My dear brother Umar, Why should we do so?

Umar : Firstly, because it is a good manner. Secondly, because it is just and fair. The one who comes first, has a right to be served first. Thirdly, because making a queue is more convenient for every one. It takes much less time. There is no confusion, no cribbing, no ill-will.
Rule of law is always in the interest of every body.

~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~

NICK NAMING

20.

Bilal : We should never call any one by his nick-name or nick name anybody.

Hassan : My dear brother Bilal : Is it not a fun?

Bilal : If it is fun, it is at the cost of a fellow human being. Nick-naming hurts one's feelings. It's very bad to hurt somebody's feelings especially when he is your class fellow.

Hassan : Is there any other reason?

Bilal : Another reason is : If you nick-name anybody, he is very likely to retaliate in one way or the other. This will lead to quarreling, fighting etc. Nick-naming is a very bad habit. It is a bully and a bully is a coward.

Hassan : Thank you Bilal. Now I understand why nick-naming is such a bad thing.

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

CLASS - VI

TO YOU ALONE

1. O Lord, I pray to You
Heart and soul
To You alone

~~~~~~~~~~~~~~~~

2. O Lord, for Your boundless kindness
For Your limitless mercy
I'm grateful to You
To You alone

~~~~~~~~~~~~~~~~

3. O Lord, all praise, all gratitude
Is Due to You
To You alone

~~~~~~~~~~~~~~~~

4. O Lord, all seeing, all knowing, all powerful
You are!
You alone

~~~~~~~~~~~~~~~~

5. O Lord, in pleasure and pain
Unto You I turn my face
To You alone

~~~~~~~~~~~~~~~~

6. Whatever the crisis
O Lord, I seek Your help
Your help alone

~~~~~~~~~~~~~~~~

7. O Lord, all good, whatever the form,
Comes from You
From You alone

~~~~~~~~~~~~~~~~

GO FORWARD, YOUNG MUSLIMS

8. Go forward young Muslims,
Wherever you are!
In the shadow of the sun
Or by the light of a star,
Your Supreme Protector is
Almighty Allah.

~~~~~~~~~~~~~~~~

9. Go forward young Muslims.
Who-ever you are!
Press forward and forward,
To the light of Allah.
And repeat and repeat,
Al-Hamdulillah.

~~~~~~~~~~~~~~~

SONS OF PAKISTAN

10. If you want to know who we are
We are the sons of Pakistan
In times of peace and war,
You'll find us, marching on.

~~~~~~~~~~~~~~~

11. If you want to know who we are
We are the sons of Pakistan
All for one and one for all.
Do we stand up to the last
Always up on duty's call,
Never shrinking, never lost.

~~~~~~~~~~~~~~~

12. If you want to know who we are
We are the sons of Pakistan
Our pride's to live and die,
To see our flag ever high,
And freedom far and nigh
We are the sons of Pakistan.
Zindabad, Pakistan.

(F. H. Hydri)

~~~~~~~~~~~~~~~

THOUGHT OF THE DAY

13. Sow an act, reap a habit,
sow a habit, reap a character
sow a character, reap a destiny.

~~~~~~~~~~~~~~~

14. God has given us a grand opportunity to show our worth as the architects of a new nation. Let it not be said that we did not prove equal
~~~~~~~~~~~~~~~

to the task.

(Quaid - e - Azam)

---

15. There is nothing greater in this world than your own conscience.

(Quaid - e - Azam)

---

16. Luck is a whole, life is a whole.

(Churchill)

---

17. Not gold but only men can make a people great and strong.

(Emerson)

---

18. The ink of a scholar is more sacred than the blood of a martyr.

(Prophet Muhammad)

---

19. Charity for all, malice towards none.

(Lincoln)

---

20 Leadership is an act, not position.

---

21. If you want knowledge toil for it and if you want pleasure, toil for it, toil is law.

(Ruskin)

---

22. The golden age is before us, not behind us.

(St. Simon)

---

23. Habit is ten times nature.

---

24. The one, who endures, conquers.

(Wellington)

---

25. Look before you leap.

(Persian Proverb)

---

26. He prayeth well who loveth well.

(Coleridge)

27. Defer no time, delays have dangerous ends.

(Shakespeare)

~~~~~~~~~~~~~~~~

28. Some books are to be tasted, others to be swallowed and some few to be chewed and digested.

(Bacon)

~~~~~~~~~~~~~~~~

29. Not to decide, is to decide.

(Henry Cot)

~~~~~~~~~~~~~~~~

30. Cowards die many times before their death.

~~~~~~~~~~~~~~~~

31. They also serve who only stand and wait.

(Milton)

~~~~~~~~~~~~~~~~

32. Charity begins at home.

~~~~~~~~~~~~~~~~

EDUCATION

33. Reading books and passing the examination is only a part of education. Character building and developing leadership qualities is also a vital part of education. Education means learning to think and learning to evaluate.

~~~~~~~~~~~~~~~~

34. Education is a process of discovering possibilities of development, possibilities of improvement and possibilities of growth. Education is preparation for life, for the role that one plays on the stage of life at different times. Education is a life-long activity. It involves change, change of experience, reconstruction of experience.

~~~~~~~~~~~~~~~~

35. Who is an educated man? Not necessarily the person who knows more, but the one who is responsible, the one who is creative, the one who

behaves better, the one who serves more and the one who is patriotic.

~~~~~~~~~~~~~~~~

DISCIPLINE

36. Discipline means learning, learning to organize oneself to grow, to develop and to improve. Discipline means learning to be free, learning to be creative. Learning to be happy and learning to be successful.

~~~~~~~~~~~~~~~~

37. Discipline is freedom. To be more disciplined is to be more free. Discipline is power. To be more disciplined means to be more powerful, more effective and more efficient. Discipline is security too. To be more disciplined is to be more secure and more confident. What is a song? Discipline of sounds. What is a dance? Discipline of movements. What is a picture? Discipline of lines and colours.

~~~~~~~~~~~~~~~~

38. Discipline is the very condition of a progressive and civilized life. Discipline is a blessing of God.

~~~~~~~~~~~~~~~~

FREEDOM

39. Every body loves freedom. Freedom is valuable, more valuable than gold and sometimes even more valuable than life. We live for freedom and we can die for freedom.

~~~~~~~~~~~~~~~~

40. To be free is to be happy. To be free is to be progressive. To be free is to be good, to be productive and to be creative. Freedom and life go together.

~~~~~~~~~~~~~~~~

41. To be free means to be free to choose. Choosing involves thinking, for you can not make a choice unless you think about the possible

advantages and disadvantages of a choice. So only he can choose better who can think better. And only he can think better who is better educated. So ultimately to be really free is to be better educated.

----

42. Freedom involves responsibility. To be free is to be responsible and to be more responsible is to be more free. Those, who are not responsible or do not want to be responsible, feel a fear of freedom. They wish to escape freedom by one means or the other. Irresponsibility or indiscipline is only a means of escape from freedom.

WORDS OF WISDOM

SELFISHNESS IS FOOLISHNESS

43.

Umar : Selfishness is nothing less than foolishness.

Ali : My dear brother Umar, how is that?

Umar : If you are selfish in the class room or on the play ground, every body will soon come to know that you are selfish, unfair. Nobody would like it. You would lose love and respect of everybody.
Nobody likes to play with the one who plays a selfish game.
Secondly, if you do not co-operate with others, others will not co-operate with you either. So it is said selfishness is foolishness.

Ali : It is; thank you.

JEALOUSY IS STUPIDITY

44.

Ali : Jealousy is stupidity. It's the stupid one who gives in to jealousy.

Hassan : How is that?

Ali : If one gets jealous of some body's success, at somebody's talents or superior position, it makes no difference to that somebody. Perhaps he even does not know about it, but it harms the one who is jealous.

Hassan : How?

Ali : By being jealous, one only burns one's own blood, loses one's own peace of mind. Secondly, by being jealous, one, instead of working hard and finding ways and means of improving one's own lot, wastes one's energy and time in the useless task of letting somebody down or nursing ill-will or malice against him. Is it not stupidity?

Hassan : It is.

Ali : Jealousy also shows lack of confidence in oneself.

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

CLASS - VII

A CHILD'S HYMN

1. God! make my life a little light.
Within the world to glow.
A little flame that burneth bright
Wherever I go.

~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~

2. God! make my life a little flower.
That giveth joy to all,
Content to bloom in native bower.
Although the place be small.

~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~

3. God! make my life a little song
That comforteth the sad
That helpeth others to be strong.
And makes the singer glad:

~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~

DRIVE THE NAIL ARIGHT

4. Drive the nail aright, boys
Hit it on the head,
Strike with all your might, boys
While the iron's red.

~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~

5. When you've work to do, boys,
Do it with a will
They who reach the top, boys,
First must climb the hill.

~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~

6. Standing at the foot, boys,
Looking at the sky,
How can you get up, boys,
If you never try.

~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~

7. Though you stumble oft, boys,
Never be down-cast,
Try and try again, boys,
You will win at last.

~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~

I VOW TO THEE MY COUNTRY

8. I vow to thee! my country all earthly things above
Entire and whole and perfect, the service of my love.

~~~~~~~~~~~~~~~~

9. I vow to thee! my country the service of my love
The love that asks no questions
The love that stands the test.

~~~~~~~~~~~~~~~~

10. I vow the thee my country
The service of love
The love that lays upon the altar the dearest.

~~~~~~~~~~~~~~~~

11. I vow the thee my country
The service of love,
The love that never falters.
The love that pays the price.

~~~~~~~~~~~~~~~~

12. I vow the thee my country
The service of my love,
The love that makes undaunted the final sacrifice.

~~~~~~~~~~~~~~~~

KINDNESS

13. He prayeth well who loveth well
Both man and bird and beast.
He prayeth best who loveth best.
All things both great and small.
For the dear God who loveth us,
He made and loveth all.

~~~~~~~~~~~~~~~

14. A Robin red breast in a cage
Puts all heaven in a rage.
A skylark wounded on the wing.
Doth make a cherub cease to sing,
He who shall hurt a little wren
Shall never be beloved of men.

QUAID - E - AZAM ON ISLAM

15. Islam is the end-all and be-all of Pakistan. The Quaid was very much clear on this point. In 1944 at Lahore the Quaid said :
"Islam is our guide and complete code for our life. We don't want any ism".

~~~~~~~~~~~~~~~~

16. In 1943, the Quaid declared that the Quran is the sheet-anchor of the Muslims. His actual words were :

"What is it that keeps the Muslims united as one nation and what is the bed-rock and sheet anchor of the Muslims? It is the Great Book Quran, that is the sheet anchor of the Muslims. I am sure that as we go on, there will be more and more of oneness; One God, One Prophet and One Nation".

~~~~~~~~~~~~~~~~

17. The Quaid had great faith in Pakistan and in the people of Pakistan. In one of his messages, he said :

"I am confident that nothing is going to shake us or frighten us. We shall march on and face all the obstacles and march through fire, trials and tribulations. In our onward march, there will be set-backs and sufferings, but we will not flinch or flater".

~~~~~~~~~~~~~~~~

"EXAMINATIONS ARE A CURSE"

18. Sir,

I think examinations are a curse. They have spoilt the whole show. Life in the college could have been much more enjoyable if there had been no examination, at least in the present form.

~~~~~~~~~~~~~~~~

19. Sir,

I am not scared of competition. Competition is the salt of life. We enjoy the game all the more if the competition is tough.

----

20. Sir,

It is the system that I hate. It does not encourage the regular intelligent hard work. It encourages cramming and Sir,

If you are good at mugging up you can easily get through, these exams. Moreover the present system of exams does not check your ability to use the knowledge you have acquired. Knowing is one thing and using it, another. What really matters is practical application of knowledge. Not knowledge itself.

----

21. Sir,

I think the assignment system is the best. The teachers only tell you what to study and you do your own learning. You go to the sources of knowledge straight, make an active effort to acquire knowledge and learn how to use it. Each assignment is evaluated. Marks go on adding up and at the end of the semester you are given a grade. If your total assignments are upto the mark, you are promoted to the next semester. If not, you remain in the same semester.

Sir,

I think assignment and semester system is much better than the present system of examinations, and therefore sir, I say to hell with the examinations.

----

22. Sir,

There is nothing wrong with the examinations. This system has been in vogue for over a hundred years now. It is this system of examinations that has produced Quaid - e - Azam, Allama Iqbal and scientists like Dr. Abdus Salam.

If there are some defects, they are not the defects of the examinations but how they are conducted and how they are operated?

It is the fault of those who hold these exams and the students. If the examiners are at fault, if the examinees are at fault, then why blame poor examinations? It is not fair. It is our fault not theirs.

~~~~~~~~~~~~~~~

23. Sir,

There has been a lot of talk against cramming. Yes, cramming is a bad thing. But you cannot avoid cramming in certain subjects, like Chemistry and Biology. We must differentiate between intelligent cramming and blind cramming. And again Sir,

An intelligent examiner can always make out the ability of the examinee from the answers he writes in the exams. It is on account of this fact that the students who entirely depend upon cramming do not fair well at the examinations. Students who study intelligently and understand the subject, always score high marks and do better.

~~~~~~~~~~~~~~~

24. Sir,

There are various types of examinations and various types of question papers. New methods of setting question papers and marking them are coming up. Particularly in the science subjects, objective type tests are being used which definitely test the true ability of the students

~~~~~~~~~~~~~~~

25. Sir,

Examinations are must. They are a part of life. We must not feel shy of them. Let us face them boldly. So long live exams.

Thank You,

~~~~~~~~~~~~~~~

LITTLE KNOWLEDGE IS NOT DANGEROUS

26. Mr. President,

I support the motion "Little Knowledge Is Not Dangerous". Knowledge is something good and good things can never be dangerous. Knowledge is like sunshine. A little of it is warm and a lot of it is also warm. Knowledge is like honey, a little of it is sweet and a lot of it is also sweet. Knowledge is like a red rose. A small rose is beautiful and a big rose is also beautiful.

~~~~~~~~~~~~~~~

27. Sir,

Knowledge is like a plant, it grows bit by bit. Little knowledge leads to great knowledge as a little boy of today grows into a big boy of tomorrow. A pupil is like a honey bee. A honey bee goes from flower to flower and collects honey drop by drop. In the same way a pupil gathers knowledge bit by bit and word by word. And becomes a scholar, of great knowledge, and wisdom in due course of time.

~~~~~~~~~~~~~~~

CLASS - VIII

A NATION'S STRENGTH

1. Not gold but only men can make,
A people great and strong.
Men who, for truth and honour's sake
Standfast and suffer long.

~~~~~~~~~~~~~~~

2. Not gold but only men can make
A people great and strong.
Brave men who work while others sleep
Who dare while others fly.

(Emerson)

~~~~~~~~~~~~~~~

3. Not gold but only men can make
A people great and strong
They build a nation's pillars deep,
And lift them to the sky.

(Emerson)

~~~~~~~~~~~~~~~

PSALM OF LIFE

4. Lives of great men all remind us
We can make our lives sublime,
And departing, leave behind us
Foot prints on the sands of time.

~~~~~~~~~~~~~~~

5. Let us, then, be up and doing,
With a heart for any fate;
Still achieving, still parsuing,
Learn to labour, and to wait.

(H. W. Longfellow)

~~~~~~~~~~~~~~~

THOUGHT OF THE DAY

6. You are a Muslim and Pakistani first and foremost. Let all around you make out from what you say and do, and from how you behave here and there, that you are a worthy son/daughter of
~~~~~~~~~~~~~~~

Pakistan. Let your peers, parents, and teachers be proud of your conduct and character.

~~~~~~~~~~~~~~~

7. There is nothing as good, as great, as useful as knowledge. So go all out to seek knowledge. But you can not do so in one go, nor by fits and starts. It's a long process of gradual growth. So acquire knowledge diligently, steadily and perseveringly.

~~~~~~~~~~~~~~~

8. Always pray to God to extend the frontiers of your knowledge.

~~~~~~~~~~~~~~~

9. Each child is born with immense potential for development. Discover your talents. Develop your potential..

~~~~~~~~~~~~~~~

10. Teaching is one thing and learning another. The teacher can help you how to learn but he cannot do the learning for you. Learning can be done only by you, by your own mind.

~~~~~~~~~~~~~~~

11. Learning is of two types, reproductive learning and creative learning. Go in for creative learning. Mere reproductive learning is of very little use. So learn actively, creatively. Think, think and think. Use your brains.

Research approach is called for. Delve deep by asking searching questions, by challenging ideas and by experimenting. Go straight to the sources of knowledge.

~~~~~~~~~~~~~~~

12. Knowledge is different from information. Gradually move from information to knowledge. This will involve thinking.

~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~

13. Thinking is of two kinds. Convergent thinking and divergent thinking. True knowledge comes from divergent thinking.

~~~~~~~~~~~~~~~~

14. Courage is of three types, physical courage, intellectual courage and moral courage. Of these, moral courage matters the most. It's the hard core of character. Be especially proud of your moral courage.

~~~~~~~~~~~~~~~~

15. Telling the truth is the acid test of moral courage.

~~~~~~~~~~~~~~~~

16. Let fair-play be your watch word. Be fair in all your dealings. This is your moral, religious and legal obligation. But being fair and just, is not enough. Move one step forward. Be kind considerate and helpful. This attitude will go a long way to make your own social life pleasant and tension-free, therefore, more productive and more satisfying.

~~~~~~~~~~~~~~~~

17. Rise above petty things. It's the brave boy/girl, the confident boy/girl, who forgives and forgets. Without forgiveness, life is governed by an endless cycle of resentment and retaliation.

~~~~~~~~~~~~~~~~

18. One's needs are different from one's wants. Know the difference between the two.

~~~~~~~~~~~~~~~~

19. There is nothing as harmful and as damaging for personal growth and happiness as self-devaluation.

~~~~~~~~~~~~~~~~

20. Bullying and bragging are sure symptoms of psychological weakness.
~~~~~~~~~~~~~~~~

21. Jealousy is always counter productive in most cases, it can be traced back to the inferiority complex.

~~~~~~~~~~~~~~~~

22. Remember the Chinese proverb. Patience wins at long last.

~~~~~~~~~~~~~~~~

23. Success and failures are all parts of life. One success or success in one field does not mean that you will go winning all the time and in all areas of human endeavour. Similarly one odd failure or a failure in one field, does not mean either that you would go on failing all the time or in all the fields. Life is a whole. Luck is a whole. It's a marathon race. You have to run a hundred and one rounds. Losing an odd round does not matter much. In life there are numberless chances and equally numberless opportunities and challenges in innumerable fields. So go on trying, with faith in God, faith in your self and in you mission.

~~~~~~~~~~~~~~~~

24. Hard times do come in one form or the other. Hold on when they do. But God is gracious. The dark pall definitely falls out. When it does, thank God but do not relax. Still toil. In relentless toiling lies your ultimate success.

~~~~~~~~~~~~~~~~

25. Let, I can, I will, be your motto.

~~~~~~~~~~~~~~~~

26. Discipline provides you the necessary physical and mental foundation to concentrate on your studies, it enables you to make fuller use of your time, energy, and mental faculties. Hence the more disciplined the student, the better the chances of his doing better at academics. Therefore, it is said that discipline is the hard core of success.
~~~~~~~~~~~~~~~~

27. Develop the sense of priorities. You should know what are your wants and what are your needs when it comes to expending your time, energy and money.

~~~~~~~~~~~~~~~

28. Here in the school the guiding principle is "Trust". Each one is trusted. You should follow this Trust System. Learn to mind your own steps and behave responsibly and justify the confidence reposed in you. Remember what Churchill once said :

"The price of greatness is responsibility".

~~~~~~~~~~~~~~~

29. Fellow feeling is by itself something good. So is group loyalty. But all types of relationships have a limit. That limit is justice, that which is right, not wrong. You should not go beyond that point. So do not co-operate with others in what is unjust, unfair, bad or wrong.

~~~~~~~~~~~~~~~

30. Injustice, in any form, cuts across the very roots of social living.

~~~~~~~~~~~~~~~

31. Give due respect to all your seniors. It's a part of your training.

~~~~~~~~~~~~~~~

32. Take care of your manners always and everywhere. For manners show how well you have been brought-up. It is a matter of honour and prestige, your own and that of your parents and teachers.

~~~~~~~~~~~~~~~

33. Be properly and smartly dressed-up for all occasions and you must be punctual without fail. Punctuality shows how responsible and disciplined you are.

34. 'Neither a lender nor a borrower be', is a sound rule. You should avoid borrowing things if doing so is not absolutely urgent. In that case, return the borrowed articles in good condition, with thanks, of course.

~~~~~~~~~~~~~~~

35. Remember your first and most valuable asset is your health. Care for it. Look after it carefully now, when you are young and naturally energetic so that in years to come you fight the battle of life successfully and when the time comes to grow old, you grow old gracefully. To take a life style that keeps you healthy and, therefore, happy and consequent upon that a success too.

~~~~~~~~~~~~~~~

36. Programme your week-ends and holidays in advance. Allocate time to both work and play. Rest and recreation is as necessary as serious study. Enjoy and relax when it is due.

~~~~~~~~~~~~~~~

37. Learn the art of leadership through the leadership appointments available in the school.

~~~~~~~~~~~~~~~

38. Take keen interest in the co-curricular activities, speeches, dramatics, art, music, science clubs etc. Do join at least one hobby club. These activities will go a long way to extend your personality and bring out your talents in addition to the pleasure involved.

~~~~~~~~~~~~~~~

39. Quaid - e - Azam once said :

'Wasting one's own things is sheer foolishness but wasting things that belong to the country is nothing less than a crime. Take good care of school property. Ultimately, it belongs to, Pakistan.'

~~~~~~~~~~~~~~~

40. Mere knowing the National Anthem by heart is not enough. Try to understand each word of it and the underlying theme and its background.

~~~~~~~~~~~~~~~

41. Let us all be proud of our dear Pakistan.
Land of our faith, our hope, our pride
For whose dear sake our fathers died,
Beloved Pakistan! We pledge to thee,
Head, heart and hand through the years to be.

~~~~~~~~~~~~~~~

HISTORY IS MADE BY GREAT MEN (SHORT SPEECHES)

42. Mr. President,

In my view common people do not matter. Leaders matter. History is made by great men, not by ordinary men. It is always a great leader who leads the nation to glory. For instance, Napoleon glorified France. Bismarck consolidated modern Germany. Attaturk founded modern Turkey. Lenin laid the foundation of the U. S. S. R. George Washington was the builder of America. Dr. Soekarno was the father of Indonesia and Maotse Tung was the architect of China.

~~~~~~~~~~~~~~~

43. Sir,

Pakistan is the creation of our great leader, Quaid - e - Azam. The greatest problem of Pakistan has been sheer lack of leadership. Nations are led by great leaders. Democracy or no democracy, great leaders dominate in all the countries. A leader knows what the nation needs in future. A true leader sees far ahead, thinks far deeper than the men he leads and he has the vision and character to realize national aims and objectives. His greatness lies in his capability to
~~~~~~~~~~~~~~~

inspire the nation and utilize its resources and energies. So nations are built by great leaders.

"LEADERS ARE BORN, NOT MADE" (FOR)

44. Mr. Chairman,

I believe leaders are born, not made. Therefore, first of all I would like to make it clear that by leaders I do not mean political leaders alone. I mean great men, who have left their foot-prints on the sands of time, men who were great rulers, great conquerors, great thinkers, scientists, artists and great discoverers. They and scores of others in various other fields were true leaders of men. Of course they were not ignorant. They had the benefit of the best education available in their times. Yet the fact remains that they achieved what they did not because of their formal training or education but on account of their natural talents.

----

45. Sir,

Great leaders are few and far between. This proves the motion that leaders are born not made. Had it been possible to produce them by training done, the richest country of world America, must have had the monopoly of best leaders, which it does not have.

----

46. The plain undeniable fact is that any two human beings are not equal in energy and intelligence. And some, though in a very small number, are vastly superior to the rest in mental calibre. Men like Michelangelo, Darwin, Khalid Bin Waleed, Ibne Khaldoon, Firdausi, and Napoleon are examples of born leaders, born great men or geniuses. These are the people who make pioneers, leaders and discoverers.

----

47. Sir,

A born leader has something unusual and un-canny about him. He tends to create more than others. It is difficult to analyse him, but it is not difficult to recognize him, and every body naturally holds him in high honour and esteem.

Sir, you cannot make leaders like Quaid - e - Azam, De Guall and Nasir. They were born, not made. This is the motion I want to support.

~~~~~~~~~~~~~~~

"LEADERS ARE BORN, NOT MADE"

(AGAINST)

48. Mr. President,

I do not agree with the leaders of the House. It is wrong to say that leaders are born, not made. The examples quoted by the honourable speaker are only about exceptions, and exceptions prove the rule that leaders are made, not born. The question is simple : Which is more important nature, talent or education, that is the point. The answer is also simple. Talents without favourable conditions do not bear much fruit, but good education with favourable conditions can make a lot of difference.

~~~~~~~~~~~~~~~

49. Sir,

Democracy is based on the belief that leaders are made not born. We must have faith in the common man, and faith in education. Therefore, I reject the motion.

~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~

POVERTY IS THE ROOT CAUSE OF ALL CRIMES (FOR)

50. Sir,

I want to support the motion that poverty is the root cause of crimes. Poverty makes a man commit thefts and other crimes. Poverty kills the sense of self-respect, and a man without self-respect can stop to do anything, however, bad. Poverty is also a cause of ignorance, and ignorance in turn gives birth to a host of evils.

~~~~~~~~~~~~~~~

51. Sir,

A poor man can hardly educate his children properly. Children who are brought up in unclean atmosphere are bound to be spoilt. In fact a poor man is caught in a vicious circle. Therefore, I strongly support the motion that "Poverty is root cause of Crimes".

~~~~~~~~~~~~~~~

52. Sir,

Poverty is a curse. It leads to corruption. No body wants to be a criminal. Committing crime is against human nature. A poor man is forced to do bad things to meet pressing demands of life.

~~~~~~~~~~~~~~~

POVERTY IS THE ROOT CAUSE OF ALL CRIMES (AGAINST)

53. Sir,

I am totally against the motion that Poverty is the Root Cause of All Crimes. It may be one of the causes, but is definitely not the root cause. Poverty means lack of money, and lack of money does not necessarily lead to crime.

~~~~~~~~~~~~~~~

54. Sir,

Who are the criminals in the country? Which people commit most horrible crimes in this country? Which people have ruined this country? Which people are involved in smuggling and profiteering, black-marketing and cheating the government? The answer is simple. It is simple. It is the rich people, the so called educated people. They have let down Pakistan. The poor people have been the under-dogs, and now you accuse them of being criminals too. It is most unfair.

~~~~~~~~~~~~~~~

PUNISHMENT IS USELESS (FOR)

55. Sir,

To err is human. Making mistakes is a part of learning. You learn by doing and when you start doing. You may go wrong. This going wrong has its own advantages. You learn a lesson from it. You may correct yourself. But if you start getting punishment for each mistake, for each error, it will discourage 'learning by doing', this observation particularly applies to the class room punishment which is given for failing to do the school work well.

~~~~~~~~~~~~~~~

56. Sir,

You do the class work well when you want to do it well, when you love to do it. On the other hand if you are punished for failing in a subject, you hate the subject as well as the person who punishes you. And Sir, you can never learn from a teacher whom you do not like.

~~~~~~~~~~~~~~~

57. Sir,

I do not say that mistakes should not be checked or errors should not be corrected. No, I
~~~~~~~~~~~~~~~

am not saying that, mistakes must not be checked. Errors must be corrected but kindly, lovingly and discreetly. I won't even mind a little pulling-up which is done coolly and affectionately.

~~~~~~~~~~~~~~~

58. Sir,

My second point against punishment is about fear. Fear is a very negative feeling. It kills happiness. It kills joy of life. It makes a person coward. It makes him tell lies; it makes him cheat. In a word, fear destroys the very basis of character, I mean self-respect and without self respect a cadet can never grow into a man of honour. Therefore, I am against indiscriminate punishment. I am also against nagging or bullying which is worse than the hardest physical punishment because it hurts the self respect of many. You can forget physical torture but you can never forget this sort of mental torture.

~~~~~~~~~~~~~~~

PUNISHMENT IS USELESS (AGAINST)

59. Sir,

Boys are boys. They make mistakes and mischiefs and for that they are punished by the parents and by the teachers. That's the end of it. It's not a very serious matter. If the teachers punish the boys, they do so for the good of them. They do not enjoy it. I am sure.

And Sir, only those are punished that deserve punishment or need punishment. If so, Sir , then what's the harm in it?

~~~~~~~~~~~~~~~

60. Punishment is a part of life and therefore, part of training. If you play a foul game the referee has to blow the whistle in the interest of the game. If you fall sick of an infection, the
~~~~~~~~~~~~~~~

doctor will give you a shot in the arm. He has to. If you put your finger in the fire, it will be burnt. Won't it? In fact punishment is only a reaction to an action. We live in the world of actions and reactions. So why not accept punishment as something normal.

~~~~~~~~~~~~~~~

61. Sir,

There is yet another reason why punishment should be given. If a boy has behaved badly, his conscience pricks him. He feels guilty. He expects punishment so that the sense of guilt is washed off. So punishing him is in fact helping him to regain his self-respect.

~~~~~~~~~~~~~~~

62. I'm not in favour of indiscriminate punishment either. Punishment should be awarded cooly and sincerely. Sir, I am also against nagging and bullying or losing temper too soon or too often.

~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~

CLASS IX AND X

YOUNG MUSLIMS

1. Go forward, young Muslims
Wherever you are
Your Lord created this world
And all the worlds
East or West
All is yours

~~~~~~~~~~~~~~~

2. Go forward, young Muslims
Wherever you are
Take the light of Islam
Far and wide
Spread the rays
All around
Take the message of peace
To all the places.

~~~~~~~~~~~~~~~

3. Go forward, young Muslims
Wherever you are
Press forward and forward
Whatever the cost
Your Supreme Protector is
Almighty Allah!

(Shirin Javed)

~~~~~~~~~~~~~~~

YOUNG PAKISTANIS

4. Rise, young Pakistanis! rise
As the Quaid said,
You are the real builders of Pakistan
You are the future hopes of Pakistan
Make Pakistan what its name implies
The land of the pure
Let's all, make our dear Pakistan
Really pure - pure in all respects.

~~~~~~~~~~~~~~~

5. Wake up young Pakistanis!
Listen to the call of the time

Listen to the call of the duty
Your compatriots
Big and small
Are looking up to you
Rise! young Pakistanis! Rise!

~~~~~~~~~~~~~~~

6. March on! March on!
You proud sons and daughters of Pakistan
Stand up, girdle up!
To make a new Pakistan
A Pakistan of Quaid - e - Azam's vision.

~~~~~~~~~~~~~~~

7. You, young Pakistanis
Dear sons and daughters of Pakistan
Go all out in search of light
Go all out to serve Pakistan and Pakistanis
Who soever they may be, and
Wherever they may be
They are yours, all and sundry
Pakistan is yours
You are the future of Pakistan.

(Shirin Javed)

~~~~~~~~~~~~~~~

GENESIS OF PAKISTAN

8. Sir Syed Ahmad Khan in 1882 at Ludhiana (Punjab) Said :

"Remember, a nation is nothing unless, it is a nation in the real sense. All individuals, joining the fold of Islam, together constitute a nation of the Muslims. As long as they follow and practise their beloved religion, they are a nation ..... Remember, you have to live and die by Islam and it is by keeping up Islam that our nation is a nation. Thus, achieving progress by keeping up Islam, means national well-being".

~~~~~~~~~~~~~~~

9. At Allahabad in December 1930, Iqbal said :

I believe in "the creation of a Muslim India. I would like to see the Punjab, the North-West Frontier Province, Sind and Baluchistan amalgamated into a single State".

~~~~~~~~~~~~~~~

QUAID - E - AZAM SAID

Sheet - Anchor

10. What is it that keeps the Muslims united as one man, and what is the bedrock and sheet-anchor of the community? It is Islam. It is the Great Book, Quran, that is the sheet-anchor of Muslim India. I am sure that as we go on and on there will be more and more of oneness; One God, one Book, one Prophet and one Nation.

Concluding Speech at the session of the All India Muslim League, Karachi
26 December, 1943.

~~~~~~~~~~~~~~~

11. Pakistan Always There

Pakistan, the Quaid-e-Azam remarked, was not the product of the conduct or misconduct of Hindus. It had always been there, only they were not conscious of it. Hindus and Muslims, though living in the same towns and villages, had never been blended into one nation, they were always two separate entities.

Speech at a Lunch given by Dr. Zia Ud Din, Aligarh.
8 March, 1944.

~~~~~~~~~~~~~~~

Meaning of Pakistan

12. Pakistan not only means freedom and independence but the Muslim ideology, which has to be preserved, which has come to us as a
~~~~~~~~~~~~~~~

precious gift and treasure and which we hope, others will share with us.

Message to Frontier Muslim
Students Federation,
18 June, 1945.

~~~~~~~~~~~~~~~

Pakistan Means to an End

13. The establishment of Pakistan for which we have been striving for the last ten years is, by the grace of God, an established fact today, but the creation of a State of our own was a means to an end and not the end in itself. The idea was that we should have a State in which we could live and breathe as free men and in which we could develop according to our own lights and culture and where principles of Islamic social justice could find free play.

Address to Officers of
Government, Karachi,
11 October, 1947

~~~~~~~~~~~~~~~

Muslims a Nation

14. We are a nation with our own distinctive culture and civilization, language and literature, art and architecture, names and nomenclature, sense of values and proportion, legal laws and moral codes, custom and calendar, history and traditions, attitudes and ambitions; in short, we have our own distinctive outlook on life and of life. By all canons of International Law, we are a nation.

Interview to American
Press representative,
July, 1942.

~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~

Islam a Code of life

15. Every Musalman knows that the injunctions of the Quran are not confined to religious and moral duties. "From the Atlantic to the Ganges" says Gibbon, "The Quran is acknowledged as the fundamental code not only theology, but of civil and criminal jurisprudence, and the laws which regulate the actions and the property of mankind, are governed by the immutable sanctions of the will of God". Everyone, except those who are ignorant, knows the Quran is the general code of the Muslims. As a religious, social, civil, commercial, military, judicial, criminal, penal code, it regulates everything from the ceremonies of religion to those of daily life, from the salvation of soul to the health of the body, from the rights of all those of each individual, form morality to crime, from punishment here to that in the life to come and our Prophet has enjoined on us that every Musalman should possess a copy of the Quran and be his own priest. Therefore, Islam is not merely confined to the spiritual tenets and doctrines or rituals and ceremonies. It is a complete code regulating the whole Muslim society, every department of life, collectively and individually.

Quaid's Eid message, Sep 1945

~~~~~~~~~~~~~~~

Work as Disciplined Soldiers

16. I want every Musalman, man, woman and child, to resolve on this auspicious day to work as disciplined soldiers in every department of life, educational, social, economic and political and thus build up for our nation of hundred million people, a place worthy of our glorious past and historic traditions.

Eid Message to the Musalmans of India.
August, 1946.
~~~~~~~~~~~~~~~

17. Our watchword
Should be
Faith
Unity
and
Discipline

Eid message to
Muslim India
October, 1941

~~~~~~~~~~~~~~~

I am a Soldier of Pakistan

18. Last Meeting of the All India Muslim League Council was held in Delhi on 7th June, 1947. As the Quaid reached the meeting place, the supporters shouted Shahensha-e-Pakistan (emperor of Pakistan). Quaid - e - Azam strongly objected to his being called Emperor of Pakistan and advised the Muslim League workers not to repeat it again. He proudly said. "I am a Soldier of Pakistan not its Emperor".

July, 1947 - Dehli

~~~~~~~~~~~~~~~

QUAID - E - AZAM ON STUDENTS

19. The students were very close to the Quaid's heart. He reposed great confidence in them and had very high hopes of them.

In his message to Muslim Student's Federation in October, 1947, the Quaid said : "You are the nation-builders of tomorrow".

Again in Dacca on 21st March 1948, he declared : "My friends, I look forward to you as the real makers of Pakistan".

~~~~~~~~~~~~~~~

20. The Quaid had immense faith in the young people. At a meeting of the Muslim Students Federation, he said : " I have no fear of
~~~~~~~~~~~~~~~

the future in your hands". On the same occasion, he went so far as to say : "Well, many Jinnahs will arise from among you". That was the measure of his faith in them. But becoming a Jinnah was not an easy task, so he reminded the students of their responsibilities :

"You must fully equip yourself by discipline, education and training for the arduous task lying ahead of you. You should realize the magnitude of your responsibility and be ready to bear it".

~~~~~~~~~~~~~~~~

21. The Quaid advised the students time and again that their primary duty was the prosecution of their studies. While addressing the students at Dacca, he said : "Your main occupation should be in fairness to yourself, in fairness to your parents, in fairness to the state, to devote your attention to your studies".

The Quaid believed in total education. So he laid great stress on character-building. While speaking to the students of Islamia College Peshawar in 1948, he said :

"Education does not merely mean academic education. Develop a sound sense of honour, integrity, initiative, selfless service to the nation and a sense of responsibility. You must learn to obey for only then you will learn to command".

~~~~~~~~~~~~~~~~

QUAID - E - AZAM ON EDUCATION

22. The subject of my short speech is Quaid-e-Azam on Education. The Quaid attached great importance to education. While addressing the Muslim Educational Conference, in June 1945, the Quaid said :

"Without education it is complete darkness and with education it is all light. Education is a matter of life and death to your nation".

And he warned the people : "The world is moving so fast that if you do not educate yourself, you will not only be completely left behind but will be finished up".

~~~~~~~~~~~~~~~

23. In the same context, the Quaid asked the Muslims : "Take up the mission of education earnestly and see that every Muslim man and woman gets the best possible education. Make all-out efforts for the advancement of the cause of education".

~~~~~~~~~~~~~~~

24. The Quaid was fully conscious of the role of education in nation-building. In his message to the first All Pakistan Educational Conference held at Karachi in November, 1947, he observed :

"The importance of education and right type of education cannot be over emphasised. If we are to make any real headway and any substantial progress, we must earnestly tackle this question and bring our educational policy and programme on the lines suited to the genius of our people; consoant with our history and culture and having regard to the modern conditions and vast development that have taken all over the world".

~~~~~~~~~~~~~~~

25. The Quaid Said :

"There is no doubt that the future of our State will and must greatly depend upon the type of education and the way in which we bring up our children as the future servants of Pakistan".

~~~~~~~~~~~~~~~

26. The Quaid was fully aware of the imperative need of Islamization of the existing educational system. As early as in March 1944, while addressing the students of Islamia College, Lahore, the Quaid observed that many impurities and un-Islamic things had crept into the Muslim society and it was the task of the Muslim educational institutions to educate their children on right lines with a view of enabling them to live the Islamic life.

~~~~~~~~~~~~~~~

27. The Quaid highlighted the importance of scientific and technical aspect of education. He said :

"There is immediate and urgent need for training our people in the scientific and technical education in order to build up our future economic life".

~~~~~~~~~~~~~~~

28. Attitude formation and value-orientation, that is, character-building is a vital component of education, particularly that of Islamic education. The Quaid laid great stress on that too. In this connection he observed :

"Education does not merely mean academic education. What we have to do is to mobilize our people and build up the character of our future generations which means highest sense of honour, integrity, selfless service to the nation and sense of responsibility".

~~~~~~~~~~~~~~~

THE MAKING OF PAKISTAN

29. Pakistan is a new state. It actually came into being on 14th August, 1947. But it has a long history which goes back to the beginning of Islam in the subcontinent. In the early eighth century, after the conquest of Sind by
~~~~~~~~~~~~~~~

Muhammad Bin Qasim in 712 A. D. It was in view of this historic fact that the Quaid-e-Azam in 1944, while addressing the Aligarh Muslim University students pointed out :

"Pakistan came into being the moment the first Non-Muslim accepted Islam. Because by doing so, he became a member of a different nation - the Muslim nation".

For, Islam is not a mere religion in the ordinary sense of the word. It is a "Deen". It gives its believers, the Muslims, a distinctive style of life, a unique pattern of values and attitudes which leads the Muslims to become a separate social and cultural entity.

So, over the centuries, the Muslims of the subcontinent, though physically living side by side the Hindus, were always a separate nation, a distinct minority which very consciously and carefully preserved its separate religious, social, and cultural institutions. And the Hindus too, who were in vast majority, in their turn, went their own way, jealously guarding their way of life based on caste system. But the Hindus in their heart of hearts never accepted the existence of the Muslims, the Hindus had to tolerate them perforce.

After the death of Aurangzeb in 1707, Hindu hostility towards the Muslim came to the fore, and the Hindus started aggressive religious and military movements to destroy the Muslims whom they considered not only the outsiders but the "Malechs" the dirty ones.

Shah Wali Ullah was the First to sense the danger of the violent Hindu nationalism imposed on the Muslim nation in the subcontinent. He did what he could. About a century later, in 1857, came the total collapse of Muslim political power, and as a direct result of that, the Muslims

suffered most heavily both individually and as a community. Thereafter, a life and death struggle for the Muslims followed. With the active support of the British, the Hindu majority was all-out to destroy the Muslims, politically, economically and culturally, Thank God, Sir Syed was there to lead the Muslims at that critical juncture. He gave out the idea of the two-nations theory, and zealously pleaded the cause of the Muslims as a separate nation. The lead given by him resulted in the formation of the Muslim League in 1906 for safeguarding the rights of the Muslims. It was the first step forward towards the achievement of Pakistan. The struggle for the rights of the Muslims with certain ups and downs continued until, on 29th December 1930, at Allahabad, Allama Iqbal in very clear terms proposed the establishment of Pakistan.

In 1937, the Quaid-e-Azam took over the active command of the Muslims, and it was on 23rd March 1940, that the historic Lahore Resolution was passed at Iqbal Park and the Pakistan Movement gained tremendous momentum. By the grace of God, and under the inspiring leadership of the great Quaid, Pakistan became a reality seven years later, in 1947.

With the establishment of Pakistan, a great dream of centuries had become true. A new era started in the history of the subcontinent, promising great prospects. It also posed equally great challenges.

We owe Pakistan to Islam. It is based on the ideology of Islam, Pakistan. The Quaid once said, "It will be a laboratory of Islam". True! Let us make it so.

Let us make it a fortress of Islam, a torch-bearer in the world of Islam. There lies a great challenge before us that of transforming Islamic principles and values into social, economic, legal

and political institutions capable of coping with the demands of living in space age.

We are determined to defend the physical and ideological frontiers of Pakistan, our dear Pakistan, to the end.

Our hearts, our hopes are all with thee,
Our hearts, our hopes, our prayers,
Our faith triumphant o'er the tears,
Are all with thee-are all with thee!

PAKISTAN PAINDABAD, TABINDABAD.

~~~~~~~~~~~~~~~

IT'S ALL IN THE STATE OF MIND

30. If you think you are beaten, you are
If you think, you dare not, you don't
If you like to win but you think you can't
It is almost certain, you won't:
If you think you'll lose, you are lost
For out in the world, we find
Success begins with a fellow's will
It 's all in the state of mind.

~~~~~~~~~~~~~~~

WE LIVE IN DEEDS, NOT YEARS

31. We live in deeds, not years;
In thoughts, not breaths;
In feelings, not figures on a dial,
We should count time by heart throbs
He most lives
Who thinks most, feels the noblest, acts the best.

~~~~~~~~~~~~~~~

LIFE'S BATTLES

32. Life's battles don't always go
To the stronger or faster man
But soon or late the man who wins
Is the man, who thinks he can.
~~~~~~~~~~~~~~~

SHUN NOT THE STRUGGLE

33. We are here not to play, to dream, to drift
We have hard work to do and loads to lift
Shun not the struggle, it's God's gift.

~~~~~~~~~~~~~~~

RUNNING A RACE WITH THE REAPER

34. I was running a race with the Reaper,
I hastened, he tarried, I won,
Now strike Death, You sluggard, you sleeper
You can't undo what I have done.
(By a Greek Poet)

~~~~~~~~~~~~~~~

TRY AGAIN

35. 'Tis a lesson you should heed,
Try again;
If at first you don't succeed
Try again;
Then your courage should appear,
For if you will persevere,
You will conquer, never fear,
Try again.

~~~~~~~~~~~~~~~

36. Once or twice, though you should fail,
Try again;
If you would at last prevail,
Try again.

~~~~~~~~~~~~~~~

37. If we strive, it's no disgrace
Though we do not win the race;
What should we do in that case?
Try again.

~~~~~~~~~~~~~~~

38. If you find your task is hard,
Try again;
~~~~~~~~~~~~~~~

Time will bring you your reward,
Try again.

~~~~~~~~~~~~~~~~

39. All that other folk can do,
Why with patience, may not you?
Only keep this rule in view,
Try again.

~~~~~~~~~~~~~~~~

A PSALM OF LIFE

40. Tell me not, in mournful numbers,
Life is but an empty dream;
For the soul is dead that slumbers,
And things are not what they seem.
Life is real! Life is earnest!
Dust thou are, to dust returnest,
Was not spoken of the soul

~~~~~~~~~~~~~~~~

41. Net enjoyment, and not sorrow,
Is our destined end or way;
But to act, that each tomorrow
Find us farther than today.

~~~~~~~~~~~~~~~~

42. Art is long, and Time is fleeting,
And our hearts, though stout and brave,
Still like muffled drums, are beating
Funeral marches to the grave.

~~~~~~~~~~~~~~~~

43. In the world's broad field of battle,
In the bivouac of life,
Be not like dumb, driven cattle!
Be a hero in the strife!

~~~~~~~~~~~~~~~~

44. Trust no Future, howe'er pleasant!
Let the dead Past burry its dead!
Act, -act in the living present!
Heart within, and God O'er ahead!

DEATH THE LEVELLER

45. Only the actions of the just
Smell sweet, and blossom in their dust.

(J. Shirley)

~~~~~~~~~~~~~~~~

SAY NOT THE STRUGGLE NAUGHT AVAILETH

46. Say not the struggle naught availeth,
The labour and the wounds are vain,
The enemy faints not, nor faileth,
And as things have been they remain.

~~~~~~~~~~~~~~~~

THE SCHOLAR

47. My days among the Dead are past;
Around me I behold,
Where'er these casual eyes are cast,
The mighty minds of old;
My never-failing friends are they,
With whom I converse day by day.

~~~~~~~~~~~~~~~~

48. With them I take delight in weal
And seek relief in woe;
And while I understand and feel
How much to them I owe,
My cheeks have often been bedew'd
With tears of thoughtful gratitude.

~~~~~~~~~~~~~~~~

49. My thoughts are with the Dead; with them,
I live in long-past years,
Their virtues love, their faults condemn,
Partake their hopes and fears;
And from their lessons seek and find
Instruction with and humble mind.

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

50 My hopes are with the Dead: anon
My place with them will be,
And I with them shall travel on
Through all Futurity;
Yet leaving here a name, I trust,
That will not perish in the dust.
(R. Southey)

~~~~~~~~~~~~~~~

"Why"?

51. I know a curious little boy
Who is always asking, "Why"?
Why this, why that, why then, why now,
Why not, why by-and-by?

~~~~~~~~~~~~~~~

52. I know a curious little boy
Who is always asking, "Why"?
He wants to know why wood should swim,
Why lead and marbles sink;
Why stars should shine and winds should blow,
And why we eat and drink.

~~~~~~~~~~~~~~~

53. I know a curious little boy
Who is always asking, "Why"?
He wants to know what makes the clouds,
And why they cross the sky;
Why sinks the sun behind the hills,
And why the flowers die.

~~~~~~~~~~~~~~~

54. I know a curious little boy
Who is always asking, "Why"?
He wants to know why coal should burn,
And not a bit of stone;
How seed gets in the apple-core,
And marrow in the bone.

~~~~~~~~~~~~~~~

55. I know a curious little boy
Who is always asking, "Why"?
~~~~~~~~~~~~~~~

He wants to know why ice should melt;
Why spiders eat the flies;
Why bees should sting; and why the yeast
Should make the dough to rise.

~~~~~~~~~~~~~~~~

56. I know a curious little boy
Who is always asking, "Why"?
Some of his Whys are not too hard
To answer, if you'll try;
But others-no one ever yet
Has found the reason why.

~~~~~~~~~~~~~~~~

THE CHARGE OF THE LIGHT BRIGADE

57. Half a league, half a league,
Half a league onward,
All in the valley of Death
Rode the six hundred.
"Forward the Light brigade!
Charge for the guns' "he said;
Into the valley of Death
Rode the six hundred.

~~~~~~~~~~~~~~~~

58. "Forward, the light Brigade!"
Was there a man dismay'd?
Not ho' the soldiers knew
Some one had blunder'd :
Theirs not to make reply,
Theirs not to reason why,
Theirs but to do and die:
Into the valley of Death
Ride the six hundred.

~~~~~~~~~~~~~~~~

59. Cannon to right of them,
Cannon to left of them,
Cannon in front of them,
Volley's and thundre'd:
Storm'd at with shot and shell,
Boldly they rode and well,

Into the Jaws of Death,
Into the mouth of Hell
Rode the six hundred.

THOUGHT OF THE DAY

60. "There is nothing greater in this world than your own conscience and when you appear before your God you can say that you did your duty with the highest sense of integrity and with loyalty and faithfulness".

(Quaid-e-Azam)

---

61. The safety, honour and welfare of your country
Come first always and every time,
The honour, welfare and comfort of the men
You command, come next
Your own ease, comfort and safety
Come last always and every time,

(Gen Ghetwood)

---

62. In great attempt, it is glorious even to fail.

(Longinus)

---

63. Our doubts are traitors
And make us lose the good we oft might win by fearing to attempt

(Shakespeare)

---

64. Self-trust is the first scent of success

(Emerson)

---

65. Albert Einstein says :
A hundred times every day, I remind myself that my inner and outer life depends on the labour of other men living and dead and that I must exert

myself in order to give in the same measure as I have received and am still receiving.

~~~~~~~~~~~~~~~~

66. President Lincoln in his inaugural address for his second term said :
With malice toward none, with charity for all.

~~~~~~~~~~~~~~~~

67. In King Lear, Shakespeare says :
Ripeness is all.

~~~~~~~~~~~~~~~~

68. Milton in his sonnet On His Boldness says :
They also serve who only stand and wait.

~~~~~~~~~~~~~~~~

69. Bertrand Russell says :
To be happy is to be good.

~~~~~~~~~~~~~~~~

70. Milton in Paradise Lost says :
To be weak is to be miserable.

~~~~~~~~~~~~~~~~

71. Abraham Lincoln said :
You can fool some of the people all the time and all of the people some time but you can not fool all the people all the time.

~~~~~~~~~~~~~~~~

72. Where boasting ends, dignity begins.

~~~~~~~~~~~~~~~~

73. Our enemies are our outward conscience.
(Shakespeare)

~~~~~~~~~~~~~~~~

74. We want to see the child in pursuit of knowledge, not knowledge is pursuit of the child.
(G. B. Shaw)

~~~~~~~~~~~~~~~~

75. The main thing needed to make men happy is intelligence and it can be fostered by education.
(Bertrand Russell)

~~~~~~~~~~~~~~~

76. Not to decide is to decide.
(Henry Cot)

~~~~~~~~~~~~~~~

77. The truth is more important than the facts!

~~~~~~~~~~~~~~~

78. Oliver Goldsmith says :
Those that think must govern those that toil.

~~~~~~~~~~~~~~~

79. To be prepared for war is one of the most effective means of preserving peace.
(George Washington)

~~~~~~~~~~~~~~~

80. Only the actions of the just smell-sweet
And blossom in their dust.
(J. Shirley)

~~~~~~~~~~~~~~~

81. It's a luxury to be understood.
(Emerson)

~~~~~~~~~~~~~~~

82. A good man can afford to be good all the time but a bad man can not afford to be bad all the time.

~~~~~~~~~~~~~~~

83. Shakespeare in Henvy VIII says :
All delays are dangerous in war.

~~~~~~~~~~~~~~~

84. William Pitt said :
Where law ends tyranny begins.

~~~~~~~~~~~~~~~

85. **William Pitt Said :**
Necessity is the argument of tyrants, it is the creed of slaves.

~~~~~~~~~~~~~~~~

86. **Goldsmith said :**
The little things are great to little men.

~~~~~~~~~~~~~~~~

87. **Theodore Roosevelt said :**
Do what you can, with what you have and where you are.

~~~~~~~~~~~~~~~~

88. **Bertrand Russell said :**
The secret of happiness is this, let your interests be as wide as possible and let your reactions to things and persons that interest you, be as far as possible friendly rather than hostile.

~~~~~~~~~~~~~~~~

89. **Dr. Jack Gibbon says :**
Trust begets trust, fear escalates fear.

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~

APPENDICES :

1. 21 Memos from your child
2. A small prayer for your child
3. Thoughts for parents
4. A lesson from life
5. A birth day letter
6. Thank you, Mother!
7. Thank you, Father!
8. Thank you, Teacher!

21 MEMOS FROM YOUR CHILD

1. Do not spoil me. I know quite well. I ought not to have all that I ask for. I'm only testing you.

2. Don't be afraid to be firm with me. I prefer it, it makes me feel more secure.

3. Don't let me form bad habits. I have to rely on you to detect them in the early stages.

4. Don't make me feel smaller than I am. It only makes me behave stupidly big.

5. Don't correct me in front of people if you can help it. I'll take much more notice if you talk quietly with me in private.

6. Don't make me feel my mistakes are sins. It upsets my sense of values.

7. Don't protect me from consequences. I sometimes need to learn the painful way.

8. Don't be too upset when I say, "I hate you". It isn't you I hate but your power to thwart me.

9. Don't take too much notice of my small ailments. Sometimes they get me the attention I need.

10. Don't nag. If you do, I shall have to protect myself by appearing deaf.

11. Don't forget that I cannot explain myself as well as I should like. This is why I'm not always very accurate.

12. Don't make rash promises. Remember that I feel badly let down when promises are broken.

13. Don't tax my honesty too much. I am easily frightened into telling lies.

14. Don't be inconsistent. That completely confuses me and loses faith in you.

15. Don't tell me my fears are silly. They are terribly real, and you can do much to reassure me if you try to understand.

16. Don't put me off when I ask questions. If you do, you will find that I stop asking and seek my information elsewhere.

17. Don't ever suggest that you are perfect or infallible. It gives me too great a shock.

18. Don't ever think it is beneath your dignity to apologise to me. An honest apology makes me feel surprisingly warm towards you.

19. Don't forget how quickly I am growing up. It must be difficult to keep pace with me, but please do try.

20. Don't forget I love experimenting. I couldn't get on without it, so please put up with it.

21. Don't forget that I can't thrive without lots of understanding love. But I don't need to tell you, do I?

A SMALL PRAYER FOR YOUR CHILD

O God, give me clean hands, and clean words, and clean thoughts.

Help me to stand for the hard right against the easy wrong.

Save me from habits that harm.

Teach me to work hard and play fair.

Forgive me when I am unkind and forgive others who are unkind to me.

Keep me ready to help others, and send me chances to do good every day.

THOUGHTS FOR PARENTS

1. Build up relationships with your child through discussions, trips and cooperative activities such as hobbies interests, and sports.

2. Provide opportunities to develop independence by encouraging activities that involve taking responsibility, decision making and risk-taking.

3. Focus on your child's strengths and accept, his/her limitations. Expecting too much, setting too high targets that too prematurely and over-stimulating him to attain them, may do more harm than good.

4. Respect you child as a unique individual, listen to her/him.

5. Praise accomplishments and review failures. Reward task commitment more than the final product.

6. Model the behaviours you wish your child to exhibit. (Be a role model).

7. Deal with children consistently, teaching them the meaning of a "YES" or a "NO". Predetermined rewards and consequences should be carried out promptly.

8. A child who is immature, impulsive and lacking in responsibility needs tighter reins, whereas a child who exercises good judgment and maturity can profit from greater freedom and decision making opportunities. Keep in mind that punishment to control educational progress will decrease the child's interest in learning.

9. Avoid comparisons with siblings (Brothers, Sisters and Mother etc.).

10. Avoid making excuses for the child.

11. Encourage your child to read or study each day. Provide a location and some interesting reading material that the child likes.

12. Stress development of physical, social and emotional characteristics as well as intellectual development, both inside and outside of school.

13. Remember that your child needs some free time.

14. Finally, the role of parents in the over-all progress of children is under-estimated. It is a known fact that a child's parents are the best teachers. So, if his language is to develop properly, then you must talk to him actively and listen to him. Correct him tactfully, encourage him and praise him at all times.

15. Help your child build-up a positive self-image.

16. You ought to know the difference between caring for your child and pampering him.

17. A child being a child, does not know the difference between his/her wants and needs. You ought to.

18. Skyness is a temperamental quality. It has nothing to do with I.Q. Do not rub this point too much. Mostly it's a phase of emotional development.

19. Do not make your child too soft, or too keen to win all the time and at all costs. Facing a failure is also something that he/she must learn. Let him inch ahead the hard way with a heart for any fate.

"A LESSON FROM LIFE"

A child that lives with ridicule learns to be timid.

A child that lives with criticism learns to condemn.

A child that lives with distrust learns to be deceitful.

A child that lives with antagonism learns to be hostile.

A child that lives with affection learns to love.

A child that lives with encouragement learns confidence.

A child that lives with trust learns justice.

A child that lives with praise learns to appreciate.

A child that lives with sharing learns to be considerate.

A child that lives with knowledge learns wisdom.

A child that lives with patience learns to be tolerant.

A child that lives with happiness will find love and beauty.

Happy Birth Day To You

My Dear ____________________

All your School fellows, your teachers and I sincerely pray to God, the Gracious, the Merciful, that this day, this year and all the days and all the years in future, be full of light and delight for you; and that you grow and blossom in years to come in a manner that your peers, your teachers may one day excitedly say, "Here is our dear __________________________. Lo! What great heights steadily and committedly, he has scaled; Wonderful! We are proud of him, profoundly proud of him! He is a worthy son of Pakistan".

Hence my dear __________________! inch ahead every day in search of light! Move from strength to strength in character and conduct. Let your tomorrow be better than your yesterday. God bless you! God bless you! Now and forever!

With great expectations.

Yours______________

THANK YOU, MOTHER!

Thank you, mother!
For making me so happy.
Thank you, mother!
For loving me so much.
Thank you, mother!
For keeping me so clean.
Thank you, mother!
For caring for me so much, all the time.
Thank you, mother!
For being so kind to me.
Thank you, mother!
For being so nice to me.
Thank you, mother!
For looking after me so well.
Thank you, mother!
For teaching me good manners.
Thank you, mother!
For giving me good habits.
Thank you, mother!
For teaching me how to be fair with others.
Thank you, mother!
For teaching me how to share things with others.
Thank you, mother!
For toiling for us so much and so long.
Thank you, mother!
For making our home so bright and beautiful.
Thank you, mother!
For praying for me, day and night.
Thank you, mother!
For pulling me up when it's due.
Thank you, mother!
For always being so patient with me.
Thank you, mother!
For teaching me how to rise above petty things.
Thank you, mother!

For over-looking my petty pranks and for coming to my rescue, should dear DAD take them seriously.
Thank you, mother!
For showing me how to forgive and forget and tolerate the unpleasant.
Thank you, mother!
For suffering my odd irresponsibilities.
For shedding quiet tears over them and yet neither losing patience with me nor hope in me.
Mother! How gracious, how great of you!
Thank you, my dear mother!
Thank you, now and forever.

~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~

THANK YOU, FATHER!

Thank you, father!
For toiling for us so hard, day in and day out.
Thank you, father!
For getting me such a good school.
Thank you, father!
For the excellent grooming that I receive at the school.
Thank you, father!
For making me aware of the value of self-discipline.
Thank you, father!
For caring for my future so much.
Thank you, father!
For enabling me to stand on my own feet.
Thank you, father!
For giving me courage to tell the truth.
Thank you, father!
For giving me courage to stand the truth.
Thank you, father!
For showing me how to live with honour and dignity.
Thank you, father!
For loving me so much _____ in a father's style.
Thank you, father!
For making a MAN out of me.

~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~

THANK YOU, TEACHER!

Thank you, teacher!
For opening the gates of knowledge to me.
Thank you, teacher!
For giving me courage and confidence.
Thank you, teacher!
For showing me what is good and what is bad.
Thank you, teacher!
For patting me when I'm sad.
Thank you, teacher!
For punishing me when I go wrong so that I grow strong.
Thank you, teacher!
For caring so much and for forgiving so much.
Thank you, teacher!
For all the faith you always had in me.
Thank you, teacher!
For helping me have faith in my own 'Self'.
Thank you, teacher!
For enabling me to look into my 'Self'.
Thank you, teacher!
For helping me to look out of my 'Self'.
Thank you, teacher!
For building up my career and for helping me look beyond my career.
My dear, teacher!
You have been a never-failing source of inspiration both, intellectual and moral,
Thank you, teacher, thank you!
Thank you, teacher!
For quietly putting up with my odd lapses here and there and not making an issue of them.
Thank you, teacher!
Although fully in the know of my failures and failings, yet not losing hope in me.
Thank you, teacher!

For showing us what tolerance means, how patience wins, and how a word of timely encouragement changes a person's whole life.

Thank you, teacher!

For teaching us to take pride in ourselves, in our School and in our dear Pakistan.

Thank you, teacher!

For making me aware of my obligations to my parents, to my school, to Pakistan and to the humanity at large.

Thank you, teacher!

For giving me a vision of a new Pakistan and that of true Islam.

~~~~~~~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~~~~~~~